UNIVERSAL LIBRARY
OU_232729
UNIVERSAL LIBRARY

شرف المرء بالعلم والادب لا بالمال والنسب

این رساله فیض شمائل از تالیف منیف جناب مولوی محمد تراب علی صاحب سلمه الله الوهاب موسوم به

گلشن فیض

۱۲۹

بتصحیح احقر العباد سید جمیل الدین هجر مهتمم اخبار بارنس گزت میرٹھ

در مطبع شحنهٔ هند [illegible] باهتمام [illegible] طبع شد

۱۹۵۸ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توصیف اور تعریف واجب سبحانہ کی کماحقہ ممکن سے ممتنع ہے **بیت** مقدور ہمین کب
ترے وصفونکے رقم کا ہحقا کہ خداوند ہے تو لوح وقلم کا ہ جسکی مدحت کلام اللہ سے آشکارا اُسکی
محمدت کا ہمکو کیا یارا **شعر** لا یمکن الثناء کما کان حقہ ؕ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر اما بعد
معتل ذات ناقص صفات اجوف باطن انقص فکر تمیز سے معری بے تمیزی سے محشی تراب اقدام
ہر خاص وعام مانند الف وصل کی گمنام **محمد تراب علی** غفراللہ ذنوبہ وستر عیوبہ ولد
شیخ **غلام علی** بن شیخ نورالدین خانپوری اعلی اللہ درجتہما فی اعلی علیین وحشرہما مع
زمرۃ الشہداء والصدیقین التماس کرتا ہے کہ اس تسوید رقاہ عام کا اتفاق بعد تحریر پانچ
رسالون مختلف المباحث کے پڑا پہر تسوید مذکور سفر دکن مین تلف ہو گئی چند ورق مانند
اوراق خزان دیدہ باد مخالف سے پریشان کتابونمین رہگئے تہے ایک روز خاکسار نے
سبکو جمع کیا اور ترتیب کا ارادہ بعض موانع ایسے درپیش آئے کہ بسبب اُنکے مدت مدید
اور زمانہ بعید تک طاق نسیان اور حزدان فراموشی مین رہے بعد مدت دراز کے یون
خیال آیا کہ اگر یہ اوراق پراگندہ جمع ہو کر گلدستہ انجمن شائقین ہون تو فائدے سے خالی نہین
لہذا اس گنج بادآورد کو پانچ باب پر مرتب کیا اور نام تاریخی **گلشن فیض** سروش سے
گوش مین پہنچا حسبی اللہ نعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر ۹۰ باب اول ۱۲

ہدایت

ہر فرد بشر کو لازم اور واجب ہے کہ اپنے خالق حقیقی اور معبود تحقیقی کو پہچانے اور حق سبحانہ وتعالیٰ شانہٗ کی معرفت پر تمام مخلوقات اور موجودات دلیل ظاہر اور برہان باہر ہے بلکہ خود وجود حضرت انسان کا شاہد ہے **بیت** وفی کل شیٔ لہٗ آیۃ + تدل علیٰ انہٗ واحد

شعر برگ درختان سبز در نظر ہوشیار + ہر ورقے دفتریست معرفت کردگار۔

ہدایت خالق کون ومکان کا اور مالک تمام جہان کا واحد حقیقی ہے اور رہنا ایک حالت پر نظام علوی اور سفلی کا اُسکی وحدت پر برہان قاطع اور دلیل ساطع ہے **بیت** ہر گیاہے کہ از زمین روید + وحدہٗ لاشریک لہٗ گوید **شعر** ہے وحدت پر دلیل اُسکے یہ کثرت + ہر یک سبزہ ہے انگشت شہادت

حکمۃ جہان آفرین نے جوہر جان بہایت خوبی کے ساتھ زیور وجود سے آراستہ کرکے اپنی مخلوق کو عنایت فرمایا ہے پس شکرگزاری اُسکی یہ ہے کہ بے گناہ ہوکر اُسکی عبادت مین مشغول رہے اور دائرہ فرمان برداری سے سر طاعت کا سرمو باہر نہ نکالے یہانتک کہ جان جان آفرین کے سپرد کرے تاکہ حیات ابدی پاوے **بیت** از دست و زبانے کہ برآید + کز عہدہ شکرش بدرآید۔

حکمت مخلوق کو خالق کے ساتھ ایک نسبت خاص ہے کہ میزان بیان مین نہین سماتی اور احاطہ تحریر اور تقریر مین نہین آتی ہے

ہدایت جب مشیت ایزدی خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنے احکام نوع انسان مین جاری کرے اور بنی آدم پر مطیع اور متمرد متمیز ہوجاوے پس بزرگون کو برگزیدہ فرماکر بوساطت ناموس تشریف وحی سے مشرف فرمایا اسلئے اسکو حکمت ناموسیہ اور سیاست ناموسیہ بولتے ہین۔

حکمت خواہش ایزدی جب خواہان اس امر کی ہوئی کہ اپنی مخلوقات مین ایک خلیفہ

باسلیقہ قرار دے تو آدم علیہ السلام کو حیز عدم سے بقعہ وجود مین لا کر زیور علم سے مزین
فرمایا پس سعادتمندی فرزندوان کامگار کی اسمین متصور ہے کہ شبانہ روز سعی اور تندہی
علم مین سرگرم رہین اور ترکہ جد امجد کو ہاتہ سے ندین **مصرع** چو شمع از پے علم باید گداخت
پند فضیلت بنی آدم کی تمام انام پر بباعث جوہر علم کے قرار پائی چنانچہ جد امجد کے قصہ سے
پیدا و ہویدا ہے پس کوشش تحصیل علوم مین نہایت درکار ہے نہ حصول مال مین **بیت**
بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال ۔

نصیحت اگر بقاے نام جہان مین منظور ہے اور یادگار زمانہ ضرور ہے تو اپنے فرزند دلبند
کی تعلیم مین یہان تک سعی کر کہ تیری عین حیات مین اہل فنون سے معدود ہو اور ارباب لیاقت مین
محدود ہو **نظم** چو خواہی کہ نامت بماند بجاے + پسر را خردمندی آموز و راے + کہ گر عقل و
دانش نباشد کسے + بمیری و از تو نماند کسے ۔

ہدایت مال و منال پر بہروسا کر کے کسب فنون سے باز رہنا خام خیالی ہے کیونکہ مال و
منال کو زوال ہے اور اہل کمال مدام مالامال ہے **نظم** مکن تکیہ بر دستگاہے کہ ہست + کہ باشد
کہ نعمت نماند بدست + بپایان رسد کیسہ سیم و زر + نگردد تہی کیسہ پیشہ ور ۔

نصیحت اطفال کو لازم ہے کہ آبا و اجداد کی دولت اور حشمت کو مشاہدہ کر کے بہرۂ
فنون سے عاری نہ رہ جائین بلکہ کسب کمال کر کے مکنت آبائی کو زیادہ رونق دین اور
فرزند ہنر کے رہین کیونکہ ہنر کو بقا ہے اور پدر کو فنا **بیت** چو نادانان نہ در بند پدر باش
+ پدر بگزار و فرزند ہنر باش ۔

ہدایت وقت تحصیل علوم اور اکتساب آداب کا اوائل عمر اور عہد طفلی ہے **شعر**
نخست از کسب دانش بہرہ ور شو + ز جہل آباد نادانی بدر شو ۔

ہدایت علوم کی تحصیل مین ایسی مشقت اور محنت اور تدبیر چاہیے کہ تہوڑی عمر مین
جامع علوم ہو جاے تاکہ حظ وافی پاے **بیت** ولیکن پا بدانش نہ درین راہ + کہ علم آمد

فراوان عمر کوتاہ۔

نکتہ ہر چیز خرچ کرنے اور تصرف مین لانے سے زیان قبول کرتی ہے اور نقصان پذیر ہوتی ہے مگر علم عجیب پونجی گران مایہ اور دولت بے پایان ہے کہ جس قدر صرف کرو زیادہ ہو

قطعہ
بڑھے جسقدر صرف مین لائیے + عجب دولت علم ہے دوستان + اگر کیجئے تصنیف کوئی کتاب + پس مرگ بھی ہے وہ باقی نشان + **شعر** ز دانایان شدہ این نکتہ مشہور + کہ دانش در کتب دانا ہست در گور۔

حکمت اجود جہان کا اور سخی آوان کا وہ شخص ہے کہ اپنا جوہر دلی یعنی علم بے دریغ لوگون کو سکھلاوے اور جو دریافت کرنے آوے اُس کو بتاوے۔

نکتہ علم نابینا کا عصا ہے اور بینا کا چراغ راہ ہے۔

نکتہ جو شخص کہ طلبگار علم رہا اور حاصل کیا اُس کو دو اجر ہین ایک محنت اور مشقت کا دوسرا حاصل ہونے اور عمل کرنے کا اور جسکو حاصل نہین ہوا مگر طلبگار علم ہے وہ بھی ایک اجر سے محروم نہین رہیگا یعنی اپنی تشنگی اور کوشش کا اجر پاویگا پس اگر حصول سے تو نور علی نور ہے ورنہ تحصیل علم مین مرنا بھی سعادت دارین سے خالی نہین **بیت**
گرچہ نتوان بدوست رہ بردن + شرط یاریست در طلب مردن۔

نکتہ عالم کو دو فائدے ہین ایک فائدہ تو ضروری مقصود ہے اول کوئی اُسکے علم سے فائدہ اُٹھائیگا ورنہ اُس کا نفس علم مین غیر ہون کی طرف احتیاج نہ کھینچائیگا **بیت** نقد کارسازان یکبس در کار خود حاجت + بخاریدن نباشد احتیاج پشت ناخن را۔

نکتہ افضل علما کا وہ عالم ہے کہ اگر مخلوق مسائل مین اُس کی طرف رجوع کرے تو بتادے ورنہ گا ہے گا ہے بطور وعظ و پند کے سنادے اور خلق سے کسی طرح کی طمع نہ رکھے اپنے کاروبار کارساز حقیقی کے سپرد کرے اور ہر بلا مین صابر رہے قسمت پر شاکر رہے **بیت** سعادتمند قسمت پر ہین شاکر + ہما کو عز بادام استخوان ہے۔

نکتہ باعث قدر اور منزلت آدمیون کا اختلاف علوم اور تفاوت فنون ہے اگر سب یکسان ہوتے قدر نپاتے **بیت** گر سنگ ہمہ لعل بدخشان بودے + پس قیمت لعل و سنگ یکسان بودے۔

نکتہ انسان اگر خوبی معنی سے مالامال ہے تو فلک الافلاک سے بمراتب فائق تر ہے ورنہ زمین سے بھی کمتر **بیت** اے نقد اصل و فرع ندانم چہ گوہری + کز آسمان بزرگ تر از خاک کمتری

نکتہ اگر اسرار معانی دریافت کرنے منظور ہین تو راحت کو اپنے حق مین سم قاتل تصور کر **بیت** خواہی بسر معانی اشیا ر در رسی + باخود ہلالی کن و باغیر شکری۔

نسخہ مریض جہل کے واسطے شفاے حکیم علی الاطلاق نے دار وی سوال مین ودیعت فرمائی ہے

نسخہ نسیان علم کے حق مین مرض مہلک ہے اور ترک معاصی مرض مذکور کی داروے شفا

نظم شَکَوتُ اِلیٰ وَکِیعٍ سُوءَ حِفظِی + فَاَوصَانِی اِلیٰ تَرکِ المَعَاصِی + فَاِنَّ العِلمَ فَضلٌ مِن اِلٰہٍ + وَفَضلُ اللہِ لَا یُعطیٰ لِعَاصٍ

نکتہ سخن حکمت آمیز اور نصیحت خیز مطلوب اور محبوب حکیم کا ہے جہان پاتا ہے سمع قبول مین جگہ دیتا ہے اور عمل مین لاتا ہے۔

نکتہ صاحب راے مستقیم اور فہم سلیم علم سنتے نا نفس واپسین سیر نہین ہوتا جیسے دریا پانی سے۔

نکتہ سعادتمند ہمیشہ ہنر آموزی کے پابند رہتے ہین کیونکہ بے ہنری باعث بیکاری کا ہے اور بیکاری سر بُرائی کا۔

نکتہ اکثر آدمی اپنے ساتہ آپ دیدہ و دانستہ دشمنی رکہتے ہین کیونکہ کسب کمال کی قدر کو خوب جانتے ہین اور تحصیل مین اُس کی سستی کرتے ہین **بیت** باخود چہ دشمنی ست ترا کز کمال نقص + دل را نثار کردہ زبان را بہ پروری۔

نکتہ جیسے تشخص ما بہ الامتیاز اشخاص کا ہے ویسے ہی کلام ممیز ارباب فضل اور اصحاب جہل کا ہے **بیت** گفتگو یکرنگ نبود غافل و ہشیار را + در نفس باشد تفاوت خفتہ و بیدار را

علامت ہنرمند وہ ہے جو مدام زیادتی ہنر کا طالب ہوا اور بے ہنری سے ہارب ہو
حکمت توغل علم مین اور کثرت علم کی بہتر ہے زیادت عبادت سے۔
نکتہ جو عالم گوشہ نشینی کو کار فرماتا ہے وہ سرمایہ تحصیل کو ہاتھ سے گنواتا ہے کیونکہ اگر چراغ
عقل کا نور دار ہے تو قابل انجمن ہے ورنہ بیکار ہے۔
پند جو شخص عالم ہو گا مستحق کو محروم نہین رکھیگا۔
نکتہ فصاحت کے یہ معنی ہین کہ وقت بیان امور مہتم بالشان کے زبان کج مج گیر نہو
اور فلطت اور لغزش پذیری سے دور ہو۔
نکتہ بلاغت اُس کو کہتے ہین کہ کلام موافق فہم سامع کی ہو اور کثیر معانی کو قلیل
عبارت مین اس خوبصورتی سے ادا کرے کہ بے تکلف سمجھ مین آجاے۔
نکتہ ہر کاروبار مین دانش پرمنش کو مشیر تدبیر کرنا لازم ہے ورنہ وہم کہ سخیف محض ہے
کام کو برباد کردیگا **فرد** از عقل سرکش کہ مشیر یست موتمن + بر وہم دل منہ کہ سفیہی ست مفتری (احمق ۱۲)
نکتہ اگر اہل علم علم کی حفاظت کرتے اور نااہلون کی تعلیم سے باز رہتے تو ہر زمانے مین اہل
زمانہ کے سردار ہوتے **نتیجہ** اس سے ظاہر ہے کہ اہل علم نااہلون کے ساتھ ایک برا سلوک
کرتے ہین اُن کو چاہیے کہ اہلیت قبول کرین اور علم کی تحصیل کو غنیمت جانین۔
نکتہ نااہل کی تربیت مین تضیع اوقات ہے کیونکہ نااہل تربیت سے اہلیت پذیر نہین ہوتا
شعر شمشیر نیک ز آہن بد چون کند کسے + ناکس بتربیت نشود اے حکیم کس۔
ہدایت علم عجیب نعمت بے زوال اور غریب دولت پائدار ہے کہ کوئی نعمت اور دولت
اُس سے افضل کاسہ آسمان اور کیسہ زمین مین موجود نہین مگر نالایقون اور فرومایون کو
پڑھانا گویا گوہر شاہوار کا ہار گردن خنزیر مین پہنانا اور لعل شب چراغ کو مزبلہ اور خلاب مین
ڈالنا ہے **نظم** بدگہر را علم و فن آموختن + دادن تیغ بدست راہزن + پوچ واندر شب (جا نجاست ۱۲)
استاد را + بغوبند از اولی الارشاد را + **حاصل** یہ اُن لوگون کی شان مین ہے جو خلاف

علم اخلاق اُستادون کی قدر نہین کرتے اس لیے سب کو چاہیے کہ اُستادون کا مرتبہ باپ کی برابر جانین بلکہ زیادہ کیونکہ باپ سبب وجود فانی کا ہے اور اُستاد باعث راحت جاودانی کا ہے۔

پند عالم طامع سے نجاست کی مگس بہتر ہے کیونکہ بحسب طمع وہ دین مین رخنہ انداز ہوتا ہے

شعر عمر با خامی طمع سر میزنی + بلکہ از ابلیس ملعون کمتری۔ **مصرع** طمع آید مرد را بیدین کند

حکمت عالم بے عمل مانند اُس شعلچی کی ہے کہ اوروںکو روشنی مین پہراتا ہے اور آپ ٹہوکر کہاتا ہے۔

حکمت جس شخص نے علم پڑہا اور عمل نہین کیا اُس کی مثال اُس کشتکار کی سی ہے کہ قلبہ رانی کی اور تخم افشانی نہ کی۔

نکتہ جہال مقتضاے جہالت سے جاہل کو سردار قرار دیتے ہین اور مسائل عبادات اور معاملات کے اُن سے استفسار کرتے ہین اور جاہل بسبب جہل اور سرداری کے جو چاہتا ہے بتاتا ہے پس دونون فضلوا واضلوا کے مصداق ہوتے ہین **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند۔

نکتہ جہلا عالم کو دیکہ کر جلتے ہین اور در و در و رمانند بازاری کتونکی عف عف کرتے ہین اور دست حسرت اُن کی فضیلت پر ملتے ہین **فرد** از دستبرد جور زمان اہل فضل را این غصہ بس کہ دست سوے جان نمیرسد۔

نکتہ جو عالم کہ جاہل سے مقابلہ کرنے کا خیال رکہے تو اُسکو چاہیے کہ توقع عزت کی منقطع کرے

نکتہ اگر جاہل زبان درازی سے عالم پر غالب پڑے تو جاے عجب نہین کیونکہ پتہر گوہر کو توڑ دیتا ہے

نکتہ امرا کی صحبت علما کے حق مین مانند جہاڑ خاردار کی ہے جہان ہاتہ پڑے وہین کانٹا لگے۔ ظاہری وجہ اسکی اُن امرا کی ناتربیت یافتگی اور علما کی تربیت یافتگی ہے۔

نکتہ ہر چیز کے واسطے ایک آفت ہے اور علم کے واسطے صدہا آفتین ہین لکل شئی آفۃ وللعلم آفات

نکتہ مشیت تاج بند قضا و قدر کی جب اسطرف مائل ہوئی کہ ایک شمہ اپنی سیاست سے اہل جہان پر آشکارا کرے تاکہ ساکنان جہان فرمان بری اور فرمان عزیزی کے فوایدا ور نافرمانی اور حکم عدولی کی عواید سے آگاہی کاہی پاکر سر فرمان برداری کا دائرہ فرمان پذیری سے سرمو باہر نہ نکالین اور دربار مجازی سے دربار حقیقی کے بُردبار ہو جائین پس قلمرو حکومت مین سلاطین عالی مقام کو یہ خلعت عنایت فرمایا کہ عبارت ہے سیاست مدینہ سے۔

نکتہ داور دادارے حشم کو نصفت پیشہ اور معدلت اندیشہ کی مانند اُسکے لطف و کرم کے سزاوار جہان آبادی اور دستمایہ کارپردازی کا بنایا ہے **بیت** معدلتش قاہر خون خوارگان
مرحمتش یاور بیچارگان۔

نکتہ دروغ بیفروغ تمام انام سے مقبوح اور مکروہ ہے خاص کر سلطان جہان سے مذموم تر کیونکہ سلطان جہان کو عرف مین ظل اللہ اور سایہ خدا بولتے ہین پس ظل صادق کا صادق اور سایہ راست کا راست چاہیے تہ اور کچھ سے زبان پاک را حیف ست بسیار کہ از لوث دروغ آلودہ سازی + اگر با بر بندازی از رہ صدق + سر از گردون گردان بر فرازی

نکتہ غفلت شعاری اور سہل کاری اور شہوت پرستی اور مستی ہر شخص سے ناروا ہے خصوصاً سلاطین اور ملوک سے نہایت ہی مذموم اور قبیح تر ہے کیونکہ گروہ موصوف پاسبان جہان کا قرار پایا ہے **مثنوی** جنبشے کن اے پسر غافل مباش + چون بلے گفتی بہ تن مائل مباش
ہر کہ سازد در جہان با خواب و خور + در قیامت باشدش ز آتش گزر + بر ہوائے خود قدم ہر کو نہاد + مے تواند کرد بانفس جہاد۔

پند پادشاہ کو لازم ہے کہ مدام ملک گیری کے فن مین رہے اور خبرگیری تمام ملک کی ذمہ ہمت اپنے رکھے تاکہ ملوک نواحی اور سلاطین ہمسایہ چیرہ دستی سے سر نہ اُٹھا مین اور غالب نہ آئین

پند دادگری اور جہان آرائی فرمانرواون کی پرستش ایزدی سے کم نہین **بیت**

ہر کہ دریں خانہ شبے داد کرد ۔ خانۂ فردائے خود آباد کرد

پند جس کام کو خدام بارگاہ انجام دے سکتے ہوں اُس میں سلطان بہ نفس نفیس آپ نہ مشغول ہو کیونکہ خطا غیروں کی اُس سے چارہ پذیر ہو سکتی ہے اور لغزش کو پادشاہ کی کون درست کر سکتا ہے۔

پند پادشاہوں کو لازم ہے کہ بے صلاح خردمندوں کے کار فرما ہوں **شعر** جز بخردمند مفرما عمل + گرچہ عمل کار خردمند نیست۔

پند فرمانروائی عطیہ کبریٰ اور موہبت عظمیٰ الٰہی سے ہے پس شکر گزاری اُسکی پادشاہ پر غریب نوازی اور دادگری ہے اور رعیت پر فرمان پذیری اور حمد باری **شعر** بر نشست پاسخاطر بیچارگان شکر + بر ما و بر خدائے جہان آفریں جزا۔

پند لشکر ظفر پیکر کو کارگزار اور جفاکش کی سرکردگی میں رکھنا چاہیے تاکہ تن آسان نہو اور محنت اور مشقت کا خوگر رہے۔

پند ملک کو آبادان کار اور کارگزار اور خائف کردگار کی سپردگی میں کرنا لازم ہے **شعر** خدا ترس را بر رعیت گمار + کہ معمار ملک ست پرہیزگار۔

نکتہ پادشاہ کو مرتبہ شناسی نہایت درکار ہے۔

پند فرمانروا کا لطف و قہر پر آمادہ ہونا حسب اندازہ چاہیے۔

نکتہ مرتبہ شناسی دستمایہ فرمانروائی اور سرمایہ کامروائی کا ہے۔

پند مدار سلطنت کا اعیان مملکت اور ارکان دولت پر موقوف ہے پس فرمانروا کو مذکورہ بالا کے ساتھ تلطفات اور مدارات سے پیش آنا ضرور ہے تاکہ ہر کام کو بخوشی تمام انجام دیں **مصرع** کہ مزدور خوشدل کند کار بیش۔

پند جہانبانی کو لازم ہے کہ جب گوہر مقصود کو سلک اقتدار میں لے آئے تب اُسکی نگاہداشت اور محافظت میں ایسی تندہی اور سعی کرے کہ بعد کو ندامت اور خفت نہ اٹھانی پڑے

کیونکہ بسا اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ گوہر مقصود نہایت جانکاہی سے دستیاب ہوتا ہے
اور ادنی غفلت مین ہاتہ سے نکلجاتا ہے **مصرع** مکن چنبہٴ غفلت از گوش ہوش۔
پند فرمان دہ کو واجب ہے کہ افترا پرداز اور جعلساز اور سخن چین اور بد آئین کو بارگاہ مین
باریاب نہونے دے کیونکہ اگر ایسا شخص دربار شاہی مین باریاب ہوگا تو ارکان دولت
اور اعیان سلطنت مین فتنہ اور فساد برپا کرے گا اور اتفاق سینون سے کیون سے
اُٹہاے گا اور جال نفاق کا دلون پر بچہاے گا اور یہ امر زوال سلطنت کا موجب ہے
اور خرابی و بربادی مملکت کا سبب پس ایسے شخص کو دربار مین تو دخل کا کیا دخل ہے بلکہ
ملک سے بہی دور کرنا مناسب ہے تاکہ اور لوگ فتنہ مین گرفتار نہون **مثنوی** چو بدگل
نباشد اعیان شاہ ٭ شود کار شاہ و رعیت تباہ ٭ سنیزہ رساند بجاے سخن ٭ کہ ویران کند خاندان کہن
پند شاہجہان کو جہان آرائی مین نہایت تندہی اور سعی چاہیے بلکہ اپنے آرام اور آسایش
پر خلق کی آسودگی اور آلایش کو مقدم کرنا لازم ہے کیونکہ راحت ارباب سلطنت کی موقوف
ہے راحت پر رعیت کی **بیت** رعیت چو بیخ ست سلطان درخت ٭ درخت اے پسر باشد از بیخ سخت
پند ارباب سلطنت کو کاروبار رعیت مین نیک نیتی درکار ہے کیونکہ حسن نیت باعث
برکت ہے اور بدنیت موجب فتنہ اور آشوب خلقت **ابیات** چو نیت نیک باشد پادشاہرا
گہر خیزد بجاے گل گیاہرا ٭ فراخیہا و تنگیہاے اطراف ٭ زراے پادشاہ خود زند لاف
ہر آنم کہ از ابر باران بود ٭ در اندیشہ شہر یاران بود ٭ چو بد گردد اندیشہٴ پادشاہ ٭
نباید زمین نم بوقت از ہوا۔
نکتہ امین وہ ہے کہ جو خدا ترسی سے امانتداری کرے نہ بخوف حاکم خیانت سے بچے **شعر**
خدا ترس باید امانت گزار ٭ امین کز تو ترسد امینش مدار۔
پند ہر شخص کو لازم ہے کہ بروقت غصہ کے نہایت غور و فکر سے کام کرے خصوصاً اگر
فرمانروا کو بسبب خطا کے کسی پر غصہ آئے تو عجلت نفرمائے کیونکہ اگر کوئی چیز خلاف

موقع واقع ہوگی تو اُس کا تدارک غیر ممکن ہوگا **بیت** کہ سہل ست لعل بدخشان شکست
+ شکستہ نباید دگر بار بست

نکتہ فرمانروائی اور فرمان پذیری کو امید اور بیم لابدی و ضرور ہے تاکہ آراستگی کام کی جلوہ نما

پند پادشاہی کو خبر گیری رعیت کی نہایت ضروری ہے کیونکہ اگر پادشاہ بیخبری کو کار فرما
تو آبادی مین بجہت ظلم ظالمون کے خرابی رونما ہوگی اور خرابی موجب قلت خراج کی
ہے اور قلت خراج کی ہادم ہے جمیع محکمات کے۔

حکمت فقیر نیک انجام بہتر ہے پادشاہ بدسرانجام سے۔

پند جو کہ جہانبانی ایک امر عظیم الشان ہے اور اُس کا اہتمام ایک شخص سے نہایت
ہی دشوار ہے پس صاحب کو اُسکے لازم ہے کہ ایک شخص کو ملازمان درگاہ سے کہ حلیہ
امانت اور دیانت سے مزین ہو برگزیدہ کرکے شریک امور مہتمم بالشان کا ضرور
فرماے تاکہ تمام کام بخوبی تمام انجام پائین۔

پند لیاقت منصب داری کی وہ شخص رکھتا ہے کہ جو ذی شعور اور صاحب
استعداد ہو خصوصاً اُس منصب کے لائق کہ جس پر وہ منسوب کیا جاے۔

پند جہان آرائی کو درستی راہونکی نشیب و فراز و خلاب آب سے اور امن وامان
درندون اور دزدون اور رہزنون اور ٹھگون سے درکار ہے تاکہ تاجر اور مسافر
راحت پائین اور اشیاے گوناگون کی لائین **نظم** بہر دست دزد و سر راہزان
کہ ایمن شود ملک ہر مرد و زن + چو رہ گشت ایمن شود کاروان + ز بہر تجارت
بہر سو روان + وزان بس بسے نفع یابند خلق + دمادم بسود آشنا بند خلق + شود
شہر معمور وہ نیز ہم + نہ آئینہ دل زدود زنگ غم۔

پند امور دشوار بدون استقامت اور استقلال کے رونما نہین ہوتے **شعر** بناے کار
نہ بر ثبات ایمن باش + کہ ہر بناے براصل ست پایدار بود +

پند جو شخص گنہگار ہے وہ ہی سزا کا سزاوار ہے زن و فرزند سے تا وان ظلم مین ہمارے

شعر گنہ بود مرد ستمگارہ را + چہ تاوان زن و طفل بیچارہ را +

نکتہ نصیحت پادشاہون کو کرنا اُس کو سزاوار ہے کہ جو اپنی جان سے بیزار ہے یا زر خطیر کا امیدوار ہے ۔ پس شاہی ناصحون کو نہایت علم و عقل چاہیے ۔

پند اقارب اور خویشون کو حسب احتیاج دینا اور اُن کو ہر طرح خوشحال و فارغ البال رکھنا موجب استقامت سلطنت کا ہے اور ناراضی اُن کی باعث بربادی کا ۔

پند بہتر شکار فرمانروایون کا صید کرنا دلون رعیت کا ہے ۔

پند فرمانروایونکو لازم ہے کہ بندگان درگاہ پر وانسک خشمگین ہون کہ دوستونکو اعتماد باقی رہے

پند شاہجہان با وجود کثرت جاہ و حشمت اور افواج و عساکر اور خویش و اقارب کے کہ حکم عقارب کا رکھتے ہین حلقہ مین دوستون ظاہری کے مانند زبان کی دہانہ مین درمیان دندان تیز کے ہے یعنی دشمنون کے پس صاحب موصوف کو ہر امر مین احتیاط درکار ہے

پند دروغ بے فروغ ہر جگہ خوار و بے اعتبار کرتا ہے خصوصاً دربار مین فرمانروایون کے عقوبات کو پہنچاتا ہے ۔

پند تعمیل احکام مین فرمانروایونکے تعجیل درکار ہے اور تاخیر ناروا کیونکہ یہ گروہ والا شکوہ اپنے حکم کا آشنا ہے ایک نافرمانی مین دوست جانی سے دشمن جانی ہو جاتا ہے ۔

پند عیاذاً باللہ حالت نشہ مین صحبت سے ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کے اجتناب واجب ہے کیونکہ یہ حالت بندگان شاہی کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہے اللھم احفظنا عن شرور انفسنا ۔ **ترجمہ** اے اللہ محفوظ رکہ ہمکو ہمارے نفسون کے شر سے +

پند کسیکی خیانت پر فرمانروایون کو مطلع کرنا اُس وقت سزاوار ہے کہ آپ ہر امر کے اختیار مین پاے ثبات پائدار رکھتا ہو ورنہ آپ اپنی ہلاکت مین پیروی کرتا ہے اور قدم سعی رکھتا ہے

پند دربار مین فرمانروایون کے احتیاط ہر کار و بار مین درکار ہے خصوصاً احوال ماضی

وحال کو ہرگز اظہار نکرے کیونکہ روز روبکار باب حیلہ حوالہ کا مسدود اور محل گریز و فرار کا مفقود ہوگا۔

پند دربار مین فرمانروایونکے بیم جان کی اور امید نان کی نہ کران اور بے پایان ہے پس باریابان دربار کو لازم ہے کہ امید کو بیم پر مقدم رکھین اور بیم کو امید پر اور افراط و تفریط بیم اور امید کی اسطرح ہے کہ جسطرح ابدان مین اخلاط اربع جسکی زیادتی ہو موجب فساد ہے

نکتہ اگر گفتار دلاویز نہین تو بارگاہ مین فرمانروایون والاشکوہ کے مہر سکوت دہن پر رکھ

نکتہ جو طائفہ کہ دربار مین بادشاہ والاجاہ کے مجال سخن کی رکھتا ہو اُس کو لازم ہے کہ خودبینی اور غرض آرائی سے دور رہے اور حرف نکوئی اور خیراندیشی کے زبان کو سخن آشنا نکرے **بیت** ہر کہ شاہ آن کند کہ او گوید + حیف باشد کہ جز نکو گوید

نکتہ بادشاہون کی دوستی پایۂ اعتبار سے ساقط ہے کیونکہ مزاج صاحبان مذکور کا ادنی بات مین دگرگونی قبول کرتا ہے اور ایک خیال مین تبدل پذیر ہوتا ہے۔

نکتہ خواہش ہر شخص سے مذموم ہے خصوصا عالی ہمتون والا فطرتون سے بہت قبیح ہے پس طائفہ موصوف کو لازم ہے کہ سوائے امر لابدی اور ضروری کے دست خواہش کو جیب قناعت مین رکھین **شعر** بدست خود چنان لیسم جہانے بے نیازی را + کہ ہم چون بچۂ مرجان قوت از دریا بگیرم

طریقت طریق بزرگان دین کا اور مسلک خردمندان اہل یقین کا طاعت مین سرگرم رہنا عبادت مین مشغول ہونا ما سوا اللہ سے کام نرکھنا معبود کی پسند کو پسند کرنا **نظم** بسودائے جانان ز جہان مشتغل + بذکر حبیب از جہان مشتغل + بسودائے خود شان نہ پروائے کس + نہ در کنج توحید شان جائے کس + ندارند چشم از خلائق پسند + کہ ایشان پسندیدہ حق پسند

طریقت جو درویش صادق ہین وہ معرفت مین وحدت کی مانند نفس کے آپس مین متحد ہین

طریقت کرامت عبارت ہے احوال کی استقامت سے۔

طریقت پیری عبارت ہے مرض درونی اور بیماری باطنی کے پہچانتے اور اُسکی

چارہ سازی اور درود کے کرنے سے نہ ریش ریائی بڑہانے اور جبہ و دستار کے
دکھانے اور تسبیح ظاہری ہلانے یا گدڑی پر پیوند لگانے سے **مثنوی** زہد و تقوی
نیست این کز بہر خلق + صوفی باشی و پوشی کہنہ دلق + شانہ و مسواک تسبیح ریا + جبہ و
دستار و قلب بے صفا۔

طریقت مرید کرنا کنایت ہے استغفار اور توبہ کرانے گناہ ماقبل اور باز رکھنے عصیان
مابعد سے اور آگاہ کرنے عبادت اور سمجھانے احکام شریعت اور بتانے طریق طریقت
اور تعلیم حقیقت اور القائے اسرار معرفت سے نہ تحصیل مالی اور خدمت گزاری اور
پرستاری سے **مثنوی** دام اندازی برائے مرد و زن + خویش را گوئی منم شیخ زمن
+ شیخ میگوئی و تسبیح بدست + صد بتے داری نہان اے بت پرست + پیش و پس گرد
مرید ناخلف + چون خر ابلہ پئے آب و علف۔

طریقت ہدایت عبارت ہے مقصود براری اور مطلوب رسانی اور مراد نمائی سے
نہ مرید جمع کرنے اور معتقد بڑہانے اور راہے ہو مچانے سے **مثنوی** چون بہ بینی چند کس
بیہودہ گرد + خویش را گوئی منم مردانہ مرد + میکشی از مکر عالم را بطمع + میدہی تسکین منم فردا شفیع

طریقت طریق درویشوں کا عبادت ہے اور قناعت توکل ہے اور تحمل ذکر ہے اور شکر
توحید ہے اور تجرید خدمت ہے اور طاعت تسلیم ہے اور تعظیم زیادہ گوئی اور ہرزہ درائی اور
ہوا پرستی اور خود نمائی اور حیلہ سازی اور ال درازی اور غفلت شعاری اور شہوت براری نتیجہ اکثر
درویشی کا گرفتاری ہے اور خواری۔

طریقت جو آشنا خدا کا ہے وہ یگانہ اپنا ہے اگرچہ بیگانہ ہو اور جو بیگانہ خدا کا ہے وہ
بیگانہ اپنا ہے اگرچہ ظاہر میں یگانہ ہو **بیت** ہزار خویش کہ بیگانہ از خدا باشد + فدائے
یک تن بیگانہ کآشنا باشد۔

طریقت خداوند تعالیٰ سے کہ اُس سے کوئی چیز عزیز نہیں غیر چیز کا طالب ہونا خلاف طریقہ

ارباب طریقت سے **بیت** خلاف طریقت بود کار دلیا + تمنا کند از خدا جز خدا

ہدایت غفلت کا دور کرنا ضرور ہے اور جو کثرت امور ہو دست بکار دل بیار رہو

بیت رہو اسطور لوگوں کہ کثرت ہی مین خلوت ہو + ہمہ جز ذکر حق الفت سے خلقت سے وحشت ہو

نکتہ جو شخص خداوند عالم کو دوست رکھے گا اور حق سبحانہ کا فرمانبردار اور مطیع رہے گا اُس کا ہر کاروبار بر آئے گا **رباعی** جون شمع صفات حق پہ پروانہ ہو + لب زیر نشاط اس کا پیمانہ ہو + ہے مرد وہی جو سب سے یکسو ہو کر + خود محو جمال روے جانانہ ہو +

ہدایت اکثر جو فروش گندم نما لباس تلبیس کا تن زیب کر کے ادعاے ہدایت اور رہنمائی کا کرتے ہین اور حقیقت مین قطاع الطریق اور رہزنی کے فرمانروا ہوتے ہین **شعر** اے بسا ابلیس آدم روے ہست + پس بہر دستے نباید داد دست

طریقت طریقہ ارباب طریقت کا یہ ہے کہ آپ کو خاک جانتے ہین بلکہ پاے خاک اور اس کو عین کمال سمجھتے ہین بلکہ عین وصال **بیت** تو مباش اصلا کمال اینست وبس + تو درو گم شو وصال این ست وبس۔

نصیحت آدمی کو واجب ہے کہ آپ کو شہوت سے بچاے کیونکہ آدمی مانند ہیزم کی ہے اور شہوت مثل آتش شعلہ زن کی **بیت** کہ شہوت آتش ست از وے بپرہیز + بخود بر آتش دوزخ مکن تیز + دران آتش نداری طاقت سوز + بصبر آبے برین آتش زن امروز

حکمت درویش صاحب قناعت بہتر ہے تونگر صاحب بضاعت سے **قطعہ** اے قناعت تونگرم گردان + کہ وراے تو ہیچ نعمت نیست + گنج صبر اختیار لقمان ست + ہر کرا صبر نیست حکمت نیست

معرفت جو شخص کہ عبادت معبود حقیقی کی کرتا ہے اور مداومت کہنی چاہتا ہے اُس کو کوئی شے باز نہین رکھتی اور کوئی چیز مضرت نہین پہنچاتی بلکہ سب مطیع و فرمانبردار ہو جاتے ہین **بیت** تو ہم گردن از حکم داور مپیچ + کہ گردن نپیچد ز حکم تو ہیچ۔

طریقت اکثر مدعیان ہدایت جبہ و دستار دکہا کرا ور ریش ریائی بڑہا کر چار ابرو کا صفایا بنا کرا ور گدڑی پر پیوند لگا کر دام تزویر کا پہیلاتے ہین دنیا کو خاطر خواہ کہاتے رہین پس حقیقت مین یہ رہنما نہین بلکہ رہزن ہین کہ باوجود دینکے قافلون کو تاراج کرتے ہین بلکہ رہزنونسے بڑہ کر کیونکہ باوصف اُن کے عیبون کے اُن کو بے وقوف مدح سے یاد کرتے ہین اور ظاہری رہزنون کو سب ذم سے **فرد** در شاہراہ قافلہ تاراج میکنند + آنانکہ داشتند بکف شمع رہبری۔

نکتہ پہلا مرتبہ بندگی کا یہ ہے کہ بوقت ناملائم رسی کی ہلال پیشانی کو خوب چین جبین سے بچایے اور اُس کا متحمل ہو کر کشادہ پیشانی مانند بدر کی درخشان اور تابان رکہے

نکتہ ہر شخص باندازہ حال اور مقدار حوصلا اپنے کے ایزد بیچون اور بے چگون کو ساتہ کسی نام کے یاد کرتا ہے ورنہ بے نشان کا نام ونشان کہان ہے **فرد** گر کسے وصف او زمن پرسد + بیدل از بے نشان چہ گوید باز۔

نکتہ خدا کی محال ہونے پر دلائل اور براہین قائم کرنیکی کچہ حاجت نہین کیونکہ حق سبحانہ ہر جگہ موجود ہے **ے** ایکہ در ہیچ جاندار ی جاے + بوالعجب ماندہ ام کہ ہر جائی

نکتہ فضیلت حضرت انسان کی تمام موجودات پر باعث گوہر عقل کے ہے اور دوسرے مناسب وہ ہے کہ سر فرمان پذیری کا دائرہ فرمانبرداری سے یک سر مو باہر نہ نکالے کیونکہ خالق حقیقی نے تمام انام کو کتم عدم سے حیز وجود مین لاکر مطیع اور تابع فرمان انسان کا کر کہا ہے **قطعہ** ابر و باد و مہ و خورشید و فلک در کار اند + تا تو نانے بکف آری و بغفلت نخوری + ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار + شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری۔

نکتہ انسان اپنی عقل کا مرید ہے اگر نور اور روشنی سے بہرہ ور ہے تو خود پیشوا ہے ورنہ ہزار رہنما ہون گمراہ ہے۔

علامت اہل دل عبارت ہے اُس شخص سے کہ جو موت کو ہر دم یاد رکھے۔

نکتہ موت ایسا واعظ ہے کہ اُس سے بہتر کوئی واعظ نہین۔

بشارت آفریدگار نرم خو اور خندہ رو کو دوست رکھتا ہے۔

علامت نیک بخت وہ شخص ہے کہ جو لوگون کو منفعت پہنچاوے۔

علامت متوجہ ہونا دل کا الفت سے طرف درویشون درست اعتقاد کے موجب سعادتمندی دارین کا ہے۔

نکتہ عاصی تایب بہتر ہے عابد مغرور سے۔

نکتہ ضمیر ظلمت پذیر کو جب تک مودت دنیا اور آخرت سے پاک نہین کرے گا محبت حق تقدس و تعالیٰ کی جاے گیر نہوگی کیونکہ کاغذ محرر پر تحریر بیکار ہے اور اثر مزرو عہ مین آوز بونا بیفایدہ **مثنوی** ہوش در دم دار اے مرد خدا + یک نفس یک دم مباش از حق جدا + نفی گردان از دل خود ماسوا + تا نگنجد در دلت غیر از خدا + زنگ دل از صیقل لا پاک کن + سینہ با تیغ محبت چاک کن + اسم ذات او چو بر دل نقش بست + سکہ ضرب محبت خوش نشست + گشت چون بر نقش دل نقش الہ + غیر نقش الہ را آدل محو

نکتہ جہان آفرین نے خواب کو نمونہ موت کا بنایا ہے پس جب خواب سے بیدار ہو تو شکرانہ زندگی تازہ کا ادا کرے اور حمد ایزدی بجالاے۔

نکتہ بیداری کو کہ عجب نعمت عنایت ایزدی نے مرحمت فرمائی ہے یاد الٰہی اور ذکر خیر مین صرف کرے **بیت** جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایہ تلے + ورنہ پھر سویا کریگا خاک کے سایہ تلے +

نکتہ زیست انسان کی موقوف ہے آمد و رفت پر نفس کے اور آمد و رفت مین نفس کی دو نعمت موجود یعنی جو دم نیچے جاتا ہے امید زیست سے خبر دیتا ہے اور جو اوپر آتا ہے تفریح ذات کا باعث ہوتا ہے اور ہر نعمت کی شکر گزاری ضرور ہے پس ہر نفس پر

دو شکر واجب ہین۔

نصیحت دل کو خانہ خدا کہتے ہین پس دل کو شکستہ کرنا بیت اللہ کو منہدم کرنا ہے

بیت دل کسی کا ستانا اے دلبر یہ سنا ہے کہ ہے خدا کا گہر **شعر** چنین گفت

رستم فرامرز را + کہ مشکن دل و بشکن البرز را۔

حکمت جو شخص ترک شہوت واسطے مقبولی مخلوق کے کرتا ہے وہ شہوت حلال سے

شہوت حرام مین پڑتا ہے۔

نکتہ جبکا دل اس جہان نادان فریب سے برداشتہ ہو نہایت خوب ہے اگر پہر دل کو

اسکی جانب مائل کرے نجاست میوہ پا **شعر** کر بعد فقر پہر بسگ دنیا ہوا فقیر + کمبخت پاک ہوکے

پلید ہو ان مین ملگیا۔

نکتہ آدمی کو لازم ہے کہ مدام جیب اللہ عون کی جناب مین دست بدعا رہے کہ اگر

بندہ کے افعال اور اقوال تیری مرضی کے خلاف ہین تو موت دے یا موافق

رضامندی اپنی کے توفیق عنایت کر **مصرع** بدو نیک را از تو آید کلید۔

نکتہ ایام پیری مین ذکر الہی فکر آخرت قبول اور عزلت گزینی درکار ہے نہ تلون مزاجی اور

کوچہ گردی **بیت** مرا رفتار پیری پر ز راغ + تماشا شاید چو بلبل بباغ۔

نکتہ عاقل کار آخرت سے غافل نہین رہتا سرمایہ دنیا کو لاحاصل جانتا ہے **بیت**

اے پسر از آخرت غافل مباش + با متاع این جہان خوشدل مباش۔

نکتہ جو چیز وجود مین جلوہ نما ہے اس کو ایکدن کتم عدم دیکھنا ہے پس خردمند رہروان

راہ فنا سے عبرت گیر ہے اور ساز و سامان مین آخرت کے عجلت پذیر نہ جینے کی شادی

کرتا ہے نہ مرنے کا غم **بیت** کسیکے مرگ پر آدل نکیجے چشم تر ہرگز + بہت سا روئے انپر جو اس

جینے پہ مرتے ہین۔

نکتہ متقی اس شخص کو کہنا سزاوار ہے کہ جو آلایش سے بغض اور حسد اور عجب اور

خدا کے پاک ہوا و سینہ کو کینے سے صاف کرے سے انسانکو ان صفتون سے کینہ نہین پہنچتا جس سینہ مین کینہ ہو وہ سینہ نہین اچھا

نکتہ ارباب دانش کا طریقہ ہے کہ کسی سے دشمنی نہین رکھتے اگرچہ اُن سے تمام جہان دشمنی کے ساتھہ پیش آے **بیت** ازخدا دان خلاف دشمن و دوست + کہ دل ہر دو در تصرف اوست

نکتہ اس گلزار پرور دگار مین بوسیلہ چشم پر نور بصارت اور بصیرت کے گل دوستی کا بہت خوب معلوم ہوتا ہے اسواسطے کہ بنیاد عیش و عشرت کی اُس پر مبنی ہے **بیت** درخت دوستی بنشان کہ کام دل ببار آرد + نہال دشمنی برکن کہ رنج بے شمار آرد

نکتہ جسم انسان کا باوجود تضاد تام خاک و باد و آب و آتش کے اربعہ عناصر سے قیام پذیر ہے اور تفارق اُن کا بنیاد فساد پس اگر لطف زیست منظور ہے تو جسطرح بنے دشمنون کو دوست بنا اور اگر دشمن سے ایذا پہنچی ہو پہنچے تو خروش و خراش مت کر بلکہ یون تصور کر کہ کسی خلط مین اخلاط اربعہ سے بجہت کسی باعث کے زیادتی ہو گئی تہی اُس کے سبب سے درد پیدا ہو گیا تہا **قطعہ** اگر دشمن نسازد با تو اے دوست + ترا باید کہ با دشمن بسازی + گرت رنجے رسد مخروش و مخراش + توکل کن بلطف بے نیازی + و گرنہ چند روزے صبر فرما + نہ او ماند نہ تو نہ فخر رازی

اشارت اگر کسی کے دل مین اپنی محبت یا عداوت دریافت کرنی منظور نظر ہو تو آئینہ ضمیر تنویر تخمیر مین نظر کر کہ اُس کی جانب سے محبت رکہتا ہے یا عداوت بعدہ اُس سے قیاس کر اُسکے ضمیر منیر پر القلب یہدی الی القلب **بیت** دل را بدل رہیست درین گنبد سپہر + از سوے کینہ کینہ و از سوے مہر مہر

بشارت نتیجہ محبت کا الفت طرفین کی ہے اور الفت طرفین کی باعث عدم آزاری جانبین کا پس نتیجہ محبت کا سبب آزاری جانبین کا ہے کیونکہ محب کو محب آزار نہین دیتا **بیت** محبت جادۂ دارد نہان در خلوت دلہا + چو نارہ سبحہ گم

گردید از منزل بمنزلہا **شعر** بیم کلفت بود گر بہم آمیزش ہست + آب آئینہ کے از خاک مکدر گردد۔

اندرز نفاق کرنا آدمی کارگزار سے تضیع کار ہے کیونکہ کارگزاری ہر شخص سے دشوار ہے بلکہ انسان کارگزار مانند گوہر شاہوار کے نایاب **بیت** انچہ میجستیم کم دیدم کہ بسیار ست و نیست + نیست جز انسان درین عالم کہ بسیار ست و نیست

حکمت اگر دشمنوں کو سلسلۂ مراعات اور مدارات سے حلقۂ دوستی میں نہیں لا سکتا تو دوستوں کو افعال اور اعمال نازیبا اور ناپسندیدہ سے دشمن مت بنا **قطعہ** شنیدم کہ مردان راہ خدا + دل دشمنان ہم نکردند تنگ + ترا کے میسر شود این مقام + کہ با دوستانت خلافست و جنگ۔

فراست دشمن ہر مکر و فریب سے عاجز اور ناچار ہو کر شیوۂ یاری کا اختیار کرتا ہے اور اس پیرایہ میں بخوبی تمام داد دشمنی کی دیتا ہے **بیت** ہر زمانش بیاسے دشمن تکیہ کردن ابلہی ست + پاے بوسی سیل از پا افگند دیوار را۔

نصیحت جس کو تو نے رنجیدہ کیا ہو اس کے پاداش سے غافل مت رہو **شعر** چو تیر انداختی بر روے دشمن + چنان دان کاندر آماجش نشستی!

پند جو دشمن قوی درپئے ایذا رسانی ہو تو جان کہ مجھسے کوئی گناہ کبیرہ سرزد ہوا ہے کہ اسکی مکافات کو اس دشمن قوی نے ہاتھ پر تسلط پایا ہے پس اس حالت میں تجدید توبہ اور سلاح استغفار ضرور درکار ہے تاکہ اللہ سبحانہ اس موذی زبردست سے نجات دے

حکمت اگر دوست کو مصاحب دشمن کا پاوے تو رنجیدہ مت ہو کیونکہ اگر معتمد ہے تو مضرت نہیں پہنچاوے گا اور جو پایۂ اعتماد سے ساقط ہے تو دشمن کے حوالہ کر۔

حکمت دوستی دوستوں صادق سے چاہیے کیونکہ دوستی دوستوں پیالہ اور نوالہ اور کاسہ کیسہ کی غیر ثبات اور ناپائدار ہے۔

پند دوستی پر سب دوستون کے اعتماد مت کر کیونکہ ہر حال مین انسان یکسان نہین رہتا

نصیحت نصیحت پر دشمن کے چلنا خطا ہے لیکن سننا روا ہے کیونکہ بر خلاف اُس کے عمل کرنا عین صواب ہے۔

حکمت دشمن کمزور جو اطاعت قبول کرے اور دوستی کا دم بھرے تو مطلب اُس کا سوا اس کے نہین کہ آپ تقویت پاوے اور تجھکو مضرت پہنچاوے **شعر** بود کل تواضع دشمن بجز گزند + پابوس تیشہ افگند از پا نہال را۔

ہدایت عاجز دشمن پر رحم مت کر کیونکہ اگر وہ قادر ہوگا تو تجھپر بخشش نکرے گا۔

نکتہ نفاق آفاق مین جابجا گیر ہے نہ اُس سے امیر خالی نہ فقیر ہے ہر صغیر و کبیر کا یہ حال ہے کہ مقال خلاف افعال ہے **شعر** خوبہاست از تو در دل ایام کز نفاق + در قول مومیائی و در فعل نشتری۔

نکتہ سرکش کی عاجزی اور افتادگی سے نڈر رہنا عقل سے بعید ہے دیکھو آگ جہان تک [illegible] اپنے کام سے باز نہین رہتی۔

نکتہ بے باکی دشمن کی ہرگز مت جا اگرچہ جہان کا جان بخش ہو کیونکہ آتش جب چشمہ آب حیوان مین جا پڑے گی بجھے گی۔

نکتہ مہر اور فروتنی سے پیش آؤ دشمن وقت پاکر جان بر نہین ہونے دیتا کیا خمیدگی قامت کی پیرزن کو موت سے رہا کر دیتی ہے۔

نکتہ محسود کو چاہئے کہ حاسد کو معذور رکھے دو معنی کر ایک یہ کہ وہ خود عذاب مین حسد کے مبتلا ہے دوسرے یہ کہ اپنی خوبی کو ملاحظہ کرے کیونکہ اگر محسود محمود نہوتا تو وہ کیون محسود ہوتا **شعر** بجا ہے حسد کسی کو تجھپر ہو تو ہے تیری خوبی + کہ جو تو نہ خوب ہوتا تو وہ کیون حسود ہوتا۔

ہدایت جس کو خوش و خرم رہنا منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ حسد سے دور رہو

شعر تا نباشی در جہان اندوہگین + از حسد در روزگار کس مبین -

نکتہ مفتی خرد کا اس بات پر فتویٰ ہے کہ کسی کے برا کہنے پر برا ماننا نا روا ہے کیونکہ اگر تو اسکی گفتار کا سزاوار ہے تو پھر کیا تکرار ہے اور اگر تو برائی سے برکنار ہے تو وہ کذاب خود خوار و بے اعتبار ہے **سہ** تو بھلا ہے تو برا ہو نہیں سکتا اے **ذوق** ہے برا وہی کہ جو تجھکو برا جانتا ہے + اور اگر تو ہی برا ہے تو وہ سچ کہتا ہے کیوں برا کہنے اسکے تو برا مانتا ہے + **شعر** حافظ از خصم خطا گفت نگیریم برو + ور بحق گفت جدل با سخن حق نکنیم

دانش جو شخص اپنے دوستوں کے دشمنوں سے اختلاط رکھتا ہے اور دوستی کرتا ہے دوستوں کو ایذا رسانی اور آزار دینے کا خیال رکھتا ہے **بیت** بشو اے خردمند زان دوست دست + کہ با دشمنانت بود ہم **نشست** -

تجربہ جو شخص مصاحبت اور مجالست بدوں کی اختیار کرتا ہے گو وہ نیک ہو اگر بدی کے ساتھ متہم ہو جاتا ہے + **شعر** رقم بر خود بنادانی کشیدی + کہ نادان را بصحبت برگزیدی -

تجربہ ناسازگی طبیعت سے جیسے بدن مضمحل اور رنجور ہوتا ہے ویسی ہی صحبت بد سے عقل بیمار ہوتی ہے اور کاہش قبول کرتی ہے خردمند اگر علاج میں اسکے سستی کرے گا پایہ خردمندی سے ساقط ہوگا **نظم** در گریز از کورہ آہن گران + کآتش و دود است دہد از ہر کران + ور دہد عطار کہ پہلوئے او + جامہ معطر شود از بوئے او

نکتہ رنجوری خرد کو کوئی علاج بہتر صحبت سے نیکوں کی صحیفہ عقل میں نہیں معلوم ہوتا **نظم** بنشین با مقبلان کہ خارے + در صحبت گل شود بہارے + با ہر کہ نہ مقبل است منشین + کز زہر نگشتہ کام شیرین -

نکتہ نفس باوجود اپنی نفاست کے باعث مصاحبت طبیعت ہمنشینوں کی سی پیدا کرتا ہے اور گوہر تابناک کو خاک میں ملاتا ہے **بیت** وانکہ نادانی و غفلت و صحت ادست

صحبتش مانند زہر قاتل ست۔
نکتہ آدمی بسبب دل گرفتگی کے ہمنشین کی خواہش اختیار کرتا ہے اگر ہمنشین بد ہے تو مصدر
بدی کا ہوتا ہے اور جو ہمنشین نیک ہے تو مورد نیکی کا ہوتا ہے **ع** مہر پاکان درمیان
جان نشان + دل مدہ الا بجمع سرخوشان + نا رخند ان باغ را خند ان کند + صحبت
مردانت از مردان کند **شعر** ربط نا چیز سے کرتے ہین کوئی پاک نہاد + ہونہ ہم صحبت نار رگ
خار اگوہر۔
نکتہ جس شخص کی طبیعت کو میلان اور رجحان طرف خباثت اور نفاق کے ہو یقین جان
کہ اُس نے صحبت نیکون کی نہین پائی **رباعی** گر طبع از اہل کرم رم میداشت +
میدان بہ یقین کہ سرکشی کم میداشت + از سجدۂ ہیچ کس نمے کرد ابا + گر شیطان صحبت
با آدم میداشت۔
نکتہ سخت عادتون اور زشت خصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چھوٹنا امر دشوار
بیت بنرمی جان ز دست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامۂ مو
نصیحت جو شخص صحبت بدون کی اختیار کرتا ہے نیکی سے محروم رہتا ہے **بیت**
پر حذر باش اے تقی از یار بد + تا نیند از د ترا در کار بد۔
پند جو شخص مصاحبت مین بدون کی مجالست رکھتا ہے اور ناپسندیدون سے الفت
اور محبت کرتا ہے وہ قابل صحبت کے نہین اُسکی قربت سے اجتناب لازم ہے **قطعہ** ہرگز
بدوستی مپسند + کز رود جاے ناپسندیدہ + تشنہ را دل نخواہد آب زلال + نیم خوردہ دہان گندیدہ
پند جس شخص سے مصاحبت کا اتفاق نہوا ہو اُس سے موافقت خلاف راے اولی الالباب
ہے کیونکہ محبت مین نا آزمودہ کی مضرت ہے۔
پند دوست قابل دوستی کے ہم پہنچا کر مراعات حقوق دوستی مین سستی کرکے متنفر کرنا
عقلمندی سے نہایت بعید ہے **شعر** دوست وفادار کم عہد کن + تا نشوی عہد شکن جہد کن

حکمت اگرچہ دانش ارباب دانش کی خمول اور تنہائی کو کمالات سے شمار کرتی ہے لیکن جبتک کہ تحصیل علوم اور اکتساب فنون سے کماینبغی بہرہ اندوز ہو تبتک عزلت گزینی کا نام نہ لے کیونکہ مفتی خرد بدون کسب کمال کے گوشہ نشینی کو بے خردی بتاتا ہے اور قاضی دانش حمق قرار دیتا ہے۔

نصیحت انسان کو ہر شخص سے الفت اور محبت لازم ہے کیونکہ اگر عقلمند ہے اور رضاے ایزدی کا پابند ہے تو لایق دوستی کے ہے اور جو بیمار نادانی کا ہے تو سزاوار مہربانی کا **شعر** خورشید وار دیکھتے ہین سبکو ایک آنکھ سے روشن ضمیر ملتے ہین ہر اک نیک و بد سے ہین

حکمت دانائی اسمین ہے کہ آدمیون مین رہکر کارہاے ناشایستہ اور امور ناپایستہ سے دست بردار اور برکنار رہے ورنہ عزلت گزینی اور گوشہ نشینی مین کامون نالایق سے اجتناب کرنا نہایت آسان ہے۔

نکتہ جمعیت دل کی بسبب عزلت گزینی کے ہر شخص کو میسر ہو سکتی ہے بشرطیکہ ہم صحبت مخدوش نہین

نصیحت ارباب دانش کو لازم ہے کہ سادہ رخون سے پرہیز کرین اور نگلہ بدنو سے دور رہین کیونکہ زلف خوبوت کی زنجیر پاے خرد کی ہے اور خال محبوبون کا دانہ ہے جمال چہرہ قتل کا اور غمزے اسیر و اور حرکات و سکنات اُن کی قفس ہے طایر دانش کا۔

مثنوی چو خواہی کہ قدرت بماند بلند + دل اے خواجہ در سادہ رویان مبند + وگر خود نباشد غرض درمیان + حذر کن کہ دارد بہیبت زیان۔

نکتہ بیماری بدن کی کہ ظاہر ہے اور اطبا اُس کے وافر با وجود اسکے کیسی خطائین وقوع مین آتی ہین اور بیمار بسا اوقات مرجاتا ہے پھر بیماری نفس کی ناپدید ہے اور چارہ ساز اُسکا کمیاب کیونکر مداوا قبول کرے اور علاج پذیر ہو

نکتہ صحت نفس کی عبارت ہے کردار شریفہ سے مشرف ہونا اور علالت نفس کی کنایت ہے اطوار رذیلہ مین گرفتار رہنا۔

نکتہ سیاہ روئی دخان کی بسبب دور ہونے نور نا خلقی کے ہے

نکتہ گویائی بدولت ہمنشینون کے حاصل ہوتی ہے ورنہ مدام لب بستہ رہے

پند دوست حمیم اور یار غار سے کسی بات کا دریغ نہین چاہیے بلکہ اُس کو ہر چیز سے عزیز رکھنا لازم ہے **فرد** با دوستان مضائقہ در عمر و مال نیست + صد جان فدای یار نصیحت نیوش کن

نکتہ اگرچہ بیمار رایے اور علیل عقل کے اس سرای خود نما اور خود پسند مین اپنے آپ کو تندرست اور تنومند جانتے ہین لیکن اطبای معنی شناس نقش پیشانی سے پہچانتے ہین **شعر** مرد حقانی کی پیشانی کا نور + کب نہان رہتا ہے پیش ذی شعور

پند دشمن کے مرنے پر خندہ زن ہونا اور خوشی اور شادی کی انجمن قرار دینا نہایت نامناسب ہے کیونکہ سب کو یہی شاہ راہ درپیش ہے اور ہر ایک اس طریق کا ابن السبیل ہے کُلُّ شَیءٍ ہالِکٌ اِلّا وَجہَہُ یعنی تمام شئے فنا ہونیوالی مگر ذات باری **بیت** اگر بمرد عدو جای شادمانی نیست + که زندگانی ما نیز جاودانی نیست

ہدایت جو شخص بسبب بلاؤن دنیا کے محنت اور مشقت مین مبتلا ہو اسکو لازم ہے کہ استغفار پڑہے اور توبہ کرے کیونکہ جو کوئی دنیا سے راضی و راست نہین قبول کرتا وہ عذاب آخرت مین گرفتار ہوگا **مصرع** و قنا ربنا عذاب النار

حکمت دل بستگون کو دنیا کے سزاوار ہے کہ ہمیشہ سرگرم پیشہ رہین تا کہ بسبب بیکاری کے ملامت اہل دنیا کی نہ اٹھاوین اور حاجات دنیوی سے عاجز نہ ہوین

حکمت جو شخص کہ تارک دنیا نہو بلکہ عین دنیادار ہو تو وہ جہانتک طلب دولت و حشمت اور حصول جاہ و منزلت مین کوشش کرے سزاوار ہے

نکتہ طالب دنیا مدام بے آرام رہتا ہے یہان بسبب طلب دنیا کے اور وہان بسبب سستی دین کے **شعر** سگ دنیا پس از مردن بہی دامن گیر دنیا ہو + کہ اُس کُتّے کی مٹی سے بہی کتا گہاس پیدا ہو

پند اگر دنیا سے دون سے دست بردار نہیں ہو سکتا تو محو و مستغرق مت ہو۔

مثنوی دوستان حق که بیزار اند ازو + چیست حکمت هیچ میدانی بدو + چون دنیا
چون کند بر دل نگاه + دل چو خار اگردش بخت و سیاه + که بگردد بالیقین چشم بصیر
بسته گردد بعد ازان درہائے دین

ہدایت تارک دنیا کو لازم ہے کہ آپ کو نیست و نابود اور بے نشان کر دے
تاکہ صیاد دنیا سے نجات پاوے ورنہ اُس کی یہی مثل ہے جیسے کوئی اپنے پاؤں میں آپ
کلہاڑی مارے گا **بیت** بے نشانے شو و آزاد از بلا و از شر ما + دام باشد
نقش پائے خویش صید بشر را۔

نکتہ مداہن دین اور سگ دنیا کا طریقہ ہے کہ ظاہر میں نہایت تملق اور چاپلوسی
سے پیش آتا ہے اور ہر بات میں چکنی چپڑی باتیں بناتا ہے لیکن باطن میں دل
پتھر سے بدتر رکھتا ہے کیونکہ پتھر سے پانی خروج کرتا ہے اور اُس کے دل
سنگین سے سوائے تحصیل دنیا اور مداہنت اور بے رحمی کے کچھ نہیں آتا **شعر** گیسو
دل سخت ہر کہ ظاہر ملائم ست + پنہان درون پنبہ نگہ پنبہ دانہ را **فرد** میں
نکتے ہیں کدورت دل میں ظاہر میں صاف + سنگ میں آلودہ پا آئینہ کو

نکتہ اہل ریا کو دین سے کیا مطلب اور اسلام سے کیا کام اور ان کے واسطے رفع
بلیات اور وظائف ان کے واسطے رفع آفات کے ہیں ورنہ مسجد میں شوق ستانا
کے کیا معنی اور اہل فضل و کمال سے بغض و عناد کا کیا مطلب **بیت** کجا اہل
ریا را آگہی از درد دین باشد + کہ خوانند از پئے قوت نماز این قوم یسین را۔

نکتہ جس شخص کو دو باتوں کا اختیار دیا جاوے اُس کو چاہیے کہ آسان کو اختیار
کرے تاکہ بخوبی تمام انجام دے۔

ہدایت جو شخص کہ دو بلاؤں میں گرفتار ہو اور نجات اُن سے بدون قبول کرنے

ایک کے غیر ممکن تو اُس کو لازم ہے کہ آٹھون اور سہل تر کو اختیار کرے۔

نکتہ جو شخص کسی کام کے حاصل کرنے مین متردد ہو اُس کو لازم ہے کہ ایسی جانب (آسان) اختیار کرے کہ بے آزار حاصل ہو۔

حکمت حکیم مت شمار کر اُس شخص کو کہ ساتھ کسی لذت کے لذائذ دنیا سے شاد ہو یا بسبب کسی مشقت کے اُس کی مشقتون سے ناشاد ہو۔

نصیحت انسان اگر کسی بلا مین مبتلا ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اُس کے دفع کرنے مین حتی الوسعت کوشش کرے اور مضطر ہو کر دروازہ چارہ سازی کا بند کرے **اشعار**

بہر کام سختی مشو نا امید
کہ ابر سیہ بارد آب سپید
دہر چارہ سازی بجو دمند
کہ بسیار سختی بود سودمند

حکمت حال مصیبت زدون کا وہ شخص خوب جانتا ہے جو کسی بلا مین مبتلا ہوا ہو خصوصاً اُس مصیبت کا کہ جس مین آپ گرفتار رہا ہو **مصرع** پریشان کی پریشانی پریشان خوب جانے ہے۔

حکمت تمام جہان کا پہلوان نزدیک ارباب کیاست کے وہ شخص ہے کہ بروقت غضب کے نفس امارہ کو مغلوب کرے اور عقل کو غالب رکھے **بیت**

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا
نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا

نصیحت غصہ کی حالت مین بردباری اور حلم نہایت ضرور ہے کیونکہ مغلوب الغضب مین حیوانیت کا غلبہ ہوتا ہے اور بسبب اُس کے افعال ناشایستہ اور اقوال نابایستہ حیز ظہور مین جلوہ گر ہوتے ہین۔

علامت زور آور وہ ہے کہ جو قوت غضبی اور شہوی کو مغلوب کرے۔

نکتہ آتش غضب کی پہلے صاحب غضب کو جلاتی ہے بعد شعلہ اُس کا طرف دشمن کی متوجہ ہوتا ہے کا ہے دشمن تک پہنچتا ہے اور گا ہے اثنائے راہ مین ہوا ہو جاتا ہے۔

حکمت ارباب دانش کو لازم ہے کہ ایام جوانی مین دونون جہان کے کام بخوبی تمام انجام دین تاکہ بعد کو کف افسوس ملنے سے باز رہین مگر امور دین کو دنیا پر ترجیح واجب ہے **نظم** جوانا رہ طاعت امروز گیر + کہ فردا جوانی نیاید ز پیر + من آنگہ را قدر نشناختم + بدانستم اکنون کہ در باختم

کیاست فیض یابان درگاہ مبدء فیاض کی سیر چشمی کو دوست رکھتے ہین آپ کم کہاتے ہین اورون کو زیادہ کہلاتے ہین اور غیرون کے کہلانے کو غنیمت شمار کرتے ہین بلکہ اُن کے ممنون منت اور مرہون احسان ہوتے ہین اسواسطے کہ وہ جانتے ہین کہ تمام اپنی قسمت کا کہاتے ہین ہمارا نام ہوتا ہے **قطعہ** ہر کرا حق تعالیٰ روزی خود نوشتہ در دگر خوان قسمت باشد ز خوان خویشتن پس ترا منت داشت باید ہر آنکہ ہست خورد بر خوان احسان تو نان خویشتن **رباعی** اپنی قسمت کے سوا کہاتا نہین کوئی بشر اپنے گہر مین بیٹھکر وہ کہاے یا اورون کے گہر اُس کا تو مرہون احسان ہو جو کہاے تیرے ساتھ یعنی کہاتا ہے وہ اپنا تیرے دستر خوان پر **اندرز** طریقہ مہمان نوازی در حق اولو خدمت گزاری نہایت خوب ہے ادنی فائدہ اُس کا یہ ہے کہ تجہکو سخیون مین شمار کرتا ہے اور اپنا مقسوم کہاتا ہے **بیت** شکر بجا آ کہ مہمان تو + روزی خود میخورد از خوان تو

حکمت فیض مبدء فیاض کا سب پر یکسان ہے لیکن بے استعدادی اور عدم رسیدگی وقت کی سد راہ ہے چنانچہ فعل کوزہ گر کا راستی پر اس گفتار کی شاہد ہے **بیت** ہر چہ ہست از قامت ناساز بے اندام ماست + ورنہ تشریف تو بر بالاے کس کوتاہ نیست + **شعر** عام ہین اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر + تجہسے کیا ضد تہی اگر تو کسی قابل ہوتا + **فرد** فیض کو عالم بالا کے ہے شرط استعداد + قطرہ یکجا سے طباشیر ہے یکجا گوہر

پند مرنا ساتھ توقیر اور عزت کے بہتر ہے جینے سے مذلت کے **بیت** بسے مرگ بہتر
ازین زندگیست + بدین زندگانی بباید گریست ـ

نکتہ انسان کہ پیرایہ شعور سے عاری ہے شعار اُس کا ضایع کاری ہے **مصرع**
شرط سلیقہ ہے ہر ایک امر مین ـ

حکمت انسان بباعث طلب آرزو کے ہر حال مین اپنے آرام کا دشمن ہے
اسواسطے کہ اگر گھر مین موجود ہے تو خیال سفر اور غریب الوطنی کا رکھتا ہے اور جو سفر
مین ہے تو دل خار خار اور سینہ فگار گھر اپنے کی تمنا مین مرتا ہے متوقع کہ ہمیشہ سفر اور
حضر مین راحت سے بے بہرہ اور بے نصیب ہے **بیت** کبھی نہ چین سے رہنے دیا
تمناے اخراب وخستہ مین اس دل کی آرزو نے رہا +

ہدایت خوردون کو ایام خردی مین اتباع بزرگون کا نہایت ضرور ہے ورنہ فلاح
اور راحت سے دور اور محنت اور مشقت سے قریب ہونگے **فرد** کن [illegible] این چشم سر [illegible]
بخود [illegible] + چنانکہ پدر شد [illegible] نیم

نصیحت متکلم کو لازم ہے کہ جب تک کلام کو میزان دانش مین نہ تولے اور بازار
حرف مین نثار ہے زبان آشنا نکرے کیونکہ بسا اوقات سخن بے تامل باعث شرمندگی کا
ہوتا ہے **شعر** تا ندانی کہ سخن عین صواب است + باید کہ بگفتن دہن از ہم نکشائی

حکمت دروغگوی مانند زخم خنجر و دندان کا کہ اگرچہ زخم بھر آتا ہے لیکن نشان
اسکا باقی رہتا ہے **شعر** [illegible] سوزندہ تیر قول دروغ + دگر است پا مرہم نشاند ازو +

نکتہ زخم تیغ و سنان کا بھر آتا ہے لیکن زخم کلام کا مانند زخم دندان کی مدام تازہ رہتا ہے
نکتہ درد زبان کے واسطے کوئی مرہم بہتر سکوت سے نہین ـ

نصیحت اگر سلامت درکار ہے تو زبان کو بے ضرورت سخن آشنا نکیو کہ اکثر
آفتین [illegible] گرفتاری سے آتی ہے **بیت** بے زبان باش اگر میل فراغت داری

طفل اشک ست ز تکلیف دبستان آزاد

حکمت تصاویر موجودات کا احوال آئینہ خیال میں ملاحظہ کرنا مانند کیفیت صورتوں کی ہیولی میں مشاہدہ کرنا ہے **شعر** جلوہ ہا در مقام اعتبارات وجود + رنگ ما در آئینہ گردید صورت دیگر ست +

نتیجہ ہر حال کو ایک طور پر شمار کرنا نہیں چاہیے

آگاہی اہل زمانہ کو بھولی تمام آزمایا ارباب حیا کو اصحاب سخا پایا **مصرع** آنرا کہ حیا بیش سخا بیشتر ست

حکمت آدمی دنیا سے دون میں مانند مسافر موسم گرما کی ہے کہ وقت شدت گرمی کی سایہ درخت کے نیچے بیٹھ جاتا ہے کچھ دیر کے بعد اپنی راہ لیتا ہے **بیت** مانند بوے گل چمن روزگار میں ہستی کی ایک دم بھی بہ عمر دوان نہیں

ہدایت حالت تنگدستی اور صورت مفلسی میں انسان کو صبر درکار ہے تاکہ مانند دنیاے دون کی آخرت کی نعمتوں اور لذتوں سے محروم نرہے **بیت** صبر بتر مرد را نیز چہ ست تا نیابد بمراد خویش دست + **شعر** کلید در گنج مقصود صبر ست + در [illegible] کسی کہ نشود صبر ست

پند ارباب دانش عذر کو اہل عذر کے درجہ اجابت پہنچاتے ہیں **بیت** گنہگار را عذر نسیان بنه + چو زنہار خواہد تو زنہار ده

پند اہل خرد کا طریقہ ہے کہ جس شخص کو کوئی گناہ معاف فرماتے ہیں اُس کا اظہار غیروں کے روبرو نہیں کرتے

پند جسقدر کہ گناہ بزرگ تر ہوگا فضیلت عفو کرنیوالی کی زیادہ تر ہوگی **بیت** گر عظیم ست از گنہگاران گناہ + عفو کردن از بزرگان اعظم ست

پند اگر بخشش ایزدی درکار ہے تو لوگوں سے جرائم عفو کرنا [illegible] **بیت**

اگر توقع بخشایش خداداری + ز روے عفو وکرم بر گناہگاران بخش

نکتہ جس شخص کی طبیعت جس عادت پر مجبول ہوتی ہے اُس کا انقلاب امر دشوار ہے پہاڑ کا ٹلنا ممکن ہے پر خصلت کا بدلنا غیر ممکن ۱۲

ہدایت خصلت بد کی عادت مت کرو ورنہ خصلت بد طبیعت میں بیٹھ کر قیامت تک نہیں نکلتی **بیت** خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بوقت مرگ از دست

نصیحت انسان بسبب خوے بد کے جہان جاتا ہے خواری اُٹھاتا ہے کاموں کو خراب کرتا ہے لوگوں کو رنج دیتا ہے آپ خراب وخستہ و برباد ہوتا ہے **شعر** اگر ز دست بلا بر فلک رود بدخو + ز دست خوے بد خویش در بلا باشد

حکمت موذی کی گوشمالی میں مخلوق کی راحت منظور ہے جب تک موذی کی بیخ کنی نہ ہو **شعر** موذی بوجہ قہر یا بے علت سے خالی نہیں + کیا مزا دیتا ہے لگنا تار ناخون کا

نکتہ اکثر لوگ تقلید پرست خود فروش گندم نمایوں کی وارستگیوں سے اصل کو دانشمندی تصور کرتے ہیں اور ہمیشہ زیان اور نقصان اُٹھاتے ہیں **مثنوی** اے تو نا بینا بجو بینا سے راہ + تا بتحقیق از مسیحا جاہ + کور کو دیجو بدو کر در چاہ + از مقلد و ز تقلید خلق را تقلید شان بر باد داد + اے دو صد لعنت برین تقلید باد

نکتہ جو بزرگوں سے ایسی بات ظہور میں آئے کہ میزان عقل و نقل میں پوری نہ اُترے اُس سے تمسک کرنا ہی خطا ہے **مصرع** خطاے بزرگان گرفتن خطاست

نکتہ کوشش تقلید کی بنا مسند و دلیل کی نہیں اگر خوب ہوتی تو انبیا کیوں اپنے آبا اور اجداد کی پیروی کو ترک کرتے اور کیوں در پے تحقیق ہوتے **شعر** رتبہ تحقیق کا ہے کوئی تقلید سے + کیا خلیل اللہ سے نسبت ہے آذر باز کو

حکمت ہر شخص کے ضمیر میں مضمر ہے کہ راستی اور درستی نہایت خوب ہے اور یہ بات محبوب کل کا موافق کردار کے ہموار کرو مطابق گفتار کے کردار کا کرنا سب نادانستہ

اس سے خوار رہتا ہے۔

حکمت عقلمند اور بے وقوف دونون ایک ہی کام کرتے ہین مگر فرق اتنا ہی ہے کہ خردمند اول مین کرلیتا ہے اور احمق بعد خواری اور خرابی کے **بیت** آنچہ دانا کند کند نادان + لیک بعد از قبول رسوائی۔

نکتہ اگرچہ کامروائی ظاہری اور باطنی اور مقصد وری صوری اور معنوی فرمان برداری اور ستایش گری اور شکرگزاری مین اللہ سبحانہ وتعالیٰ شانہٗ کی منظور ہے لیکن سعادتمندی فرزندون کامگار اور بہرہوری صاحبزادون برخورداری اس مین ہے کہ نیکون کے چال چلن کو اختیار کرین اور ماں باپ کو راضی اور شاد رکھین **شعر** جنت کہ رضاے مادر آن ست + اندر تہ پاے مادر ان ست۔

حکمت جہان آفرین نے ہر صاحب صورت کو باندازہ محل اور مادہ اُس کے لباس آفرینش کا عطا فرمایا پس ہر شے اپنے محل پر سزاوار تحسین و آفرین ہے **بیت** قسمت کیا ہر شخص کو قسام ازل نے + جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا۔

پند آدمی کو ہر امر مین تعمق نظر اور غور و فکر ہمیشہ چاہیئے اسواسطے کہ کوتاہ نظری اور کم فہمی اکثر زیان کرتی ہے۔

نصیحت خردمند ہر نیک و بد کے ساتھ سخاوت اور کرم سے پیش آتے ہین اسواسطے کہ نیک کے دینے کو ثواب سمجھتے ہین اور بد کے دینے کو دفع ضرر **شعر** بد و نیک را بذل کن سیم و زر + کہ این کسب خیر ست و آن دفع شر۔

نکتہ خاموشی صدف سینہ کو جواہر اسرار سے مالامال کردیتی ہے **بیت** سینہ ما را خاموشی گنجینۂ گوہر کند + یاد دارم از صدف این نکتہ سربستہ را۔

حکمت جو شخص عیب غیرون کے حیز بیان مین لاتا ہے صاحب معایب کو رسوا کرتا ہے اور آپ کو پایۂ اعتبار سے ساقط۔

نکتہ روح انسانی ایک جوہر بسیط ہے اور بجہت لطافت کے جمیع اشیا پر محیط ہے۔
ہدایت قدر ہر شخص کی حسب مرتبہ مناسب ہے۔
حکمت شخص بے قدر کا مرنا جینے سے بہتر ہے **شعر** ہر کرا قدرے نباشد در جہان + زندہ مشمارش کہ ہست از مردگان۔
نصیحت اپنا بار اوروں پر ڈالنا اور آپ کو سبکدوش رکہنا خرد کے نزدیک معیوب ہے بلکہ دانش ایسے جینے کو مرنے سے بدتر شمار کرتی ہے **شعر** نہ پکڑیں دامن الیاس گرداب بلا مین ہم + کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا۔
نکتہ اس زمانے مین بخل موجود ہے اور سخاوت مفقود **بیت** سخاوت جسکو کہتے ہین کہان ہے وہ زمانہ مین + بخیلون کی بدولت رہگیا ہے نام حاتم کا۔
نکتہ اگر اہل حاجت نہوتے تو اہل دول بے قدر رہتے **بیت** اہل حاجت کی بدولت ہوتی ہے منعم کی قدر + مرتبہ بے شک ہے یکسان خاک اور اکسیر کا۔
نکتہ جس پیشہ ور کو اپنے پیشہ مین دست بالغ حاصل ہو اُس کو فیض مبدء فیاض کا تصور کرنا چاہیئے اور شکر ایزدی بجالانا لازم ہے۔
نکتہ مال کار شناس ہم نہین دیکہتا اور سختی کو زمانے کی باد سر جانتا ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست۔
نصیحت جو شخص نصیحت کرے اُس کو لازم ہے کہ پہلے آپ اُس نصیحت پر عمل کرے ورنہ اس بیت کا مصداق ٹہیریگا **بیت** وعظ گوئی خود نباری در عمل + چشم پوشی ہمچو شیطان دغل۔
نصیحت جس شخص کو جانے کہ نصیحت کو ضائع کرے گا اور دل دیکر نہ سنے گا اُسکو نصیحت مت کر **بیت** گرچہ دانی کہ نشنوند بگوے + ہر چہ دانی تو از نصیحت و پند۔
ہدایت قابل توصیف کے وہ شخص ہے کہ جسکو فائدہ مین نقصان غیر دن کا تصور ہو

اُس سے برکنار رہے۔

نصیحت نصیحت گیری اور پند پذیری مین سن و سال اور دولت و مال پر نظر نہین کرنی چاہئے بلکہ خرد سال اور کنگال کی حق بات کو بہت جلد قبول کرنا لازم ہے تاکہ آپ کو منفعت ہو اور غیرون کو رغبت **شعر** نصیحتے کہ نمت بشنو و بہانہ مگیر ۔ ہر انچہ ناصح مشفق بگویدت بپذیر

نکتہ کاروبار مین سہولت اور آسانی درکار ہے کیونکہ جو کام مین سختی اختیار کرتا ہے مشقت اور مصیبت مین گرفتار ہوتا ہے **شعر** گفت آسان گیر بر خود کارہا کز روے طبع سخت میگیرد جہان بر مردمان سخت کوش۔

نصیحت جسکو کتمان راز دشمنون سے مد نظر ہو اُسکو چاہیے کہ اُس راز کو اپنے دوستون سے پوشیدہ اور مخفی رکھے **شعر** تا تواند رازت از دشمن نہان ۔ سر خود با دوستان کمتر رسان

ہدایت جو شخص کہ تیرے عیب تجھپر ظاہر کرے وہ محسن ہے تو اُسکا احسان مان کیونکہ اُسنے تجھکو چاہ تاریکی سے نکالا اور راہ نورانی پر ڈالا **بیت** جز آنکس ندانم نکوگوے من ۔ کہ روشن کند بر من آہوے من۔

نکتہ جو شخص سخن غیر کا خوش اسلوبی سے موقع پر بیان کرتا ہے وہ دانائی کو اپنی اور صاحب سخن کی جلا دیتا ہے **مصرع** ہر سخن وقتے و ہر نکتہ مقامے دارد۔

نکتہ جو شخص شعر کو دوسرے کے درست پڑھتا ہے یا تضمین عمدہ کرتا ہے تو مرتبہ صاحب شعر کا اور اپنا دکھاتا ہے

نصیحت جسکو یہ منظور نظر ہو کہ میرا عیب آدمیوں پر ظاہر نہو تو اُسکو چاہیے کہ لوگون کی پردہ پوشی کرے اور اُن کے عیب نہ کھولے **بیت** اے برادر پردۂ مردم مدر ۔ تا ندرد پردہ ات شخص دگر۔

ہدایت جو شخص نصیحت نہین مانتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔

ہدایت جس شخص کو منظور ہو کہ مین پشیمان نہون تو اُسکو چاہیے کہ بدون مشورہ کے

دوستو ہیچ کوئی کام نکرے **بیت** باہوائے دل مکن زنہار کار + تا نیارد بس پشیمانی بار

نکتہ سرمایہ زیان کاری کا خود پنداری اور ناہنجاری ہے —

نکتہ آفریدگار نے مال کو جان کا خدمت گار قرار دیا ہے پس مالدار کو لازم ہے کہ جو کام مال سے نکلتا جاسے جان کو خطرے مین نڈالے۔

نکتہ عشق آتش ہے اور پند پنبہ۔

نکتہ وصل یار درد عاشق کی دوا ہے۔

پند اگر آرام جان جہان مین منظور ہے تو نیک وبد سے اہل جہان کے تعرض مت کر

نکتہ جو چیز آدمی کو محنت اور مشقت سے حاصل ہوتی ہے اسکو نہایت عزیز رکھتا ہے۔

نکتہ تمام مخلوق بحکم مصلحت طبعی کے اپنے کاروبار مین ایک دوسرے کی طرف محتاج ہے

نکتہ شاہد مقصود کو جلد آغوش مین وہ شخص لاتا ہے جو تیغ بلا کی سپر بناتا ہے۔

نکتہ اگر طریق حزمی کا مانند حزدمندون کی چلا چاہتا ہے تو ہر ہوائے حوادث سے مانند برگ بید کے لرزان مت ہو۔

نکتہ زر وسیم وسیلہ ہے عشرت تدنی کا۔

نکتہ زر وسیم کی اسواسطے قدر ہے کہ اسے حاجت روائی میسر ہے ورنہ یہ بھی پتھر ہین۔

نکتہ جسقدر جس چیز سے حاجت روائی ہے اسیقدر اس چیز کی قدر اور منزلت وخواہش ہے

نکتہ ظاہر کرنا اسرار غیبی اور روشن ہونا رموز باطنی کا موقوف ہے تحریک پر دل کے

نکتہ جوادرو شکے ننگ وناموس کا خیال رکھتا ہے اور اسکے ننگ وناموس کا خیال رکھینگے

نکتہ سخن بے حجت اور دلیل کے درجہ پذیرائی نہین پاتا۔

نکتہ صبر اگرچہ گران رکاب ہے لیکن تازیانہ شوق اسکو نہایت جلد سبک عنان کرتا ہے

نکتہ نرخ متاع فراوان کا اگرچہ مانند جانکی گران مایہ ہو ارزان ہوتا ہے۔

نکتہ اعتراض عبارت ہے نافہمی سے خواہ معترض کی ہو خواہ معترض علیہ کی۔

نکتہ جس شخص کو جس چیز کا شوق ہوتا ہے اُس شخص کو اُس چیز کے حاصل کرنے مین رہنما اور رہبر کی احتیاج نہین **بیت** شوق در ہر دل کہ باشد رہبرے در کار نیست + سیل بے رہبر بدریا می رساند خویش را۔

نکتہ جو شخص کسی چیز کا طالب ہوتا ہے اُس کو ہر چیز رہنما اور ہادی بنجاتی ہے **شعر** ہمچو آتش ہر کرا دود طلب در سر بود + ہر خس و خارش باوج مدعا رہبر بود۔

نکتہ مال مثال باران کی ہے جیسی جگہ جاے گا ویسا ثمر دکھائیگا اور ثمر لائیگا **شعر** باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست + درباغ لالہ روید و در شورہ بوم خس۔

نکتہ دانا آپ کو نادان سے بہی کمتر جانتا ہے **بیت** گرچہ دانا باشی و اہل ہنر + خویش را کمتر ز ہر نادان شمر۔

نکتہ آزادمرد مانند سرو آزاد کی ہمیشہ شاد رہتا ہے نہ خزان کا ڈر رکھتا ہے نہ بہار کی خوشی **شعر** گرت ز دست برآید چو نخل باش کریم + ورت ز دست نیاید چو سرو باش آزاد

ہدایت جس شخص کو اپنی قدر و منزلت منظور ہو تو اُس کو لازم ہے کہ اور نکی قدر و منزلت پیش نظر رکھے تا کہ لوگ اُس کے مرتبے کو لحاظ رکہین **شعر** قدر مردم را شناس اے محترم + تا شناسد دیگرے قدر تو ہم۔

نکتہ عوام کالانعام بباعث ادراک منفعت کے سیاہ دلون اور کور باطنون کو بزرگ اور سترگ بیان کرتے ہین اور صدعن السبیل کی مصداق بنتے ہین **مثنوی** خادمان گویند این شیخ زمان + چشم پوشیدست از خلق وجہان + شیخ را لاہوت باشد منزلش + شد فنا ذات بقا شد حاصلش + اے خوشامدگویندین البلہان + رہبر ناشد رہزن اند رہزنان۔

نکتہ تیرہ درون چشمۂ نور کو کہ مانند کوہ طور کی پر نور ہے بسبب فقدان بصیرت کے سراسر روز جانتا ہے **بیت** گرنہ بیند بروز شپرہ چشم + چشمۂ آفتاب را چہ گناہ۔

شعر کورباطن کو ہو کیا جوہرِ دانش کی شناخت + کہ پر کہتا نہین جز دیدہ بینا گوہر

نکتہ خوبروسے صدور بدی کا ایسا ہے کہ جیسے انسان سے حیوان پیدا ہونا **شعر**

جوہر خوب کو درکار ہے آرایش خوب + خوب تو آب کی خوبی سے ہے تنہا گوہر **شعر**

ہو جو محبوب خوب رو بدخو + صاف عالم ہے اُس مین حنظل کا۔

نکتہ اپنے مذہب کو ہر شخص بہتر جانتا ہے اور سایر مذاہب پر ترجیح دیتا ہے بلکہ باقی مذہبوں کی نسبت بطلانکا اعتقاد رکہتا ہے۔

نکتہ قبلہ ہر شخص کا جائے خارق عادات ہے لیکن حق وہ کعبہ ہے کہ غیر جنس اور امر الٰہی سے ثابت ہو۔

نکتہ اختلاف مذاہب کا بجہت متعلقات تمایز کی ہے و لیکن حق واحد ہے۔

نکتہ پابندی اپنے مذہب کی ہر شخص کو بباعث تقلید کے ہے ورنہ حق مثل آفتاب نصف النہار کے روشن اور ظاہر ہے اور دانش ہادی اور رہبر

نکتہ سماعت معذرت باردہ کی درگاہ مجازی مین نہین تو بارگاہ حقیقی مین کیونکر کارآمد ہو

نکتہ ہر گروہ اپنی روش کو پسند کرتا ہے کیونکہ اگر پسند نہین کرتا تو پابند اُس روش کا کیون رہتا لیکن قابل پسند وہ روش ہے کہ جس کو دانش پسند کرے

نکتہ ظہور بخشش کا عالم وجود مستعار مین بسبب گیرندون کے ہے اگر لینے والے نہ لیتے یا موجود نہوتے تو بخشش یکلم مفقود ہوتی۔

نکتہ سخی کو احسان لینے والے کا ماننا چاہیے کیونکہ اگر گیرندہ نلیتا تو سخی کیونکر ہوتا اور سخی کون کہتا۔

نکتہ پہلے سر کے بال سفیدی پذیر ہوتے ہین کیونکہ ریش اور موچہین بعد کو ہین اور سفیدی کے آتے ہی جوانی اپنی راہ لیتی ہے بلکہ زندگی ہی جواب دیتی ہے **بیت**

جوانی شد و زندگانی نماند + نماند کسے چون جوانی نماند۔

نکتہ مسافر عمر اور شام جوانی کے واسطے سفیدی اور پیری کوس رحلت اور تباشیر صبح ہے **بیت** خواب غفلت سے ہو بیدار کہ آئی پیری + نہیں مہتاب یہ ہے روشنی صبح رحیل۔

نکتہ ہر گروہ حیوان میں عشرت نر کی مادہ پر اور مادہ کی نر پر موقوف ہے خاص کر آدمی زاد بجہت کثرت آرزو کے زیادہ اپنے جفت کا شیفتہ اور فریفتہ ہے۔

نکتہ جہاں کہ سخن خوب اور کلام خوش اسلوب کی بے قدری ہو وہاں خاموشی بہ نسبت گفتار کی بدرجہا بہتر اور خوشتر ہے۔

نصیحت جو سخن کہ تمسخر آمیز اور خندہ خیز ہو اُس سے نزدیک دانش کے سکوت اور پرہیز بہتر اور خوبتر ہے۔

حکمت جو بات کہ گزرے اُس کی تدارک سے کیا فایدہ

نصیحت اپنی توصیف آپ کرنی نہایت مذموم ہے۔

نصیحت اپنی اہل خانہ کی تعریف غیروں کے روبرو بیان کرنی نہایت قبیح ہے

دانش مراد پر اولاد کے رہنا اور اُس سے توقع رکھنا دانش سے بعید ہے

نکتہ اولاد کی پرورش اور محبت اُس کی طبعی ہے کسی امید پر موقوف نہیں اگر انسان میں کہو گے تو باقی حیوانات میں کیونکر بنے گی۔

پند شخص آزمودہ سے حسن ظن رکھنا چاہیے۔

پند ناآزمودہ پر اعتماد کلی کرنا دور از دانش ہے۔

نکتہ جو آزمودہ کو آزماتا ہے ندامت اُٹھاتا ہے **بقولیکہ** آزمودہ را نباید آزمود۔

نکتہ جس سال کہ میوہ کثرت سے پیدا ہوتا ہے شاداب اور شیرین کم ہوتا ہے باعث کم شادابی اور شیرینی کا بادی الرائے میں زیادتی پیدایش کی معلوم ہوتی ہے

نکتہ اگر ستم شکم کا نہوتا تو کوئی پرندہ دام میں صیاد کے نہ آتا بلکہ صیاد آپ جال پھیلاتا۔

ہدایت درویش ضعیف الحال کا احوال مت استفسار کر کیونکہ ہے خصوصاً ایام قحط
مین لیکن بشرطیکہ کچھ دے یا دلاے۔
ہدایت بار احسان حتی الوسع کسی کا مت اُٹھا خصوصاً فرومایون کا **بیت** قبول
انعام بدمعاشان بخود گوارا مگیر بیدل + کہ میشوند این گلوخراشان چو استخوان ز نواله پیدا
پند جس چیز مین متلفہ مضرت حال یا استقبال کا ہو اُس چیز سے احتراز واجب ہے
نکتہ گستاخ کرنا عوام الناس کا نہایت خراب کرنا ہے۔
ہدایت انسان کیا حیوان ہے کہ جو آپ شکم سیر سوئے اور ہمسایہ بھوکھا رہے
نکتہ اہل حاجت کو مایوس کرنا نہین چاہیے **مصرع** ہر کجا درد بیست درمانش مقرر کردند
نکتہ بات نیک کہنا گویا صدقہ دینا ہے۔
پند حق حقدار کا نگاہ رکھنا واجب ہے۔
پند خرچ مقدار مقدور کے کرنا سزاوار ہے۔
پند کام جس شخص کا کرنا منظور ہو تو اُس شخص کے اندازہ اور مقدار کی موافق کرنا
لائق اور سزاوار ہے۔
پند سائل کو اپنے حوصلہ کی موافق دے یا اُس کے مرتبہ کی مطابق۔
پند زمانہ لائق اعتماد نہین **فرد** بیک ساعت بیک لحظہ بیکدم + دگرگون میشود احوال عالم
نکتہ جوانمردی اختیار کرنا کار جوانمردان کا ہے۔
نکتہ کلمہ حق ہر شخص کے دل مین گھر کر لیتا ہے گو تعصب اظہار حقیقت کو مانع ہو۔
نکتہ اگر بعد جاننے حق کے حق کو نہین مانیگا تو گمراہ ہوگا کیونکہ بعد ہدایت کے ضلالت ہے
حکمت جس چیز کے معلوم ہونیکا تجھکو یقین ہو اُس کے دریافت کرنے مین جلدی مت کر
نکتہ جو شخص کہ بیم و امید مین بسر کرے گا دین و دنیا کو شاداب و سیراب رکھے گا۔
نکتہ دو شخص پاس سے قاضی کی راضی نہین آتے۔

نکتہ کلام قاضی حکم درد کار کہتا ہے ہر شخص کے کان کا آویزہ نہین ہو سکتا۔

پند سائل موافق اپنے یا مطابق حوصلہ مسئول عنہ کے سوال کرے تا کہ دینے لینے مین دریغ نہو۔

علامت شہر وہ ہے کہ جہان اقسام اقسام کے پیشہ ور اور انواع انواع کے ہنر پرور موجود ہون اور گوناگون اور بوقلمون کی اشیا بہم پہنچتی ہون۔

آگاہی دریا کا اطلاق اُس پر صادق آتا ہے کہ جو تمام سال روان رہے

سواد جدائی ممالک کی بسبب زبان یا بیابان یا بجہت دریا یا کوہستان کے حیز و قوع مین جلوہ نما ہوتی ہے۔

پند جو شخص باوجود نیک جاننے کے بدی کا مشورہ دے وہ خاین ہے۔

نکتہ تعبیر خواب عالم تفاول سے ہے پس باین جہت خواب کو عالم خیر خواہ اور نیک اندیش کے روبرو پیش کرنا مناسب ہے تا کہ فال نیک سے خوشحال کرے **بیت** مزن فال بد کاورد حال بد + مبادا کسے کو زند فال بد

نکتہ سخاوت امانت گزاری ہے اور دین دیرین سے سبکساری۔

نکتہ جو شخص جس شے کی افراط مین پرورش پاتا ہے وہ اُس کی کم قدر کرتا ہے اور ہمیشہ اُس سے سیر چشم رہتا ہے۔

پند خنجر دل پاش اور سینہ خراش کو تو ادل لب آشنا مت کر۔

حکمت جو شخص کہ اولی الادب کے پذیرائی مین انحراف کرتا ہے اشد عذاب مین گرفتار ہوتا ہے

نصیحت تنہا سفر کرنے مین جان و مال کا خطر ہے **مصرع** باشدت رفتن سفر تنہا خطر

ہدایت مسافر کو حالت مسافرت مین سونے سے نہایت پرہیز لازم ہے **بیت** لکھا ہے بوعلی نے آب زر سے + کہ سونے سے مسافر کو خطر ہے

پند سفر مین بلکہ نیز حضر مین احتیاط ہر امر کی نہایت ضرور ہے۔

پند ہر امر کی تجویز و تدبیر مین مرد مدبر اور مصلح اور تجربہ کار و خردمند کو شریک کرنا لازم ہے تاکہ رائے صایب سے راہ خیر کی ہدایت کرے

نکتہ زندگی برباد ہے اُس زمانے مین کہ نیکی کر سکتا ہے اور نہین کرتا۔

حکمت عالی ہمت تنگی اور فراخی کو زمانے کی یکسان تصور کرتا ہے اور اپنی عادت مین تبدل اور تغیر کو کسی حال مین راہ نہین دیتا۔

حکمت جو شخص آدمیونپر رحم نہین کرتا خداوند زمین و زمان اُسپر رحم نہین کرتا۔

حکمت بہتر نیکون کا وہ شخص ہے کہ جو غیرون کو نفع حتی الوسع پہنچاے۔

علامت جوانمرد وہ شخص ہے کہ احسان کرے اور بیان نکرے۔

علامت دانا وہ ہے جو وقت کے موافق کام کرنے مین کارفرما ہو۔

علامت صاحب سخن اور سخندان وہ ہے کہ جو بات کہے سمجھکر کہے۔

علامت خوشوقت وہ ہے کہ جو ساتھ فوت دنیا کے ملول نہو۔

علامت آسودہ وہ ہے کہ جو بیم و امید سے فارغ ہو۔

علامت بےغم وہ ہے کہ جو کسی کو آزار ندے۔

حکمت جو شخص کہ زیر دستون پر رحم نہین کرتا نتیجہ مین ظالمون زبردست کے پہنستا ہے

علامت حسین و جمیل وہ شخص ہے کہ لباس علم و عمل سے پیراستہ اور حلیہ حیا اور حسن اخلاق سے آراستہ ہو۔

نکتہ واژگونی سر کا اشارہ ہے کہ آدمی کو آدمی سے سوال کرنا ناروا ہے کیونکہ جسکا کاسہ خود اوندھا ہے وہ دوسرے کو کیا دے گا۔

نکتہ جو کہ تم عدم سے وادیٔ ہستی مین آتا ہے اول ہی دم مین توسن عمر رواں کا شہسوار ہو جاتا ہے اور راہ عدم کے طے کرنے مین ایسا سرگرم ہوتا ہے کہ توسن عمر کے دمبدم تازیانۂ دم کے لگاتا ہے۔

نکتہ دم کی آمد و رفت کا اشارہ ہے کہ جو صاحب دم آتا ہے اُسکو ایکدن غار عدم مین جانا ہے۔

نکتہ باعث غم کا دم ہے کیونکہ جب دم نہ تہا غم نہ تہا **مصرع** غم رہا جبتک کہ دم مین دم رہا

نکتہ حرکت نبض کا ایما ہے کہ یہ دار ناپائدار لایق سکون نہین۔

نکتہ عدم ثبات پر اس دار ناپائدار کے صاف یہ بات دال ہے کہ سقف افلاک کی شبیہ بلند حباب ہے

نکتہ ہلال اور بدر کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہے کہ کبہی ترقی ہے کبہی تنزل ہے۔

نکتہ گردش آسمان کی یونہی نہین بلکہ اسمین یہ مضمون مطوی ہے کہ جہان جاے سکونت نہین

علامت خوشخو وہ ہے کہ جو بدون کو نیکی سے یاد فرماے۔

حکایت ایک بزرگ بطور گلگشت کے تشریف فرماتہے اثناے راہ مین لب سڑک ایک سیاہ سگ مردہ کرم خوردہ بوسیدہ پڑا تہا لوگون نے کہا کیا بُری بو آتی ہے صورت کیسی بدنما ہے کیا بے موقع پڑا ہے آپ نے فرمایا کہ دانتونکی سفیدی کیا ہی خوب ہے

نکتہ جس شخص کو ہر دل عزیز ہونا منظور ہو اُسکو لازم ہے کہ خود بینی اور خود پرستی سے دور ہو۔

نکتہ دلدار اُس کو کہنا سزاوار ہے کہ جو کسی کے دل کو آزار نہ دے **بیت** کسی دل تک رسائی ہو سکے تو ورزش ہے یہی + عزیز دگر نہین معراج ممکن عرش اعظم کی

نکتہ دل کی دلداری ضرور ہے کیونکہ گزرگاہ ہمدمی قرار پایا ہے پس رضامندی دل کی گر خلاف شرع شریف کے نہو عین عبادت ہے **نظم** دل بدست آور کہ حج اکبر ست + از ہزاران کعبہ یکدل بہتر ست + دل گزرگاہ جلیل اکبر ست + کعبہ بنگاہ خلیل آذر ست

نکتہ جو بزرگون سے جنگ وجدل کا جویان ہوتا ہے وہ اپنے آپکو ہلاکت مین ڈالتا ہے

نصیحت کسی شخص کو روبرو آدمیون کے شرمندہ کرنا یا کرانا نہایت نامناسب ہے

پند مرد کو لازم ہے کہ عورتون کی مانند زیب و زینت اور بناو سنگہار کا پابند نہو۔

مصرع زیب و زینت عورتون کا کار ہے۔

پند حرمت کا ہر شخص کی پاس رکہنا موجب حفاظت حرمت اپنی کا ہے۔

نکتہ سخت عادتون اور درشت طینتون اور بد خصلتون سے بجز نرمی اور ملایمت کے چہوٹنا امر دشوار ہے **بیت** بنرمی جان زدست سخت گیران میتوان بردن + بزیر تیغ ہرگز کس نگیرد خامۂ مورا۔

نکتہ متکلم کے عیب جبتک خیر بیان مین جلوہ نما نہین ہوتے کلام اُس کا اصلاح پذیر نہین آتا اور حسن معنی سے بے بہرہ رہتا ہے **مصرع** مغرور نہو خوبی گفتار پہ اپنی

نصیحت نظر بجا سے چشم کا بند رکہنا بہتر ہے کیونکہ بد نظری دیدہ کا زنا ہے۔

شعر پاس نظر بدار کہ این دزد تیز دست + گوہر بزور مے برد از دست جوہری

پند سخن ساتہ حجت اور دلیل کے چاہیے **شعر** جو کرے بات اُسے چاہیے ہوش + گر نہین ہوش تو بیٹہے خاموش **بیت** ندارد کسے با تو ناگفتہ کار + ولیکن چو گفتی دلیلش بیار

نکتہ سخن گویان بے معنی سے طبیعت کو خلجان پیدا ہوتا ہے۔

نکتہ فیض سخن کا دروازہ سعی اور کوشش سے وا نہین ہوتا دیکہو گرہ زبان کی دندان سے نہین کہلتی۔

نکتہ جو اپنی طرف سے بات تحقیق کرکے نہین کہتا اور مانند خامہ کی غیر دنکے حرفون کو ادا کرتا ہے نزدیک ارباب تحقیق کے بات اُسکی بات ہی رہتی ہے پایہ ثبات کا نہین پاتی۔

نکتہ رجال اقوال سے معلوم ہوتے ہین نہ اقوال رجال سے۔

نکتہ کتمان صدق کا مانند اظہار کذب کی ہے۔

نکتہ زمانے مین یگانے اور بیگانے کو خوب آزمایا کسیکو کسی کا درد شریک نپایا صاحب درد کو نالان و گریان دیکہا اپنے اور پرایون کو خندان و فرحان پایا **بیت** کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے مین + کہ جام و گل ہین خندان شیشہ و بلبل کے

شیبون پر۔ **شعر** کسیکو ہمنے یہان اپنا نپایا + جسے پایا اُسے بیگانہ پایا۔

نکتہ روز بد مین جزو بدن تک دشمن ہو جاتے ہین دیکھیے روز قیامت مین کیا حالت ہوگی ہر عضو جدا گانہ شہادت بہرتا ہوگا اور ہر یگانہ اپنے یگانے سے نفرت کرتا ہوگا **بیت** کسی کا کب کوئی روز سیہ مین ساتھ دیتا ہے + کہ تاریکی مین سایہ تک جدا رہتا ہے انسان سے **شعر** کیا روز بد مین ساتھ رہے کوئی ہمنشین + پتے بہی بہاگتے ہین خزان مین شجر سے دور۔

نکتہ جو رفاقت اہل غفلت سے رکہتا ہے مدام کام سے بیکار رہتا ہے جسطرح پاون جہننے کے باعث دوسرا اچہا پاون رفتار سے باز رہتا ہے۔

نکتہ ارباب غفلت کو نور عقل سے ہمیشہ عداوت رہتی ہے دیکہو چراغکو بروقت سونیکے گل کردیتے ہین

نکتہ ہر نادان اپنے کام مین ہوشیار ہے **شعر** آتشِ داغِ جنون از سنگِ طفلان میکشند + یک نفس غافل نیند از کار خود دیوانہا۔

نکتہ ہر نادان آپ کو دانا جانتا ہے **شعر** گراز بسیطِ زمین عقل منعدم گردد + بخود گمان نبرد ہیچکس کہ نادانم۔

نکتہ ہر شخص کے کان مین شیطان پہونک گیا ہے کہ تیری مثل ہر امر مین روے زمین پر نہین

نکتہ سیاہ کار و نور دشن طبیعتون سے مدام بغض و عناد رہتا ہے جسطرح چورونکو چراغون سے۔

نکتہ نیک خو اور خوب رو کو سب چاہتے ہین دیکہو بوستان دہر مین سواے گل کے خار پر کون نظر ڈالتا ہے۔

نکتہ جو شکوہ بے نوکری کا کرتا ہے وہ نادان ہے کیونکہ جو کسیکا نوکر نہین وہ آپ آقا ہے۔

نکتہ سپاہی کی خونریزی درکار ہے اور غیر خونریزی کے حلہ جوہر بیکار دیکہو تلوار مین کاٹ درکار ہے اور اگر کاٹ نہو ہزار جوہر دار ہو بیکار ہے۔

نکتہ فتحیاب جب ہوتا ہے کہ آپکو مردہ دشمن شمار کرے اور اللہ عزیز و غالب پر توکل۔

نکتہ اگر نام اور ظفر درکار ہے تو سردار پر ہاتھ ڈال کیونکہ سردار کے مرنے سے فوج بیدل ہو کر مفرور ہو گی۔

نکتہ بیدار مغز غافلوں پر مدام غالب رہتے ہیں تھوڑی فوج شبخون سے بہت سی فوج کو مغلوب کر دیتی ہے۔

نکتہ شجاعت کچھ چھوٹے بڑے پر منحصر نہیں دیکھو دل اور اعضا کی نسبت بہت چھوٹا ہے مگر شجاعت اُسی کے حصے میں آئی ہے۔

نکتہ بخیلوں کے روبرو ہونٹوں کو واسطے سوال کے مت کھول شاید زبان کو لقمہ جانکر دانتوں سے چبا لیں۔

نکتہ سانپ کو گنج پر تھمانے سے صاف ثابت ہے کہ موذی خزانہ کے پاسبان ہوتے ہیں اور اُن کے قبضہ میں گنج رہتے ہیں۔

نکتہ مال بخیل کا پستی ہمت سے مصئون و محفوظ نہیں رہ سکتا کوئیں کے پانی کی طرح زور و زبردستی سے لے لیتے ہیں۔

نکتہ زر و سیم ہر شخص کا حاجت روا ہے اور کسی کے حاجت روا کو قید کرنا ناروا ہے

نکتہ ہر گل زبان حال سے یہ مقال بیان کرتا ہے کہ جو بوستان دہر میں زردار ہے خار غم میں گرفتار ہے۔

نکتہ اس قدر زمانہ میں ہنر بے قدر ہے کہ عجب نہیں کہ جوہر دار ہتھیار کو عیب دار شمار کریں اور آدمی صاحب جوہر کو مکار

نکتہ اپنی چیز اپنے کام میں آتی ہے کیا زبان شمع سے گلگیر کو گویائی حاصل ہوتی ہے

نکتہ خانہ دنیا گویا خانہ کمان کا ہے جو دنیا میں آتا ہے تیر سا نکلجاتا ہے۔

نکتہ راہ عدم کے طے کرنے میں پیر جوانوں سے تیز رو ہیں۔

نکتہ چیز مستعار سے کیا حاجت نکلتی ہے تیر میں گو پر ہیں مگر بے مدد کمان کب اُڑ سکتا ہے

نکتہ رزق کا ہمکو کیا غم ہے ہم سے ہمیشہ آگے رہتا ہے دیکھو رازق قبل تولد کے شیر پستان مین مرحمت فرماتا ہے۔

پند پیٹھ پیچھے بد کہنے کا یہ پھل ہے کہ بار گناہ کا پشتارہ پیٹھ پر جمع ہوتا ہے۔

نکتہ اہل غفلت پر عقدہ حق و باطل کا کبھی وا نہین ہوتا ہے دیکھو تمیز خواب و بیداری کی رویا مین کہان ہوتی ہے۔

نکتہ ہاتھ لگانا جس بدن کو دشوار ہوتا ہے وہی تن زیر زمین زیر پا روندا جاتا ہے

نکتہ جثہ قوی خوراک مور ہے پھر کس بات پر مانند پیل ومان کے اظہار زور ہے

نکتہ جوانی مین جو ظالم ہے پیری مین اظلم ہوگا کیونکہ جب تک سانپ سالخوردہ نہین ہوتا اژدہا نہین بنتا۔

نکتہ جو ضعیفون کو ستائے گا آپ سزا پائیگا دیکھو جو کانٹون کو روندہتا ہے دکھ پاتا ہے

نکتہ خونخوار گردش افلاک مین ضرور گرفتار ہوتا ہے جسطرح تلوار سان کی گردش مین

نکتہ ظالم بعد مردن بھی راحت نہین پاتا تیغ عذاب سے دل فگار رہتا ہے جسطرح گینڈہ بعد مرنیکے سپر بنایا جاتا ہے اور زیر تلوار رہتا ہے۔

نکتہ تنگ ظرف سے راز نہان رہنا امر دشوار ہے **شعر** جو بیت کے ہلکے ہین رُکے بات کب اُن سے + روکین تو اپھر جائے شکم اور زیادہ۔

نکتہ اگر ثختگی درکار ہے تو مانند کباب کی رفتار اختیار کر جبتک خامی رہتی ہے پھرتا رہتا ہے

نکتہ اہل کمال شہرت کو پسند نہین فرماتے دیکھو بد رکب انگشت نمائی کا طالب ہے

نکتہ ہر فرد بشر کو یون سمجھنا لازم ہے کہ ہر نرم و سخت زمانے کا ازل سے مقدر ہے عبث نہین بلکہ اُس مین کوئی حکمت منظوری ہے کہ ہمپر ظاہر نہین دیکھو کسی کے گوشت مین استخوان بیکار مین۔

نکتہ اگر زیست منظور ہے تو مال سے تہی پہلو ہونا ضرور ہے کیونکہ سیپ کا سینہ

چاک کیا جاتا ہے گہونگے کو کوئی نہین چہیڑتا۔

نکتہ اہل دنیا عین غفلت مین مثل نرگس بیمار کی ہین اگرچہ دیکھنے کو دیدہ بیدار رکھتے ہین

نکتہ جو نشۂ عرفان یعنی آگاہی کامی سے خالی ہے اُسی کے مزاج مین قیل و قال ہے دیکھو ساغر خالی ندا و صدا کرتا ہے نہ لبریز۔

نکتہ گدا و شاہ مین فرق بعد مرنیکے اتنا ہے کہ اول کو راحت اور ثانی کو حسرت

نکتہ قوت بازو و زور زر کے روبرو بیکار ہے۔

نکتہ عنایت ایزدی سے دو آنکھین مانند دو پلون ترازو کی مرحمت فرمائی ہین تاکہ نیک و بد کو جہان کے مثل زر و سنگ کے جانچین۔

نکتہ زبان دہان مین انسان کے مانند زبان میزان کی ہے جبتک کمی بیشی کو دور نہین کریگی گرفتار رہے گی۔

نکتہ انسان مانند پلون میزان کی یکسان ہین لیکن کوئی زردار ہے اور کوئی بارِ افلاس سے زیر بار یہ پہیر قسمت کا ہے

نکتہ ارباب سخن کی طبیعت مین ملایمت ودیعت ایزدی ہے برہان اسپر یہ ہے کہ زبان مین استخوان کا نشان تک نہین۔

نکتہ اُفتادون کو دشمن سے کیا گزند پہنچے پایین ہزار تیر مارو وزن کبہی نہوگا۔

نکتہ وارستہ مزاج آلودگی سے مدام آزاد رہتے ہین ہوا ہزار دریاؤن پر گزرے دامن تر نہ پاوگے۔

نکتہ جو دنیا مین باآبرو ہوتا ہے دل فگار رہتا ہے دیکہو قطرۂ آب کا جب گوہر بنجاتا ہے روزن کیا جاتا ہے۔

نکتہ بلایات دہر کی سیل سے ارباب فنا بری ہین غور کرو بعد مردن انسان غرق نہین ہوتا

نکتہ چرب زبانی بہی آفات سے باعث نجات ہے کسی سے روغن کو بہی پانی بیت

غرق ہوتے دیکھا یا سنا ہے۔

نکتہ روح جسم مین مانند ہوا کی حباب مین ہے۔

نکتہ اہل دنیا مین اکثر باعث رنج کا گفتگو ہوتی ہے اور مہر سکوت اُس کا علاج ہے

نکتہ نکہت گل کی پروازی کا اشارہ ہے کہ گلستان دہر قابل نظارہ نہین۔

نکتہ کافور کی کافوری کا ایما ہے کہ سراچہ دنیا لایق سکون نہین۔

نکتہ شادی اور غمی اور حیات وممات اس جہان کی لایق اعتبار نہین کیونکہ بیت دنیا مین سراسر استعارہ ہے۔

نکتہ بے غرض دوست دنیا مین ہونا محال ہے بے غمی شمع صبح مردہ کی اسپر دال ہے

نکتہ کمال انسان کا نطق ہے اگر پر نق ہے تو نہایت خوب ہے ورنہ صورت بہایم سے بدتر۔

مصرع دو اب از تو بہ گر گوئی صواب۔

پند ایسی بات پیچھے کیون کہیے کہ درد آوے تو شرمندگی اُٹھاوے۔

نکتہ اگر طالب حق ہے سالکوان کا ساتھ مت چہوڑ کیونکہ جو سیل مین ملجاتا ہے دریا مین جا ملتا ہے

نکتہ سنگین دل کا استفادہ دل گداز سے امر دشوار ہے دیکھو پتھر پانی مین ہزارون برس رہے پر ملایمت کا کیا ذکر ہے۔

نکتہ حسرت شاہی کے مٹانے کو فقیر اپنا نام شاہ رکھتے ہین۔

نکتہ ناجنسون مین الفت ہونی غیر ممکن ہے کیا عداوت آب شمشیر اور روغن سپر کی بسبب قریب ہونے کے تبدیل ہوجاتی ہے۔

نکتہ قید تعین سے ہمجنسون مین مخالفت پڑجاتی ہے دیکھو تیغ اور چار آئینہ ایک ہی لوہے کے ہین

نکتہ چرب زبانی اور لجاجت بیانی خونخوارون کو بہی آفات سے نجات دیتی ہے جسطرح چکنائی تلوار کو زنگ سے بچا لیتی ہے۔

نکتہ نرمی یہانتک درکار ہے کہ قتل مین دشمن کی بہی کسی قدر ضرور چاہیے خوض کی

جاتے کہ کڑی تلوار اکثر ٹوٹ جاتی ہے۔

نکتہ صحبت بدون اور اچھون کی مدام نہین رہتی جسطرح گل اور خار کی۔

نکتہ بدون کو دنیا مین عیش ہے اور نیکون کو رنج برہان اسپر یہ ہے کہ گل کو گلچین توڑتا ہے اور خارون کو چھوڑتا ہے۔

نکتہ اگر غرض ناچیز سے برآے تو اُس کا عزیز رکھنا سزاوار ہے جسطرح کاہ کو بروقت حاجت کے چشم پر رکھتے ہین۔

نکتہ ہم کسکو ناچیز سمجھین کہ بروقت حاجت کے ہر ناچیز بھی عزیز ہوتا ہے دیکھ لو وقت احتیاج کے گھاس کے تنکے کو آنکھ پر رکھتے ہین۔

نکتہ خود پسندی جان من برہان نادانی کی ہے۔

نکتہ چسپیدہ دل زر سے مدام بے قدر ہے چنانچہ حروف روپیا اور اشرفی کے اسپر شاہد ہین

نکتہ دولت دنیا سے عیب عیب دار کا زائل نہین ہوتا دیکھو کسوٹی کی سیاہی سیم و زر سے کہان جاتی ہے۔

نکتہ جو حاجت کہ حد سے تجاوز کرتی ہے بے نیازی اور استغنا حاصل ہوتا ہے

نکتہ کج کو تکلف سے راہ راست پر لانا امر دشوار ہے جیسے کمان سے تیر بنانا۔

نکتہ جو کہ خلاف طریقہ ہین اُن سے خرق عادت مانند مردہ بر آب ہے۔

نکتہ دل تن کاہل مین حکم خون مردہ کا رکھتا ہے جیسے لعل سنگ مین آتش افسردہ کا

نکتہ حصول عرفان بے ریاضت دشوار ہے۔

نکتہ جو دوست کہ پیوستہ مدام مانند بادام دو مغز ایک پوست کی ہین اُن کو گفتگو خلاف ایسے جدا کر دیتی ہے جسطرح سخن دونون لبون کو۔

نکتہ ارباب کمال کسوت ریا کو بار جانتے ہین بلکہ وبال۔

نکتہ نہایت آمیزش اور اختلاط دوستون کا باعث ملال خاطر ہوتا ہے مانند

گرجائے پلکون کی آنکھ مین۔

نکتہ عزلت گزینی اور خلوت نشینی دست انداز دشمن سے محفوظ اور مصون رکھتی ہے جسطرح شرر سنگ کا پانی سے محفوظ رہتا ہے **بیت** ز دست انداز دشمن نیست غم خلوت گزینان را + کہ بیم آستین بنود چراغ زیر دامان را +

نکتہ زمانے مین عادت مستمرہ ہے کہ وقت تولد کے تمام شادان اور فرحان اور خندان ہوتے ہین اور ولد گریان اور بروقت دم واپسین تمام ماتم زدہ اور گریان ہوتے ہین لیکن میت اگر بد اعمال ہے تو غم والم کی پامال ہے اور جو اعمال صالحہ سے مالامال ہے تو نہایت خندان اور خوشحال ہے **ع** یاد داری کہ وقت زادن تو + ہمہ خندان شوند و تو گریان + آن چنان کن کہ وقت مردن تو + ہمہ گریان شوند تو خندان۔

نکتہ جس چیز کا بدل دشوار ہو اُس سے ناہمواری اختیار کرنا اپنی ناہنجاری اور خواری ہے نہ دوسرے کی خرابی **بیت** دریغست روا ز کسے تافتن + کہ دیگر نشاید چو او یافتن۔

نکتہ ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے اور غیر مرغوب سے ہارب۔

نکتہ جو دوست یا خویش کہ خود غرضی کا دوست اور خویش ہے وہ نہ دوست دوست ہے اور نہ خویش خویش **مثنوی** مدہ راہ صاحب غرض پیش خویش + ز صاحب غرض میشود سینہ ریش + کہ او جملہ نیرنگ و مکر و فن ست + برون دوستدار و درون دشمن ست۔

نکتہ دم توسن عمر روان کے دہن کا دہانا ہے دم ٹوٹتے ہی غار عدم مین جا پڑتا ہے

نکتہ گورے اور کالے خاک مین ملکر سب ایک رنگ ہو جاتے ہین جسطرح دانے ہر رنگ کے خاک مین ملکر ایک رنگ سبزا اوگاتے ہین۔

نکتہ دشمن قوی بازو کو تدبیر سے مغلوب کرنا لازم ہے جیسے ہاتھی کو فیلبان قابو میں لاتا ہے۔

نکتہ دشمن زور آور قوی بازو کی آدمی دانا کے آگے کیا پیش جاتی ہے کیا فیل زور آور فیلبان پر غالب آتا ہے۔

نکتہ گناہ زبردستی سے کسی پر ثابت نہیں ہوتا **مصرع** کس ندیدیم کہ آہو بدویدن گیرد

نکتہ اخلاط فاسدہ اور فاضلہ کو آتش ریاضت کی سوختہ اور صالحہ کرتی ہے

نکتہ ریاضت نفس کو لطافت اور نفاست بخشتی ہے۔

نصیحت جو شخص کہ پند و موعظت نا سنے اور عداوت سے پیش آئے یعنی مصداق بیت ہذا کی عنوان کا ہو **بیت** ناصحا مت کر نصیحت دل میرا گھبرائے ہے + میں اُسے سمجھوں ہوں دشمن جو مجھے سمجھائے ہے + تو اُس کو نصیحت مت کرو کہ مصداق اس مثل مشہور کا ہوگا **مثل** زر دادن و درد سر خریدن۔

نکتہ گاہ گاہ کی ملاقات سے محبت زیادہ ہوتی ہے۔ زُر غبّاً تزدد حبّاً

نکتہ مہتاب دور دور محجوب رہتا ہے سب کا مطلوب ہوتا ہے اور آفتاب ہر روز طلوع کرتا ہے کوئی محبوب نہیں رکھتا **بیت** بدیدار مردم شدن عیب نیست ولیکن نہ چندان کہ گویند بس۔

نکتہ جو شخص آدمیوں کے احسان کا شکر گزار نہیں ہوتا جان آفرین کی عطیات کا شکر نہیں کرتا۔

علامت بصیر وہ ہے کہ عیب پر اپنے اور ہنر پر غیر کے نظر کرے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن۔

نکتہ سستی اور کاہلی کار خیر کی رہزن ہے۔

نکتہ کار خیر میں حتی الوسع جد و جہد کرے اور درگزرے برکنار رہے۔

نکتہ خردمند ہر کاروبار مین میانہ روی اختیار کرتا ہے خیر الامور اوسطہا۔

پند کام کو تدبیر و راے سے کرنا لازم ہے۔

پند آپ سے جو بزرگ ہو اُس سے مزاح نہایت قبیح ہے۔

پند جو آپ سے بڑا ہو اُس سے بیجا اور بیہودہ بات مت کہو۔

پند بزرگون کے روبرو زیادہ گفتگو کرنی نہایت نا ملائم ہے

نکتہ جو نیکوان کو بدی سے یاد کرتا ہے گویا اپنی پردہ دری کے درپے ہے **بیت**

گر خدا خواہد کہ پردہ کس درد ❊ میلش اندر طعنہ پاکان برد۔

نکتہ اہل دنیا کا دخل بعد مردن ہی نمایان ہے ورنہ انکی قبرون پر طمع کا کیا باعث ہے

نکتہ شجاعت آبرو کے تابع ہے جسطرح کاٹ تلوار کا آبداری کے۔

نکتہ اہل حرص باوجود سیری کے کوشش مین سرگرم رہتا ہے اور سعی سے فارغ نہین ہوتا جیسے زبان باوجود دلبریز ہونے دہانکی نعمتون سے گردش مین ہے۔

نکتہ بے وفا ربا وفا رون کی صحبت مین سبکسار رہتے ہین کیا خدمتگار مخدوم کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور سایہ کوہ مانند کوہ کی وزنی ہوتا ہے

نکتہ اعلی اعلی ہی ہے ادنی ادنی ہی ہے سایہ آدمی کا کسیقدر دراز ہو جاے پر رتبہ آدم کو ہرگز نہین پہنچے گا

نکتہ جو شخص ظالم کو بسبب ظلم کے طعمہ اجل کرتا ہے خلق خدا کو آزار سے اور ظالم کو عذاب سے نجات دیتا ہے۔

نکتہ غفلت کے باعث راحت کو دنیا کی مسرت شمار کرتے ہین ورنہ جو بیدار مغز ہین احتلام سے زیادہ نہین تصور کرتے دلیل اسپر یہ ہے کہ خواب مین جو راحت حاصل ہوتی ہے خواب ہی تک رہتی ہے بعد بیداری کے فنا ہو جاتی ہے

نکتہ قلیل جمال بہتر ہے کثیر مال سے بلکہ کمال سے۔

نصیحت جس بہید کو مخفی رکہنا منظور ہو کسی سے مت کہو اگرچہ دوست ہو کیونکہ اس کے بہی دوست ہونگے وعلیٰ ہذا القیاس۔

پند حتی المقدور جنگ وجدل سے باز رہنا نہایت مناسب ہے۔

پند اپنا کہانا غیر کے دسترخوان پر کہانا عقل سے بغایت بعید ہے۔

پند زور آزمائی بے فائدہ نہایت مذموم ہے۔

پند منفعت کی محافظت مین غفلت کو دخل دینا خلاف راے اولی الالباب ہے

نکتہ لذت میوے کی بیوہ جانتی ہے نہ صاحب میوہ کیونکہ جو جس چیز کی ریز مین پلتا ہے اُسکی وہ قدر کم کرتا ہے۔

نکتہ سخاوت بہتر ہے شجاعت سے **مصرع** کہ دست کرم بہ کہ بازوے زور +

نکتہ اگر اتفاق ہو ربع مسکون کی تسخیر کیا دشوار ہے ایک ہمزادے رابطہ کرلینے مین تمام مخلوق تابع ہوجاتی ہے۔

قول لکل دا دوا یعنی ہر درد کی دوا ہے **مصرع** ہر کجا درد بست درمانش مقرر کردہ اند

قول الوجود بین العدمین عدم کان الطہر بین الدمین دم یعنی وجود دو عدمین حکم عدم کا رکہتا ہے جیسے طہر دو خونون مین حکم خون کا **نتیجہ** ہستی انسان کی درمیان دو نیستیون کے ہے پس اُس کو لازم ہے کہ اپنی ہستی کو نیستی تصور کرے **مثنوی**

اے عدم زادہ وجود طراز + نیستی نقش حیرت آئینہ ساز + اولت ہیچ و آخرت معدوم
+ وسط اندیشہ ہاے نامفہوم + در شکنج دو نیستی جایت + وین ہمہ شوخی من و مایت
+ کاش زین ناومن خبر گیری + پردہ گوش در نظر گیری۔

پند صورت سختی کی حالت ناتوانی مین وہ شخص دیکہتا ہے کہ جو اپنی چلتی مین اپنون پرایون کے ساتہ سلوک نہین کرتا۔

نکتہ غنی بے پروا ہوتا ہے اُس چیز سے جو غیرون کے پاس ہوتی ہے۔

نکتہ جنگ گزشتہ کا یاد کرنا بہتر نہین کیونکہ ثمر اُس کا رنج و ملال ہے۔

نکتہ گرفتار طمع کا جبتک چین جبین اور ترش روئی مسکون کی دیدہ یقین سے مشاہدہ نہین کرتا دامن آرزو کا دست خواہش سے نہین چھوڑتا۔ **فرد** تا سرکہ پیشانی دونان بچشیدیم + دندان طمع کند نشد در دہن ما۔

پند ہر شخص کو لازم ہے کہ ایام جوانی کو غنیمت تصور کرے کیونکہ لطف زندگانی کا ایام جوانی ہی مین ہے **مصرع** جوانی شد و زندگانی نماند۔

نکتہ بزرگی حضرت انسان کی بسبب جوہر عقل کے ہے اور جوہر عقل جسقدر زود رس اور باریک ہوگا اُسیقدر قابل توصیف کے **فرد** فریب مشو کہ شخص جہان زامیان تو دانی ستودہ اند میان را بلاغری۔

نکتہ عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ووافی ہے۔

نکتہ جو شخص جس چیز مین کثرت سے توغل رکھے گا اُسکے ساتھ مشہور ہوگا۔

نکتہ نعمت فنا پذیر اگرچہ بکثرت ہو بے برکت ہے۔

نکتہ ہر کار مین توسط درکار ہے اور سستی اور سختی بیکار **بیت** کہ نرمی و سختی بہم در بہ ہست + چو جراح رگزن و مرہم نہ است۔

پند اپنے کام کارساز حقیقی کے سپرد کر تدبیر پر نازان مت ہو **مصرع** تدبیر کے پر جلتے ہین تقدیر کے آگے۔

نکتہ تدبیر ہی تقدیر مین داخل ہے۔

پند جو صاحب کہ تلون مزاجی کو کار فرماتے ہین اور ایک بات پر قیام پذیر نہین ہوتے مدام اقسام اقسام کے آلام اُٹھاتے ہین اور پشیمانی کے طمانچے کھاتے ہین **شعر** نجات از قید محنت نیست ارباب تلون را + بلے بیخار ہرگز کس نہ بیند پائے گلچین را۔

پند اگر ذخیرہ نیکوکاری کا جمع کرنا منظور ہے تو موت کو ہردم پیش نظر رکہہ اور تکیہ جوانی اور زندگانی پر مت کر **بیت** مجکو دم لینے کی بہی فرصت نہ دنیا مین ملی + روز مولد شادیانہ کوچ کا نقارہ تہا۔

عبرت گورستان عجب عبرت زا اور ریخت و شکست کی جاہے کہ کسی نامور کا کہین کاسہ سر جدا پڑا ہے اور کسی کا آئینہ زانو شکستہ ہے **قطعہ** گزر ناگاہ جو میرا ہوا شہر خموشان مین عجب نقشہ نظر آیا وہان شاہان عالم کا + کہین آئینۂ زانو سکندر کا شکستہ تہا + کسی جا پر پڑا تہا کاسۂ سر خاک مین جم کا

پند آدمی کو لازم ہے کہ افشاے راز مجلس کا ہونے دے اور جو کچہ جس مجلس مین سنے اُسکا ذکر دوسری مجلس مین نکرے لیکن جو ضروری ہو المجالس بالامانتہ۔

پند مستشار امانت دار ہے یعنے مشورہ لینے والا اپنی امانت کو اُسکے حوالہ کر دیتا ہے پس اُسکو لازم ہے کہ امانت مین خیانت کو راہ نہ دے اور جو اُسکے مفید مطلب ہو کہے مضر سے باز رہے المستشار موتمن۔

نکتہ دل سنگین کوہستان کی لایق ہے نہ گوشت و پوست انسان کی پس با اُسکی صلابت دور کر یا خود کو باہر **فرد** بود از سینہ بیرون کردے آندل کہ سنگین ست + دلیل راہ خود گردان درین وادی فلاخن را۔

نکتہ انسان اپنے آپ کو اصل الاصول تمام عالم کا قرار دیتا ہے اور کردار اور گفتار خلاف قرار داد کرتا ہے پس دعوی اُسکا بے برہان ہے اور دعوی بے برہان نامسموع **فرد** شرمندہ باش در نظر خود کہ خویش را + میزان کل لقب نہی و حشو و خسی۔

نکتہ راست بازونکو آزمایا قول و فعل مین یکسان پایا جتنا کہنے مین اُتنا کرتے ہین کم و بیش سے مطلب نہین رکہتے اگر کہین زیادتی ہے تو بطور تبرع ہے **بیت**

نبایشد مخالف قول و فعل راستان باہم + کہ گفتار قلم باشد ز رفتار قلم پیدا +

نکتہ جو افعال نیک نہین کرتا گو ظاہر مین زندہ ہے لیکن دانش کے نزدیک مردہ

بیت آنکہ نبود مرد را فعل نکو + مردہ میدانش کہ نبود زندہ او + بلکہ رائے صاحب

مردہ سے بھی بدتر شمار کرتی ہے کیونکہ اگر نیک کردار نہین تو بد اطوار ہوگا اسواسطے

کہ نفس بیکار نہین رہتا پس اپنے کردار مین گرفتار ہوگا مورد عتاب اور عذاب کا

سزاوار ہوگا **مثنوی** جامی اگر زندہ دلی بندہ باش + بندہ این زندہ پایندہ

باش + بندگیش زندگی آمد تمام + زندگی این باشد و بس والسلام +

نکتہ دنیا کے عیش و عشرت کو احتلام جان -

نکتہ جہان کی آفات کو خواب پریشان سمجھ -

نکتہ گردون کی گردش اور زمین کے سکون مین یہ نکتہ ہے کہ ادنی کو اعلی پر حسرت

نہو کیونکہ اعلی گردش مین ہے اور ادنی راحت مین -

نکتہ سیاہ کارون سے ملنے مین سیاہ کاری ہی حاصل ہوتی ہے دیکھو صابون کی

خاصیت سفید کرنا چیز کا ہے لیکن جب وسمہ مین ملایا جاتا ہے مددگار سیاہی ہوتا ہے

پند آدمی کو چاہیئے کہ دنیا کے مقدمے مین آپ سے کمتر کو دیکھے تاکہ احسان الہی کی

قدر معلوم ہو اور شکرگزار ہو اور دین کے باب مین آپ سے بہتر کو دیکھے تاکہ نادم ہو

اور طاعت مین سرگرم -

نکتہ ظاہر مین گو انسان ایک ہین مگر باطن مین فرق ہے کیا ہر صدف مین گوہر

ہوتا ہے اور کیا ہر سینہ مین حکمت ہوتی ہے -

پند نتیجہ زیادہ گوئی کلیے جیائی ہے -

حکمت حلم علم کی زینت ہے جیسے علم انسان کی -

طریقت شکستہ ہو اور خاموش رہو -

پند سلطان عادل کے سبب مطیع ہوتے ہین پہر آدمی کیون خالق کو چہوڑ کر مخلوق کی عبادت کرتے ہین۔

نکتہ چمنستان ہستی مین جو غنچے اور گل گوناگون اور بو قلمون کے ہین باعث اُس کا شکر ایزدی ہے کیونکہ اگر تمام یکسان ہوتے شکر ایزدی کا نہی ادا کرتے

باب دوم

ہدایت نزدیک عقلاے دہر اور حکماے عصر کے دو چیز افضل سفر آخرت کی ادرا ہین اول ایمان دوسرے اطاعت یمان **بیت** سعادت ز طاعت میسر شود دل از نور طاعت منور شود۔

ہدایت دو شخص دولت علم سے محروم رہتے ہین ایک مستحی یعنی شرمیلا دوسرے متکبر پس علم کے باب مین حیا و شرم دور کرنی واجب ہے اور غرور و تکبر ہر جا مین

شعر تکبر بود مایۂ مدبری + تکبر بود اصل بد گوہری

پند دو چیزین خوب ہین مگر دو ان سے بہی خوبتر ہین ایک خلعت پادشاہی اگرچہ خوب ہے مگر اپنا جامہ پرانا اُس سے بہتر ہے کیونکہ یہ بے منت ہے اور وہ بامنت

شعر کہن جامۂ خویش آراستن + بہ از جامۂ عاریت خواستن + دوسرے خوان بزرگون کا اگرچہ خوب لذیذ ہے مگر پس خوردہ اپنی اولاد کا اُس سے صد درجہ مزہ مین بڑہکر ہے اسواسطے کہ وہ بااحسان ہے اور یہ بے احسان **شعر** دست شاید بست شست از آبروے خویشتن + گر ز خوان اہل دولت نانشا بر داشتن

پند غنچہ حالت خاموشی مین بہار کا خیال رکہتا ہے اور وقت گل ہونے کے شوخ پذیر پریشانی ہوتا ہے اس بات سے ہویدا ہے کہ شیرازہ اجزاے حواس کا

خاموشی اختیار کرتا ہے اور پریشانی نسخہ جمعیت کی کثرت گفتار **بیت** وصف
خاموشی کے کچھ کہنے میں آ سکتے نہیں + جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش ہے
پند ارباب الباب نے دو چیزون کو آئینہ دل کی جلا کا مصقلہ قرار دیا ہے ایک
مصاحبت نیکوان کی **بیت** ہمنشینے کو لطیف و کامل ست + راحت روح ست و
آرام دل ست + و آنکہ نادانی و غفلت وصف اوست + صحبتش مانند زہر قاتل است
+ دوسرے خالی رکھنا شکم کا **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور
معرفت بینی +

نکتہ دولتمند بدکار مانند کلوخ زر اندودہ کی ہے اور درویش نیک کردار مثل
گوہر خاک آلودہ کی کیونکہ سختی نیکوں کی تبدیل ہونے والی ہے اور دولت بد کی
برباد **بیت** پاک گوہر پاک ہونگے گرچہ ہوں وہ خاک پر + اصل بد برباد ہونگے
گرچہ ہوں افلاک پر +

نکتہ دو چیزیں خلاف عقل و نقل کے ہیں کھانا زیادہ رزق مقسوم سے اور
مرنا پہلے وقت معلوم سے لیکن کوشش ہونا اسکا ارادہ کرنا برہان سبک عقلی کی ہے

حکمت شرافت جمال ہے اور علم زیور اس کا کیونکہ جیسے زیور جمال کو دوبالا
کرتا ہے ویسے ہی علم شرافت کو لیاقت بخشتا ہے **مصرع** بی آدمی از علم باید کمال

حکمت کم کھانا اور غم کھانا ہر شخص کا کام نہیں **بیت** گر خوری بیش پیل
باشی تو + کم خوری جبرئیل باشی تو +

آگاہی نیک نکوہش سے دشمنوں کی بد نہیں ہوتا اور بد ستایش سے بیوقوفوں کی
نیک نہیں بنتا

آگاہی تنزل رتبہ اعلیٰ سے طرف ادنیٰ کی ادنیٰ بات میں حاصل ہوتا ہے اور
ترقی ادنیٰ سے طرف اعلیٰ کی نہایت دقت سے صورت باندھتی ہے جیسے بار گران

دشواری سے سرپر آتا ہے اور ادنیٰ حرکت سے زمین پر گر جاتا ہے۔

حکمت اگر سعادت ساتھ قوت اور جلادت کے حاصل ہوتی اور ریاست ساتھ حکمت اور کیاست کے ہاتھ آتی تو ہر زور آور سعادتمند اور ہر عقلمند صاحب ملک ہوتا **شعر** بخت و دولت بکاردانی نیست + جز بتایید آسمانی نیست

ہدایت انسان کو لازم کہ صادق القول ہو اگرچہ قید ہو اور دروغ سے پرہیز کرے اگرچہ خلاصی پاوے **شعر** گر راست سخن گوئی و در بند بمانی + بہ زانکہ دروغت دہد از بند رہائی۔

پند خردمند جہان نفاق و فساد مشاہدہ کرتا ہے وہان سے کنارہ پکڑتا ہے اور جہان موافقت اور محبت پاتا ہے وہان سکونت اختیار کرتا ہے کیونکہ صورت اول مین سلامتی مفقود ہے اور صورت ثانی مین حلاوت موجود **بیت**

مثال عکس جو کوئی کہ پاک طینت مین جہان صفا ہے وہین بود و باش کرتے مین

دانش نیک بخت وہ ہے جو اورون کے حال سے عبرت پذیر ہوا اور بدبخت وہ جو اورون اُس کے حال سے نصیحت گیر ہون۔

دلالت جو طالب علم ہے اُسکی طالب جنت ہے اور جو طالب گناہ ہے اُسکی طالب دوزخ ہے **نتیجہ** اول کا طالب ہوا اور ثانی سے ہارب۔

پند عقلمند وہ ہے جو دنیا کو عقبیٰ پر مقدم نکرے اور بزرگ وہ جو گناہ سے بچے

آگاہی جو گناہ نفس امّارہ کی خواہش سے ہوتا ہے اُس کی امید بخشش کی ہے اور جو گناہ تکبر سے ہوتا ہے اُسکی امید عفو کی نہین کیونکہ شیطان کے گناہ کی بنیاد تکبر پر تھی اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش خواہش نفسانی پر۔

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین ایک پادشاہ ظالم اور بے حلم دوسرے زاہد کم فہم اور بے علم

دانش داناؤن کا طریقہ ہے کہ آپ کو نادان شمار کرتے ہین اور جو انکو نہین آتا اُسکے دریافت کرنے مین شرماتے نہین۔

پند اشرف المخلوقات حضرت انسان اور ذلیل تر موجودات کا کتا اگر کتا حق شناس بہتر ہے آدمی ناسپاس سے **قطعہ** سگے را لقمہ ہرگز فراموش + نگردد ورزنی صد نوبتش سنگ + وگر عمرے نوازی سفلہ را + بکمتر چیزے آید با تو در جنگ۔

اندرز وقت ابتلا کے بلا مین صبر درکار ہے اور وقت رہائی کے بلا سے شکر کرنا صابر پر اللہ سبحانہ رحمت زیادہ کرتا ہے ان اللہ مع الصابرین اور شاکر کی نعمت اور دولت بڑہاتا ہے **شعر** شکر کی نعمت افزون کند + ونکی ہمسر قارون کند

نصیحت جس شخص سے عذر کرین اور نمانے شیطان ہے اور جسکو سکہلائین اور نہ سیکہے حیوان ہے۔

پند شہوت بادشاہون کو غلام کرتی ہے اور صبر غلامون کو پادشاہ جس کو شبہہ ہو دیکہے قصہ یوسف زلیخا کا **بیت** صبر بہتر مرد را از ہرچہ ہست تا بیابد مراد خویش دست

نکتہ اگر فقیر کو قناعت ہوتی تو کریم دروازہ پر اسکے آتا اور اگر کریم کو صبر ہوتا تو گدا اسکے آستانہ پر جاتا

نکتہ کریم فقیر کو چاہتا ہے اور فقیر کریم کو ڈہونڈتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کا طالب ہے

اندرز حاسد بسبب حسد کے دو بلاؤن مین مبتلا ہے ایک نعمت سے خدا وند تعالی کی بخل کرتا ہے دوسرے بندہ بے گناہ سے دشمنی رکھتا ہے **بیت** بمیر تا برہی اے حسود کین رنجیست + کہ از مشقت او جز بمرگ نتوان رست

پند عابد جاہل مثل پیدل کی ہے کہ انقطاع منزل مین سرگرم ہے اور عالم بے عمل مانند سوار سوئے ہوئے کی پس عابد جاہل کو علم سیکہنا لازم ہے اور عالم بے عمل کو

عمل کرنا
اندرز خوف خدا مین رہنا امن وامان ہے اور بے خوفی اُس سے کفر
پند مرد بے مروت مانند عورت کی ہے اور عابد لالچی مثل ہتک کی **بیت** اے
بناموس جامہ کردہ سپید + بہر پندار خلق نامہ سیاہ ۔
نکتہ خوبیان معنی کی بیدادنظر سے الفاظ آشنایون اور نافہمون کے فریاد مین ہین
مصرع محو ظاہر لفظ دید وحرفے از معنی نخواند + اور آلات استادون اہل پیشہ کے
ناخنون سے اناڑیون کی افتاد مین **مصرع** قدر زر زرگر بداند قدر جوہر جوہری
ہدایت رات مین آہستہ بات چیت مناسب ہے کیونکہ بہ نسبت دن کی رات کو
آواز دور دور جاتی ہے اور دروازہ پر ہر طرف نظر کرکے گفتگو کرنی لازم ہے
شاید کوئی کسی جانب کھڑا سنتا ہو **مصرع** آہستہ لب بجنبان دیوار گوش دارد
تنبیہ انسان کے ہاتھ جب دولت کثیر آتی ہے اُسوقت مال اور اسباب مین مشغول
ہوتا ہے اور یاد سے پروردگار عالم کی فراموشی اختیار کرتا ہے اور اگر افلاس مین
گرفتار ہوتا ہے تو حلاوت ذکر سے دور رہتا ہے اور عبادت سے توجہ اسکی ہٹ جاتی
فرد گہ اندر نعمتے مغرور و غافل + گہ اندر تنگدستی خستہ و ریش
پند صاف طبیعتون کے واسطے تقلید بہتر ان تحقیق سے ہے اور تابع ہونا رسوم [illegible]
کا مانع حصول توفیق **بیت** صورت تقلید مین معنی کی کب تحقیق ہے [illegible]
کہ سہرے توکل تصویر مین ۔
حکمت خوشی اور خرمی اُس شخص کو حاصل ہے کہ جس کی عقل حاکم ہے اور خواہش
نفسانی محکوم اور خرابی اور خواری اُسکی ہے جس کی خواہش نفسانی حاکم
اور عقل محکوم
حکمت نزدیک عقلا اور حکما کے دو شخص قابل تاسف اور لایق تاسف کے ہین

ایک ناقابل کہ کسب کمال مین کوشش کرتا ہے اور دوسرا قابل کہ کسب کمال سے بھاگتا ہے **شعر** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی + کس بے کمال نیرزد عزیز من

پند صابر ہونا فقیر کا کمال ہے اور صبر کرنا کریم کا نقصان

ہدایت ہونہار کے ہونے مین تندہی اور کوشش لازم ہے اور جو استعداد نہین رکھتا اُس سے پرہیز کیونکہ چھوڑنا قابل کا ظلم ہے اور تربیت ناقابل کی جہل

بیت چو استعداد نبود کار از اعجاز نکشاید + مسیحا کے تواند کرد روشن چشم کوران را

پند دو خصلتون کا اجتماع صاحب ایمان مین ممتنع ہے ایک بخیلی دوسری بدگمانی

پند اہل علم کو ہر جگہ دیس ہے اور جاہل کا سب جگہ پردیس **قطعہ** وجود مردم دانا مثال زر طلا ست + کہ ہر کجا کہ رود قدر و قیمتش دانند + بزرگ زادہ نادان بشہر وا ماند + کہ در دیار غریبش بہیچ نستانند

حکمت انسان ضعیف ہوتا ہے اور دو چیزین اُس مین جوان ہوتی ہین ایک حرص دوسرے طول امل یعنی درازی آرزو

حکمت تاثیر طبیعت مین اصحاب کرم کے ایسی پیدا ہے جیسے موج دریا مین اور طینت سے ارباب خست کے اسطرح بعید ہے جیسے پتھر سے ملایمیت

نکتہ حرکت واسطے طاعت کے برہان معرفت کی ہے اور جنبش جسم کی دلیل زندگی کی

نکتہ ابر خار اور گل پر یکسان برستا ہے اور آفتاب سنگستان اور گلستان پر برابر چمکتا ہے پس اہل کرم کے نزدیک وقت عطا کے بد اور نیک یکسان ہین

حکمت ریاضت سے صفائی دل کو حاصل ہوتی ہے اگر باعتدال ہو اور سستی اعضا پر ضعف لاتی ہے اگر کمال ہو پس مواد فاسدہ کو اصلاح پر لانا منظور رکھنا نہ اجزاے صالح کو فاسد کرنا **مصرع** اعتدال کار عرفان الکمال

دانش اہل دنیا کو اہل اللہ مفتون جانتے ہین **مصرع** فکر ہر کس بقدر ہمت اوست + اور مقربان ایزد بیچون کو اہل دنیا مجنون سمجھتے ہین **مصرع** ہر کس بخیالِ خویش خبطے دارد۔

پند دوستون اور دشمنون مین کشادہ ابرو رہو اور حقارت اور جہلا سے دور رہو
بیت ز جاہل حذر کردن اولیٰ بود + کز و ننگ دنیا و عقبیٰ بود۔

اندرز ساتھ یار غار اور دوستون کی مہربانی اور موالات کرنی لازم ہے اور دشمنون کے ساتھ مدارات **شعر** آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف ست + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا۔

پند آدمی کو غرور و پندار فوق عرش سے تحت فرش تک لاتے ہین اور عجز و انکسار تحت الثرا سے فوق السما تک پہنچاتے ہین **بیت** تواضع ترا از بلندی دہد + ز روے شرف سربلندی دہد۔

نکتہ نبوت ایک امر معین ہے کہ مراتب کمال اور جمال کے اُس پر ظاہر و باہر ہین اور ولایت ایک امر مبہم ہے کہ پردے جلال کے اُس پر مستور و مستتر ہین **بیت** دوربینان بارگاہ الست + بجز از ین پے نبردہ اند کہ ہست

پند لباس اور بدن کو صاف و پاک رکھنا تازگی روح کی اور تندرستی بدن کی ہے **مصرع** صفائی بہرحال اولیٰ تر ست۔

پند اس گلستانِ خزان آباد مین کہ عبارت دارِ ناپایدار دنیا سے ہے دو دن کے جس شخص کو مسرور رہنا منظور ہے اُس کو دو باتون کا لحاظ ضرور ہے اول ساتھ یار غارون کے ہمدم اور ہمقدم ہم نوالہ اور ہم پیالہ رہے اور صحبت کو اُن کی غنیمت سمجھے دوسرے دشمنون سے دور بھاگے اور اُنکے قرب و جوار کو نار سے بدتر جانے **ابیات** درمیانِ دوستان مسرور باش + گر خبر داری

ز دشمن دور باش + یا محبان باش دایم ہمنشین + تا توانی روے اعدا را مبین
+ در جوار خود عدو را رہ مدہ + از براے آنکہ دشمن دو رہ + ہرکہ از دشمن نباشد
پر حذر + عاقبت بیند از وی رنج و ضرر۔

نکتہ علم متعین مین زحمت تاویل کی نہین اور فہم مبہم مین تکلیف تامل اور حاجت
نحو کی ہے پس علم اپنا وہ ہے جو یاد ہو۔

نصیحت اپنے عیب دیکھو اورون کی حرف گیری مت کرو۔

حکمت اصلاح پر لانا طبیعت کا موقوف ہے ظاہر ہونے کیفیت پر اور
معالجہ ہر مرض کا محتاج ہے تشخیص پر۔

نصیحت پرہیز تندرستون کے حق مین اسطرح ہے جسطرح بیمارونکے حق مین بدپرہیزی

ہدایت انسان کو لازم ہے کہ اول اپنے فرزند دلبند کو علم پڑھاے کیونکہ آدمی
بے علم بے کمال ہے گو مالدار ہو **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و
جاہ و مال و منال + دوسرے آداب سکھلاے کیونکہ بے ادب مانند بہایم کی
ہوتا ہے اور مدام الطاف حق سے کہ عبارت توفیق عند الناس سے ہے محروم
رہتا ہے **بیت** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی +
اور اگر یہ نہین ہوسکے تو فن سپہ گری اور سواری مین نہایت چست و چالاک
اور یکتا کرے **مصرع** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی۔

آگاہی ملعون ہے دنیا اور جو کچھ کہ اُسمین ہے مگر یاد حق سبحانہ و تعالی شانہ
کی اور تعلیم یا تعلم

نصیحت دو چیزون سے اجتناب لازم ہے اول جو فن جس شخص نے نہین سیکھا
ہو اُس کو اُس فن مین اُستاد کرنا **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند +
دوسرے جو فن آپ کو نہین آتا اُس مین اورون کو تعلیم کرنا **مصرع** خفتہ را

خفتہ کے کند بیدار۔

پند دو شخصوں کی آرزو نہیں گھٹتی اور امید بڑھتی ہے ایک سوداگر کہ کشتی شکستہ ہو دوسرے وہ وارث کہ صحبت میں قلندروں کی رہا ہو **شعر** کبھی نہ چین سے رہنے دیا تمناے خراب وخستہ میں اس دل کی آرزو نے رہا۔

نکتہ دو کام خلاف دانش و بینش کے ہیں دوا گمان پر کھانا اور راہ نہ دیکھی ہوئی بے قافلہ جانا۔

نصیحت انسان کو دشمن سے جبتک امن ہو آرام طلب ہو اور بیمار جبتک تندرستی کامل حاصل کرے لذت اکل سے پرہیز رکھے۔

نکتہ فضل حق سبحانہ و تعالی کا ایک نعمت بے شمار ہے کیا امکان کہ ہم اس کا انحصار کریں اور جود و فیاضی کا فیض عجیب دریاے ناپیدا کنار ہے ہمکو کہاں قدرت کہ اس کے طول و عرض کو دریافت کرسکیں **بیت** مقدور کہاں ہے تیرے وصفوں کی رقم کا ۔ حقا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا +

نکتہ جو ارباب طالب معنی ہیں الفاظ کے پابند نہیں اور جو خواہان الفاظ میں محو ہوئے ہیں **بیت** مست باش معنی اندیشیدہ آثار لفظ + محو ظاہر لفظ دیدہ حرف از معنی نخواندہ۔

حکمت صحبت دانائی اس عالم غفلت آباد میں عطیہ غیبی ہے اور صحبت رکھنا عالموں باعمل اور عارفوں صاحب کمال سے اس انجمن نسیان بنیاد میں غنیمت لاریب ہے **مصرع** باکاملان درمیان جان فشان + دل مدہ الا بجمع سرخوشان نار خزدان باغ را خندان کند + صحبت مردانت از مردان کند۔

آگاہی دوست دو طرح کے ہوتے ہیں ایک بطور غذا کہ بغیر انکے چارہ نہیں دوسرے بمنزلہ دوا کہ گاہے گاہے طرف انکی احتیاج پڑتی ہے

ہدایت دنیا دار مکافات ہے نیکی کریگا نیکی پائے گا بدی کریگا بدی **بیت**
گندم از گندم بروید جو ز جو ۔ از مکافات عمل غافل مشو

پند تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے دو طریق ہیں ایک یہ کہ جو آپ کو آتا ہے بتانے میں اسکے بخل نکرے اور دوسرے جو آپ کو نہیں آتا اسکو دریافت کرنے میں شرم ترک کرے المستحی من العلم محروم

آگاہی متعلم محتاج ہے تعلم میں طرف معلم کی اور معلم مشتاق ہے تعلیم میں طرف متعلم کی پس ہر فاعل مشتاق ہے جانب مفعول کی اپنی فاعلیت میں اور ہر مفعول محتاج ہے طرف فاعل کی اپنی مفعولیت میں

آگاہی بائع نقد کو اجناس سے سودمند شمار کرتا ہے اور مشتری اجناس کو نقد سے غنیمت گنتا ہے **نتیجہ** ہر شخص اپنے مطلوب کو محبوب جانتا ہے

حکمت کریم کرم کرنے میں ناچار ہے اور محتاج حاجت کے حاصل ہونے میں بے اختیار **شعر** ہر کسے را بہر کارے ساختند ۔ میل او اندر دلش انداختند

حکمت طبیعت کریم کی بسبب کثرت نزاکت کے زبان سوال کو نشتر جانتی ہے اور مزاج لئیم کا بباعث زیادتی سختی اور درشتی کے سائل کی دلگیری کا کچھ خیال نہیں کرتا

پند دوست سے الفت اور دشمن سے مدارات درکار ہے تاکہ شجر دوستی کا باردار ہو اور درخت دشمنی کا برکندہ ہو

نکتہ جسکو حلاوت وصال سے مذاق ہے وہ عارف تلخی فراق ہے اور جو لذت وصال سے واقف نہیں وہ تکلیف ہجر سے ماہر نہیں **مصرع** اے راحت دہر من ہجر کا قیامہ

نکتہ اگر جمیع مخلوقات در پے منفعت ہو اور مقدر میں تیرے نہو ہرگز نہیں پاسکتی

اور اگر جمیع موجودات مضرت رسانی کی خواہان ہو کہ تقدیر مین تیری نہو ہرگز نہین پہنچا سکتی **مصرع** پیش آتا ہے وہی جو کچھ کہ پیشانی مین ہے۔

پند جوانمرد وہ ہے کہ کسی کے رنج دینے سے رنجیدہ نہوا ور مستحق رنج کو باوجود قابو کے رنج نہ پہونچاوے۔

پند جہال تحصیل مال مین مردہ ہین اور علماے عمال بباعث کسب کمال کے زندہ ہین **ع** رضینا قسمۃ الجبار فینا۔ لنا العلم وللجہال مال۔ فان العلم یبقی لایزال۔ وان المال یفنی عن قریب **ترجمہ** جو حصہ کہ خدا نے ہمکو دیا ہم اُس مین راضی ہین۔ واسطے ہمارے علم اور جاہلون کے لئے مال۔ پس تحقیق علم کو بقا ہے ہمیشہ۔ اور تحقیق مال فنا ہوتا ہے قریب۔

پند ناشکری نعمت کی بخیلی ہے اور صحبت احمق کی شامت **بیت** صحبت سفلہ چو انگشت نماید نقصان۔ گر گرم سوزد بدن ور سرد کند جامہ سیاہ۔

نصیحت عبرت پذیری کو عبرت موت کی کافی ہے اور جڑ تمام گناہون کی محبت دنیاے دون کی **بیت** حب دنیا رشتۂ زنار تست۔ سدرہ ریش ذقن دستار تست۔

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یعنی نیک بات کا حکم کرنا اور بد بات سے باز رکھنا طریقہ صلحا کا ہے۔

اندرز دو شخصون کی سعی بیجا اور محنت بے فائدہ ہے اول اُسکی کہ مال جمع کیا اور نہین کھایا اور دوسرے اُسکی کہ ہنر سیکھا اور عمل مین نہین لایا **ع** علم ہرچند بیشتر خوانی۔ گر عمل در تو نیست نادانی۔

حکمت دو چیزین دو چیزونسے رونق پذیر ہوتی ہین ملک عقلمندون سے اور دین پرہیزگارون سے۔

پند رحم کرنا بد ذات پر ظلم ہے نیکون پر اور بخشنا ظالمون کو ستم ہے غریبون پر **بیت**
نیکوئی با بدان کردن چنانست * کہ بد کردن بجائے نیکمردان۔

اندرز حد سے زیادہ غصہ وحشت پیدا کرتا ہے اور لطف بے وقت کا ہیبت کہو تا ہے

آگاہی دو شخص دشمن ملک اور دین کے ہین پادشاہ بے حلم اور زاہد بے علم

پند تقریر اور تحریر موافق فہم عوام الناس کے چاہیئے نہ مطابق ادراک خواص کے
کیونکہ خواص جس معنی کو ساتھ عبارت سلیس اور الفاظ آسان کے کہ بے تکلف معنی
دیتے ہین ادراک کرتے ہین اسی معنی کو عوام باوجود ایضاح بیان اور توضیح
تمام کے ساتھ مشقت اور دقت کے سمجھتے ہین **ع** ہمین بزم مست کز عرض فرزیب
خوب و زشت اینجا * نگاہ بوالہوس اغیار عاشق باز مے بیند * ہمان آبے کہ
بے بینی طراوت مایہ گلہا * چو بر آئینہ پاشی کلفت زنگار مے بیند * حقیقت سطر بیرنگی است
کز نقص کمال خود * بکے اسرار سے خواند یکے اظہار مے بیند۔

اندرز ہزارون آدمی ایک دسترخوان پر کھانا کھا لیتے ہین اور دو کتے ایک
مردار پر جھگڑتے ہین حاصل یہ ہے کہ حریص کی آنت مین تمام عالم سما جانے پر بھی
خالی کی خالی اور قانع کا شکم ایک روٹی مین پُر ہو جاتا ہے **قطعہ** اے قناعت
تونگرم گردان * کہ ورائے تو ہیچ نعمت نیست * کنج صبر اختیار لقمان ست *
ہر کرا صبر نیست حکمت نیست *

حکمت نادان کو اگر فوائد خاموشی معلوم ہو جائین تو ہرگز زبان کو کلام آشنا
نکرے اور جو دانا کو قبائح زیادہ گوئی کی دریافت ہون تو ہرگز فضول بات زبان پر
نلاوے **بیت** زبان بریدہ بکنجے نشستہ صم بکم * بہ از کسیکہ نباشد زبانش اندر حکم

نکتہ اس عالم نمائش آباد مین یہ قاعدہ مستمرہ ہے کہ بزرگی اور ہنر جبتک جامۂ تشخص
اور لباس ظہور سے معری رہتا ہے منزل معدوم مین معدود ہوتا ہے **شعر**

فضل وہنر ضائع ست تا ننمایند + عود بر آتش نہند مشک بسایند۔

حکمت کہانا کہانا اُس وقت بہتر ہے جس وقت نہایت شدت کی بہوک ہوا ور بات کہنی اُس وقت خوب ہے جس وقت کہنے مین منفعت ہو **مثنوی** سخن آنگہ کند حکیم آغاز + یا سر انگشت سوے لقمہ دراز + کہ ز ناگفتنش خلل زاید + یا ز ناخوردنش بجان آید + لاجرم حکمتش بود گفتار + خوردنش تندرستی آرد بار۔

نصیحت دو شخصوں سے مشورہ کرنا خلاف راے اولی الالباب ہے اول عورتوں سے کیونکہ خام راے اور کوتہ اندیش ہوتی ہین دوسرے بچون سے اس لیے کہ بچے بے سمجہ کچے اور ناعاقبت اندیش ہوتے ہین

نکتہ بدی سے باز نہین آتا جب تک اس کا نتیجہ نہین پاتا اور نیک اگلون کی باتین سنے نہین پاتا کہ نیک ہو جاتا ہے

ہدایت آسمان مدام زمین پر پانی گراتا ہے اور زمین کا کام ہمیشہ آسمان پر خاک اڑانا ہے **نتیجہ** آدمی کو لازم ہے کہ اپنی خوے نیک کو بسبب کسی کی بدی کے بدل نہ ڈالے **شعر** گرت خوے من آمد ناسزاوار + تو خوے نیک خویش از دست مگذار

نصیحت ارباب دانش اور اصحاب بینش نے دو چیزون کو کم عقلی اور سبکی راے کا نشان قرار دیا ہے ایک وقت کہنے کے چپ رہنا دوسرے وقت خاموشی کے کہنا **شعر** دو چیز طیرۂ عقلست دم فرو بستن + بوقت گفتن وگفتن بوقت خاموشی

نصیحت دو چیزین جب تک جس شخص کے قبضہ قدرت مین رہتی ہین اُس کے تابع اور فرمان بردار رہتی ہین ایک اسپ دوسرے عورت **نظم** زن دوست تو است تا زمانے + تا خیر تو یافت مہربانست + چون در بر دیگرے نشیند + خواہد کہ ترا دگر نہ بیند۔

دلالت ذاتی بدون کے دو نشان ہین ایک کسی کے ساتہ وفا کرنا دوسرے

خطا سے چوکنا **شعر** بد گہر با کسے وفا نکند ۔ اصل بد از خطا خطا نکند

نکتہ علام الغیوب ستار العیوب بکتا ہے اور عیب پوشی کو کار فرماتا ہے اور ہمیشہ باوجود دیکھنے کے شور و غل نہیں مچاتا ہے اور دفتر پردہ داری کو کام میں لاتا ہے **شعر**

نعوذ باللہ اگر خلق غیب دان بودے ۔ کسے بحال خود از دست کس نیاسودے

پند بد گویوں کا لگاتار ہونا اگر نیکوں سے ہو [illegible] آئینہ مت دیکھ تاکہ صورت منقلب نہ ہو **رباعی** [illegible] بلبل غافل حریف [illegible] آتش [illegible]

حکمت اگر رزق عالم غیب سے نہیں حاصل ہوتا اور [illegible] رحمت سوا سے نیکوں کے اوروں پر نہیں برستا تو نیکوں کو فاقہ ہوتا اور [illegible] کو پانی

بیت کسے نیست رزاق روزی رسان ۔ خدا است رزاق روزی رسان

آگاہی نادان [illegible]

رغبت عورتوں سے رکھنا **شعر** [illegible] عیان و رغبت بازنان

نصیحت دو شخص [illegible] صادق [illegible] یار صادق ہے۔

پند مفسدوں پر سخاوت سے پیش آنا [illegible] مشورہ پر عورتوں کے کام کرنا نابکاری۔

نکتہ جسکو مادہ قابلیت ہے اور تربیت حاصل نہیں ہوا ہے افسوس ہے اور جو مادہ استعداد سے عاری ہے اور تعلیم اُس کی جاری ہے تضیع اوقات سے خالی نہیں **بیت** چو استعداد نبود کار از اُستاد ناید ۔ [illegible] کہ نتواند کرد روشن چشم کوران

نصیحت اگر مریض ساتھ طبیب کے دشمنی کرے گا یا تلمیذ استاد سے عداوت رکھے گا

تو گویا اپنی جان کے زیان کا روادار اور اپنے ایمان کے نقصان کا طلبگار ہے
نظم گر شود بیمار دشمن با طبیب + ور کند کودک عداوت با ادیب + در حقیقت دشمن
جانِ خود اند + راہ جان ایمان را خود میزنند
حکمت را کہ برابر خاک کی ہے گو نسبت جوہر عالی سے رکہتی ہے یعنی آگ سے
اور زر مس سے نہین شمار ہوتا اگرچہ اُس سے بنتا ہے **نتیجہ** وصف ذاتی کا اعتبار
ہے نہ اضافی کا **شعر** اما بنود وصف اضافی ہنر خویش + این فخر سے ہمت بود
ارباب ہمم را۔
نصیحت علماے اعلام اور حکام عالی مقام کو نامناسب ہے کہ جاہل سبب
اپنی جہالت کے اُن کو سخت و سست کہے اور وہ حلم و بردباری کو کار فرمائین
کیونکہ اس صورت مین دونون طرف کا نقصان متصور ہے اس لیے کہ اُن کی ہیبت
کم ہوتی ہے اور اُس کی جہالت مستحکم
نکتہ دو شخص دو گروہون پر غالب نہیں آتے بلکہ مدام مغلوب رہتے ہین ایک
شیطان اولیا پر دوسرے سلطان فقرا پر
نکتہ دوستی پر دشمن کے اعتماد مت کرو اور مدح پر مداح کے مغرور مت ہو کیونکہ
وہ مکاری کرتا ہے اور یہ طمع مین گرفتار ہے **قطعہ** الا تا نشنوی مدح سخنگوے +
کہ اندک مایہ نفعے از تو دارد + اگر روزے مرادش بر نیاری + دو صد چندان عیوبت بر شمارد
حکمت دوست جفا سے دشمن ہوتا ہے اور دشمن احسان سے دوست **نظم**
کرم پیشہ کن کادمی زادہ صید + باحسان توان کرد وحشی بقید + عدو را بہ الطاف گردن
بہ بند + کہ نتوان بریدن بہ تیغ این کمند + چو دشمن کرم بیند و لطف و جود +
نیاید از و ہیچ بد در وجود
نصیحت دوست صالح سے شیر و شکر صفت ہو او ر دوست طالح سے تیر و کمان کی مانند دور رہو

نکتہ نفس پرور ہنر سے محروم رہتا ہے اور بے ہنر سرداری کے لایق نہین ہوتا
پس ہنر نالایق کو لایق کرتا ہے اور بے ہنری مرتبہ سے گراتی ہے **مصرع** کس
بے کمال ہیچ نیرزد عزیز من۔

پند دو شخص مرجاتے ہین اور حسرت لیجاتے ہین ایک وہ کہ مال جمع کیا اور
نہین کھایا دوسرے وہ کہ جانا اور نہین کیا **شعر** تمناے دل کچھ نہ حاصل ہوئی
بلکہ عدم جان واصل ہوئی **نتیجہ** سہ چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

اندرز صبر کا کام سازگاری ہے اور انجام تعجیل کا تباہ کاری **مصرع** کہ تعجیل
کارے شیاطین بود۔

نکتہ ارباب دانش نے فرمایا ہے اور نیز تحریر مین آیا ہے کہ دولت اور کامرانی
قوت بازو اور تندہی پر موقوف نہین بلکہ من جانب اللہ اور داد الہی ہے **شعر**
کس نتواند گرفت دامن دولت بزور + کوشش بے فائدہ است وسمہ برابروے کور

نکتہ دین اور دنیا ایک ساتھ حاصل نہین ہوتے ہین کیونکہ ان دونون کا حال
دو طرفون مقابل کا سا ہے ایک طرف کو چلو دوسرے سے دوری حاصل ہو بلکہ دو
سوکنون مخالف کا سا ایک کو راضی کرو دوسری ناراض ہو **شعر** دین و دنیا
ہر دو کے آید بدست + این فضولی ہا مکن اے خود پرست۔

ہدایت نعمتون پر دنیا کے دل نہ لگاوے اور سختیون پر اُسکی غمگین نہو کیونکہ راحت
دنیا کی مانند روشنی برق کی ناپائیدار ہے اور محنت اُسکی مثلاً تاریکی سحاب کے بے ثبات

ہدایت خوبرو اور صاحب جمال کو چاہیئے کہ خصائل حمیدہ اور شمائل پسندیدہ اختیار
کرے تاکہ جامع محاسن ہو اور زشت رو اور بدشکل کو اقوال قبیحہ اور افعال غیر
مرضیہ سے پرہیز واجب ہے تاکہ مجموعہ برائیون کا نہو۔

حکمت نزدیک واقفان گرم وسرد دہر اور ماہران نشیب و فراز عصر کے

چھوٹے دشمن کو حقیر وخوار شمار کرنا اور تھوڑی آگ کو بیکار چھوڑنا نہایت مذموم اور بغایت قبیح ہے **قطعہ** امروز بکش چو میتوان کشت + کاتش چو بلند شد جہان سوخت + مگذار کہ زہ کند کمان را + دشمن کہ بہ تیر میتوان دوخت۔

نکتہ ہر مرض کی جدی دوا ہے اور ہر شخص کا جدا مزاج **مصرع** ہر گلے را رنگ و بوے دیگرست۔

نکتہ اس گلستان حدوث آبادمین کوئی گل بے رنگ و بو اور رنگ و بو بے گل نہیں پایا جاتا پس ذات کا بے صفات موجود ہونا اور صفات کا بے ذات کے قایم رہنا محال عادی ہے۔

حکمت اگر فقیرون کو صبر اور قناعت ہوتی اور امیرون کو انصاف اور داد یعنی صدقہ بلا سوال دیتے اور خیرات بے کہے کرتے تو رسم سوال کی جہان میں نہوتی اور عادت مانگنے کی نہ پڑتی۔

حکمت سنگ اور گل محتاج ہین طرف آفتاب کے حاصل کرنے مین کمالات آب اور رنگ کے اور آفتاب مشتاق ہے ظاہر کرنے مین جوہر تربیت کے طرف گل اور سنگ کی **نتیجہ** ہر موثر مفتقر ہے اپنے متوثر کا اور ہر متوثر مفتقر ہے اپنے موثر کا

پند غیبت مین دوستون کے دوستون کو دو باتین کرنی نہایت بری ہین ایک مال ناحق کہانا دوسرے نام ساتھ برائی کے لیجانا **شعر** یکے آنکہ نا نش بباطل برند دوم آنکہ نامش بزشتی زنند۔

نصیحت علم اسطرح حاصل کر کہ عبادت کو مانع نہو اور عبادت اسطور ادا کر کہ علم کو مانع نہو۔

نکتہ استحکام دو چیزون کا دو چیزون پر موقوف ہے سلطنت کا مستقل تدبیر اور دوستی کا تواضع پر۔

پند یار غار اُسے جان کہ نیکی کا بیان کرے اور بدی کا کتمان -

اندرز صحبت زاہدون کی دنیا سے نفرت دلاتی ہے اور قربت اہل دنیا کی دام مین دنیا کے پھنساتی ہے **شعر** یہ حال ہوا اُسکے فقیرون سے ہویدا + آلودۂ دنیا جو ہے بیگانہ ہے اُس کا -

پند تو صحبت پر کسی کی اور دوستی پر دوست ظاہری کی مغرور ہونا علامت حماقت کی ہے **بیت** ازین آشنا روے بیگانہ خو + دو رو لی ہین یک زبانی مجو

نصیحت جو تیری حاجت براری کرے اُسکی شکر گزاری کر اور جو قصور کرے شکایت مت کر در گزر **شعر** بدی را بدی سہل باشد جزا + اگر مردی احسن الی من اسا

ہدایت اگر خلق سے راحت پاوے تو خداوند عالم کا شکر بجا لا کیونکہ حق سبحانہ تعالی نے مخلوق کو اپنی تیرا مسخر کر دیا اور جو اس سے تجکو ایذا پہنچے سپرد خدا کر اور صبر تا کہ مستحق اجر ہو -

نصیحت آدمیون مین ہمیشہ کر انسان کو لازم ہے جو حق بات کہین اُس کو سنے اور پسند کرے اور جو بد اور غیر حق کہین اُس سے پرہیز کرے -

ہدایت انسان جب مجالست اختیار کرے تو جو زبان خلق سے نیک بات عیان ہو آپ ہی اُس کو زبان زد کرے اور جو بات نکلے اُس سے اپنی زبان کو بچاوے **شعر** تو پنداری کہ بد گو رفت جان برد + حساب با کرام کاتبین ست -

پند سلطانی دو چیزون مین منحصر ہے ایک اپنا انصاف نچاہنا دوسرے خلق کا حق جو اپنے ذمہ ہو بلا طلب دینا **مصرع** اگر تو نے ندہی بزور زدا دے ہست -

پند دو چیزون سے دو چیزین پیدا ہوتی ہین حسد سے عداوت اور لڑائی سے خواری **قطعہ** الا تا نخواہی بلا بر حسود + کہ آن بخت برگشتہ خود در بلاست + چہ حاجت کہ با وی کنی دشمنی + کہ وے را چنان دشمن اندر قفاست +

حکمت باعث رنج کا اکثر دو چیزین ہوتی ہین ایک مقسوم سے زیادہ ڈہونڈنا سیت
قضا دگر نشود در ہزار نالہ و آہ + بکفر یا بشکایت برآید از دہنے + دوسری وقت
معہود سے پہلے چاہنا **قطعہ** چہ در رزق ارکنی وگر نکنی + برساند خدائے عزوجل
+ در روی در دہان شیر و پلنگ + نخورندت مگر بروز اجل
آگاہی خردمند وہ ہے کہ مدحت اور مذلت پر اپنے خوش اور رنجیدہ نہو اور
مدح اور ذم کو اپنے یکسان تصور کرے
نصیحت جو شخص کہ بزرگونکی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو دو چیزون کا
لحاظ رکہنا ضرور ہے اول غصہ کو دور کرنا دوسرے آداب کو نگاہ رکہنا
پند دو چیزین بہت جلد ہلاکت مین ڈالتی ہین اول ہر شب مین ہم بستر ہونا دوسرے
ہر روز شکار کہیلنا
اندرز اہل دنیا کی تعظیم باعتبار دنیا کے کرنی نہایت مذموم ہے کیونکہ نزدیک
رب العزت کے دنیا بہت حقیر ہے پس نزدیک خدا تعالی کی اُس کا اہل بہی ناچیز
اور حقیر ہوگا **بیت** اہل دنیا کافران مطلق اند + روز وشب درحق حق و
در بق بق اند + اور دین کو عوض مین دنیا کے فروخت کرنا نہایت قبیح اور
نہایت برا ہے اسواسطے کہ احمق اُس سے زیادہ کون ہوگا جو دین کے بدلے
دنیا لیگا **بیت** ہر کہ پرہیز و علم و زہد فروخت + خرمنی گرد کرد و پاک بسوخت
پند جو شخص واسطے خوشنودی مخلوق کے غصہ خداوند عالم کا اختیار کرتا ہے
خدا تعالی اُس پر اُس سے مخلوق کو خشمگین کر دیتا ہے اور جو واسطے رضامندی
حق سبحانہ تعالی کے غضب سے خلق کے نہین ڈرتا اللہ سبحانہ تعالی شانہ اس سے
خوش رہتا ہے اور نیز مخلوق کو اُس سے رضامند کر دیتا ہے **بیت** تو ہم گردن
از حکم داور مپیچ + کہ گردن نپیچد ز حکم تو ہیچ

نصیحت فتوت اسمین ہے کہ اگر تو کسی سے احسان کے ساتھ پیش آئے تو اسکو قلیل تصور کر ع کہ گفتہ اند نکوئی کن و در آب انداز + اور جو کوئی تیرے ساتھ سلوک کرے تو اُس کو تو بہت جان اگرچہ تہوڑا ہو۔

نکتہ پادشاہ خردمین محتاج ہے طرف خردمندونکی اور عقلمند مال مین محتاج ہے طرف پادشاہونکی۔

حکمت فریب شیطانی اور مکاید نفسانی کی دفع مضرکی تدبیر دو امر پر منحصر ہے ایک دونون ملعونون کی مخالفت ہے اور یہ بدون مجاہدہ کی متعذر ہے اور دوسرا رحمان ذی شان کی موافقت۔

نکتہ تہوڑی سی نیکی بہتر ہے چہوڑنے سے بہت بدی کے اور چہوڑنا سب برائی کا بہتر ہے کرنے سے تہوڑی سی نیکی کے۔

علامت دوست وہ ہے کہ تجکو تیرے عیب پر آگاہ کرے اور دشمن وہ ہے کہ عیب دیکہے اور تعریف و توصیف کرے۔

پند جو شخص اپنا اظہار افتخار کرتا ہے اُسکو تمام عالم بُرا کہتا ہے اور جو ملامت نفس کو اپنے آپ کرتا ہے جہان اُسکو سراہتا ہے **بیت** اگر خویشتن را ملامت کنی + ملامت نباید شنیدن زکس۔

پند پنجہ رستم بازو سے کرنا نتیجہ اُس کا لچکہنا ہانہ کا ہے اور ہاتہ تلوار آبدار پر مارنا مآل اُس کا قلم کرنا ہانہ کا حاصل جو آپ سے زبردست ہو اُس سے مقابلہ کرنا دانائی ہے

نکتہ آفریدگار نے ہر چیز مین ایک خاصیت ودیعت فرمائی ہے کہ وہ اس چیز سے جدا نہین ہوتی اور دل کو ایک تعلق عنایت فرمایا ہے کہ بسبب اُس کے کسی شے کو ضرور دوست رکہتا ہے اور ہر شادی اور غم کا اُس کو موقوف علیہ قرار دیتا ہے لیکن ضمیر منیر وہ ہے کہ ہر چیز سے برکنار ہو کر محبت مین جہان آفرین کے

مدام سرگرم رہے تاکہ یگانہ کا یگانہ ہو **بیت** گر ترا چشم محبت وا شود + بر تو آن
محبوب خود شیدا شود

نکتہ جوانمرد کہانے کہلانے اور دینے والا بہتر ہے عابد لینے اور جمع کرنے والے سے

طریقت حقیقت درویشی کی نفس کو مردہ رکھنا اور دل کو زندہ کرنا ہے نہ
گدری پہننا اور بال بڑہانا یا چار ابرو کا صفایا بنانا

حکمت خردمند غم روزی کا نہین کہاتا اور اپنے غلام اور نوکر پیدا کرے بہ پند
پذیر ہوتا ہے **بیت** مرد باید کہ گیرد اندر گوش ؛ ور نبشت است پند بر دیوار **شعر**
پس زانو منشین و غم بیہودہ مخور + کز غم خوردن تو رزق نگردد کم و بیش

نکتہ عبادت سلاطین اور ملوک کی دادگری اور جہان آرائی ہے اور پرستش
درویشوں کی گزرنا جان اور تن سے اور باز رکہنا نفس کا خورش اور خواہش سے

نکتہ پادشاہ پاسبان جان و مال اور دین و ناموس کا ہے اور درویش نگہبان
پاس انفاس کا

حکمت دو حریص ہین کہ وہ کبہی سیر نہین ہوتے ایک صاحب علم کہ جس قدر
حاصل کرتا ہے اسیقدر طالب زیادہ ہوتا ہے لیکن رضامندی حق سبحانہ کا جی
جویا رہتا ہے انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء اور دوسرے دنیادار کہ جون جون
درہم و دینار اور لوازم دنیا کے بہم پہنچاتا ہے قدم سعی کا بیشتر بڑہاتا ہے آخر کار
نافرمان خدا تعالی کا ٹہیرتا ہے کلا ان الانسان لیطغی ان راٰہ استغنی

حکمت آفت واسطے علم کے بعد تحصیل کے نسیان ہے اور دیر دیر نا اہلون کے
بیان کرنا اُس کا برباد کرنا ہے

پند ارباب علم کے اصحاب عمل ہین اور ضایع کار علم کے اہل طمع یعنی طامع کو عمل
نصیب نہین ہوتا جیسے اہل دنیا کو دیکہتا ہے ویسے ہی آپ کرتا ہے اور موافق طبیعت

دنیاداروں کے مسائل بیان کرتا ہے تاکہ تحصیل دنیا میں حرج واقع نہو رفتہ رفتہ علم بہول جاتا ہے اور جہل مرکب میں گرفتار ہوجاتا ہے **بیت** اے بے خبر ز سود و زیان این چہ غفلت ست + کا قبال میفروشی و ادبار میخری

نکتہ علم دو قسم پر منقسم ہے ایک علم ظاہری سواے خرچ زبانی کے عمل ندارد اور دوسرے علم باطنی کہ عبارت علم با عمل سے ہے اور رضاے ایزدی بہی اس میں منحصر ہے بخلاف اول کے کہ باعث ماخوذی کا ہے **شعر** علم چون بر دل زند یارے بود + علم چون بر تن زند مارے بود

پند دو چیزوں سے پرہیز کرنا واجب ہے اول لڑائی سے دشمن کی اگرچہ خوار و حقیر ہو دوسرے صحبت سے جاہل اور نادان کی اگرچہ دوست جسم ہو

پند اس عالم مکافات آباد میں دو باتوں کو ارباب الباب نے نہایت پسند کیا ہے اور بہتر ہر امر سے قرار دیا ہے اول انصاف کرنا اور دوسرے طالب انصاف رہنا **شعر** بہترین خصلت ار دانی کراست + آنکہ داد انصاف و انصافش بخواست

نکتہ حاصل کرنا نعمت با کمال کا بدون وسیلہ بہوک کے محال ہے اور سیراب ہونا آب زلال سے واسطے پیاس کے خام خیال ہے

نصیحت جو راز کہ قابل کتمان کی ہو دوست سے مت کہو اگرچہ دوست جسم ہو شاید کہ کسی وقت دشمن بن جاوے اور بوسیلہ اسکے ضرر پہنچاوے اور جو زیان اور نقصان کہ دشمن کو پہنچا سکتا ہے مت پہنچا شاید کہ کبہی دوستی اختیار کرے اور تجہکو بسبب اُس کے شرمندگی اُٹہانی پڑے

نصیحت ... سپاہ افواج کو ہر وقت ... دو باتوں کا لحاظ رکہنا ... میں انفرقہ و ...

پریشانی واقع ہو تو اپنی فوج کو جمع اور قایم رکھے اور نیز آپ کسی جانب کو متحرک ہووے جسوقت سپاہ مین غنیم کے جمعیت اور ایک دلی مشاہدہ کرے تو اُن کی پریشانی اور تفرقہ اندازی مین سرگرم رہے اور حتی الوسع کوشش کرے

پند جو شخص ہوا سے توڑتا ہے یعنی خواہش نفسانی وہ خدا تعالی سے جوڑتا ہے اور جو ہوا سے جوڑتا ہے خدا سے توڑتا ہے

نکتہ ارباب سلطنت اور اصحاب مملکت کو اہل قلم اور اہل سیف کی پرورش نہایت ضرور ہے کیونکہ مدافعت غنیم کی اور منفعت ممالک کی اور نظم و نسق سلطنت کا اہل رقم اور ارباب فہم اور شمشیر زن پر موقوف ہے

نکتہ ستایش اصحاب تحقیق کی اور نکوہش ارباب تقلید کی بیان محتاج حجت اور دلیل کی نہین بلکہ روشن تر شمس سے اور مشہور تر امس سے ہے بناءً علیہ اگر تقلید شایستہ ہوتی تو انبیا علیہم السلام پیروی آبا اور اجداد کی اپنے کیون نہین کرتے

ہدایت اطمینان سے کام کرنا خصلت رحمانی ہے اور تعجیل کو کاروبار مین شامل کرنا عادت شیطانی آہستگی کام کو انجام دیتی ہے اور عجلت برباد کرتی ہے **نظم** ز آہستگی کار عالم براز + کہ در کار گرمی نباید بکار + چراغ ار بگرمی نہ افروختے + نخود را نہ پروانہ را سوختے + شکیب آورد بند ہا را کلید + شکیبندہ را کس پشیمان ندید

نکتہ تیرگی سے بینائی دل کو کہ سرمایہ بہرہ مندی کا ہے چہوڑتے مین اور فریبی مین جہان کہ سراسر جان نزاری ہے تگاپو کرتے ہین -

نکتہ اول دانش اندوزی اور علم آموزی مین سعی کر بعدہ اپنی آراستگی اور غیرون کی پیراستگی مین کوشش کیونکہ شمع آگاہی کی پہلے روشن ہوتی ہے بعد کو انجمن آرائی کرتی ہے -

نصیحت عدم آزاری اور خیر خواہی سرمایہ دولت افزونی اور عمر افزائی کا

ہے دیکھو بکری تمام سال مین ایک یا دو بچے سے زیادہ نہین دیتی لیکن ریوڑ کے ریوڑ موجود ہین اور کتیا باوجودیکہ کثرت سے جنتی ہے نہایت مفقود

فرد جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہین + سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہین شمشیر کا۔

باب سوم

حکمت جہان آفرین نے بعض چیزین بعض چیزون کی مشابہ اور مثل بنائی ہین چنانچہ علم مانند ابر کثیر کی بنایا ہے اور اہل علم مثل زمین کی قرار پایا ہے پس جب پروردگار عالم اُس ابر سے نزول باران فرماتا ہے تو جو زمین کہ اچھی اور شور نہین ہوتی پانی کو قبول کر لیتی ہے اور رنگ برنگ کے گل وریحان اور نسرین ونسترن اور لالہ وسنبل اور انواع اقسام کی گھاسین اور بوٹیان اوگاتی ہے اور جس جگہ زمین مین نشیب ہوتا ہے اُس مین پانی بارش کا جمع ہو جاتا ہے اور وہ زمین اُس کو جمع رکھتی ہے اور آدمی اُس پانی سے منتفع اور فائدہ مند ہوتے ہین یعنی نیز آپ نوش فرماتے ہین اور اپنے جانورون کو پلاتے ہین اور اپنے کشت وکار مین خرچ کرتے ہین اور اور مصارف مین صرف کرتے ہین اور بعضی زمین ایسی شور اور چٹیل میدان ہوتی ہے کہ اُس مین کوئی چیز پیدا ہو اور نہ وہ پانی کو جمع رکھتی ہے **مصرع** زمین شور سنبل بر نیارد + اور اسیطرح اہل علم مین یعنی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ آپ پڑھتے ہین اور نیز عمل کرتے ہین اور اور بنی نوع انسان کو پند ونصایح سناتے ہین اور سیدھی راہ پر لگاتے ہین اور گمرہی اور کجروی سے بچاتے ہین اور کتابین تصنیف وتالیف کرتے ہین اور طالب علمون کو تعلیم دیتے ہین اور بعضے

اسطرح کے ہین کہ علم رکھتے ہین اور عمل نہین کرتے مگر اور ان سے پڑھتے ہین
اور نیز عمل کرتے ہین **مصرع** کہ علم بے عمل زہریست بے نوش ۔ اور بعضے
ایسے ہین کہ علم کو حاصل کرتے ہین اور موافق اُس کی نہ آپ چلتے ہین اور نہ اورون کو
تعلیم کرتے ہین گویا اس **مثنوی** کے مصداق ہین ۔ علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون
عمل در تو نیست نادانی + نہ محقق بود نہ دانشمند + چارپایہ برو کتابے چند
حاصل زمین تین قسم پر منقسم ہے اسیطرح اہل علم بھی تین قسم پر ہین اول وہ کہ
آپ بھی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیرون کو فائدہ پہنچاتے ہین او
دوسرے وہ کہ اورون کو نفع پہنچاتے ہین اور آپ محروم رہتے ہین اور تیسرے
وہ کہ نہ آپ منتفع ہوتے ہین اور نہ اورون کو فائدہ پہنچاتے ہین نتیجہ قسم اول یعنی
جو آپ بھی اپنے علم سے منتفع ہوتے ہین اور نیز غیرون کو فائدہ پہنچاتے ہین بہت
خوب ہے اور اُس کی پیروی ہر شخص کو لازم اور مرغوب ہے

حکمت خداوند تعالی نے نوع انسان کو تین قوتین اپنے فضل و کرم سے
عنایت فرما کر سرفراز فرمایا ہے اول قوت جسمانی کہ جس کے وسیلہ سے شرائط
عبادت کے ادا کرتا ہے اور باقی حاجات کو اپنے بجالاتا ہے دوسرے قوت
عقل کہ جس کے واسطے سے متوجہ طرف تحصیل علوم اور اکتساب فنون کے
مایل ہوتا ہے تیسرے قوت روحانی کہ جس کے سبب سے طایر وجود پرواز
کرکے اصل مقصود کو یعنی شاخ پر شجر وحدت کے آشیانہ بناتا ہے اور فائدہ ان
تینون قوتون کا درمیانی کہانا کہانا ہے کیونکہ تقویت اعتدال غذا کی جسم کو
طاقت بخشتی ہے قادر ہونے پر اعمال کے اور عقل کو مدد دیتی ہے کوشش کرنے
کسب کمال کے اور روح کو ہران کرتی ہے محبت ذوالجلال و عم نوال کے اور
اگر اسباب غذا کے کم ہوجاوین تو جسم تلاش معاش مین مصروف رہے اور وہ

مانع عبادت ہے اور تصرف عقل کا اُس کے حصول تدبیر مین مشغول ہو
اور وہ محروم رکھنے والا ہے اکتساب علوم اور تحصیل فنون سے اور طائر
روح اُن کی پریشانی سے پرتنج ہوجاتا ہے اور کُند سے تو رہتا ہے۔
بیت با خشک و تر باید ہ لیل و نہار + قانع شو و جمعیت دل مفت انگار
پند قضا پر راضی ہونا طریقہ عقلمندون کا ہے **شعر** سود نکند گر گریزی از
قضا + ہر چہ بیاید بدان میدہ رضا + اور رضاے خدا کی جستجو مین رہنا شیوہ
دانشمندون کا ہے **بیت** ہر عزیزے کہ با رضا خو کرد + فرح و عیش رو بے
باز کرد + اور جفا سے دوری اختیار کرنا وتیرہ خردمندون کا ہے۔
مصرع نفس را از آرزو باز دار۔
نصیحت تین شخص لایق رحم اور قابل کرم ہین اول وہ کریم کہ محتاج
لئیم کا ہو۔ دوسرے وہ ضعیف کہ غلام قوی بازو کا ہو تیسرے وہ عاقل
کہ محکوم جاہل کا ہوے دانا محکوم حکم نادان ستم ست + در قید کسوف
ماہ تابان ستم ست + کو بیکہ کمر بباغبانی بندد + او را چہ زیان برگل و ریحان
ستم ست۔
نکتہ اختلاف بسبب تین چیزون کے جہان بین واقع ہوتا ہے ایک بباعث
نافہمی اور نارسائی دریافت کے دوسرے بسبب آمیزش دشمنون کے
کہ آپ کو لباس دوستی مین ظاہر کرتے ہین بحبت دروغ گوئی دوستون
آرزو دوست کے **رباعی** از صحبت ہر کہ شد سخن چین چو قلم + چون کاغذ
پیچیدہ بکشش رو دبرہم + زنہار مشو از دو زبانان ایمن + عاقل در بیم باشد
از تیغ دودم۔
نکتہ حصول تین چیزون کا تین چیزون پر موقوف ہوتا تو ہر شخص حاصل

کر لینا ایک دولت کا حاصل ہونا خواہش پر دوسرے جوانی کا حاصل ہونا
خضاب پر تیسرے تندرستی کا حاصل ہونا دوا دارو پر۔
پند کم سونے اور کم گوئی اور کم خوری سے انسان کو نور معرفت اور حکمت
اور سعادت دارین حاصل ہوتی ہے **بیت** خواب جز پیشۂ عوام و عام نیست +
خفتگان را بہرہ از انعام نیست + **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا
درو نور معرفت بینی + **بیت** ہر کہ میخواہد کہ باشد در امان + مُہر میباید نہادن
بر زبان۔
نکتہ علم عمل سے بہتر ہے اور عمل بے علم بدتر اور علم بے عمل لاطائل **بیت**
علم چندانکہ بیشتر خوانی + چون عمل در تو نیست نادانی۔
پند نیک تدبیری آدھی گزران ہے اور خوب دریافت کرنا چیز کا نصف علم ہے
اور خوش خلقی سے پیش آنا نصف عقل ہے **بیت** تا بیابی در بہشت عدن جائے
+ شفقتے بنمائے با خلق خدائے۔
پند تین چیزیں عطیہ حق تقدس و تعالی کی ہیں اول سخاوت پیشہ ہونا دوسرے
امانت میں خیانت نکرنا تیسرے صادق القول رہنا۔
نصیحت تین چیزیں باعث نجات کی ہیں اول خائف اور ترسان رہنا
اللہ سبحانہ و تعالی شانہ سے ہر آن اور ہر مکان میں دوسرے میانہ روی حالت
افلاس اور تونگری میں تیسرے عدل اختیار کرنا غصہ اور خوشی میں **مصرع**
اگر تو مے ندہی داد روز دادے ہست۔
پند تین چیزیں موجب ہلاکت کی ہیں اول بخل بے نہایت کرنا دوسرے
خواہش نفسانی کے تابع ہونا تیسرے خود پسندی اور خود پنداری اختیار
کرنا **بیت** خودستائی پیشۂ شیطان بود + آنکہ خود را کم زند مردان بود +

گفت شیطان من ز آدم بہترم + تا قیامت گشت ملعون لاجرم ۔

نکتہ دوست انسان کے تین ہین اول اپنا دوست دوسرے دوست کا دوست تیسرے دشمن کا دشمن نیز دوست ہوتا ہے ۔

نکتہ دشمن آدمی کے تین ہین اول اپنا دشمن دوسرے دوست کا دشمن تیسرے دشمن کا دوست ۔

نکتہ تین چیزین ضرور ہونے والی ہین ایک جدائی ہر شئے سے کہ دوست رکھتے ہین ماسوا اللہ عزوجل کے دوسرے جزا و سزا ہر کام کی **شعر** گندم از گندم بروید جو ز جو + از مکافات عمل غافل مشو + تیسرے موت اگرچہ ہزار سال زندہ رہے یا کوہ و صحرا مین جا کر چھپے **مثنوی** گرچہ عزلت حصار تنہا جاے ایمن شدن ز مرگ کجاست + خواہ در بحر و خواہ در ساحل + نیست مردن ز زندگی غافل + آن یکے از محیط بیرون تاخت + وحشت رخت کشتی انداخت + خورد جاے بلغزش پایش + بر لب ساحل ہر قمر سیا پیش + گاو جست از شکنجہ قصاب + شد بصحراے دید نا یاب + شیر ناگاہ حلق او افشرد + اندر اجل ہر کس اینچنین جان برد ۔

پند تین چیز باعث خواری اور خرابی ہین زیادہ کلام کرنا زیادہ کھانا زیادہ سونا **شعر** علت مردم ز پر خوابی بود + خوردن پر تخم بیماری بود

پند تین خصلتین نہایت خوب اور نہایت محبوب ہین ایک عروس راز کو جلوۂ ظہور مین نہ لانا دوسرے ابناے روزگار سے حتی الوسع موافقت رکھنا تیسرے ایذا دہی اور ایذا رسانی پر اہل زمانہ کے باوجود قدرت عوض کے صبر کرنا **بیت** نہ بدعوے ست قدر و قیمت مرد + ہست مرد آنکہ صبر داند کرد ۔

نکتہ حجب ثلاثہ کہ حجاب رسم اور حجاب سوفہمی اور حجاب طبع ہے عبارت ہین باعث کجروی اور گمرہی کا ہے۔

نکتہ جو شخص کہ احباب سے ہر خطاب مین عتاب سے پیش آتا ہے دشمن بے حساب رکھتا ہے اور جو دوست سے عیب تلاش کرتا ہے دوست اُس کا نایاب ہوتا ہے اور جو دوستی واسطے تحصیل فواید کے کرتا ہے مدام غم و الم اور رنج و محن اوٹھاتا ہے۔

حکمت قیام تین چیزون کا بدون تین چیزون کے دشوار ہے ایک قیام علم کا بے بحث دوسرے قیام مال کا بے تجارت تیسرے قیام ملک کا بے سیاست۔

حکمت حکیم علی الاطلاق نے تین طوایف کو اسواسطے کتم عدم سے جلوۂ ظہور مین رونما فرمایا ہے کہ اسکی مخلوق کو تین گروہون سے محفوظ رکھین ایک پادشاہون کو اس لئے پیدا فرمایا ہے کہ ظلم کو ظالمون کے ظلمون سے دفع کرین دوسرے کوتوالون کو اس واسطے مقرر کیا ہے کہ بدمعاش اور حرامزادون کو دور کرین تیسرے قضات اور حکام کو باین حیثیت عالم ایجاد مین موجود فرمایا ہے کہ مستحقون کو غیر مستحقو نسے حق دلاتین اور محفوظ رکھین۔

نکتہ عالم حدوث آباد مین تین چیزین تین چیزون کو زایل کرتی ہین ایک عقل کو غضب دوسرے نیکیون کو غیبت تیسرے حیا کو طمع **شعر**

گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + یارب این درد بجہان بر دو کس باز مباد۔

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے ناقص رہتی ہین اول

علم بے عقل کے **شعر** علم را بے عقل نتوان کار بست + پیش بے عقلان نمے باید
نشست + دوسرے دین بے عمل کے ناقص ہے **مصرع** بے عمل را اہل
دین کس نشمرد + تیسرے نعمت بغیر شکر کے نقصان پذیر ہے **مصرع** شکر
ناکردن زوال نعمت ست ۔

طریقت تقوی تین قسم پر منقسم ہے قسم اول تقوی اہل دنیا کا کہ بجا لانے
صوم وصلوۃ اور حج وزکوۃ میں قسم دوسری تقوی اہل عقبی کا اور وہ باز
رکھنا نفس کا محرمات اور مکروہات سے واسطے حاصل کرنے درجات کے
قسم تیسری تقوی اہل اللہ کا اور وہ عبارت ہے صاف وپاک رکھنے سے
دل کے خطرات الا سے اسماے اور صفات الہی میں محبت منزہ اور مبرا ہیگے
ذات حق سبحانہ کے **شعر** بری ز آتش اقامت نمود نفس اعمی کلکش از
طاعت حق داشتن ۔

نکتہ تین چیزیں بہتر ہیں تین چیزوں کے ساتھ فضل اور بہتر میں اول
خلق اللہ کے ساتھ خلق سے پیش آنا افضل ہے کل سے بہتر ہے دوسرے آپ کو
بہتر جاننا خاک سے بہتر ہے تکبیر سے تیسرے ہر کام کو سپرد کرنا تقدیر کے
بہتر ہے تدبیر سے **رباعی** خاک آپ کو سمجھنا اکسیر ہے تو یہ ہے + اخلاق قسمت
رکھنا تسخیر ہے تو یہ ہے + سب کام اپنے خدا سے تقدیر کے حوالے + ترک عاقلو
تدبیر ہے تو یہ ہے ۔

علامت اہل تقوی کے تین نشان ہیں اول ہر نعمت پر شکرگذاری
دوسرے راضی رہنا قضا پر **بیت** اولا دیدن بود حکم قضا + بعد ازان
جستن بجان ودل رضا + تیسرے صبر کرنا وقت بلا رسی اور نامرادی کے
بیت زہد وتقوی چیست اے عالی جناب + بر مراد خود نگشتن کامیاب

نصیحت صادر ہونے سے بدکلمہ کے تین چیزین ہویدا ہوتی ہین
ایک دلمین سختی اور درشتی پیدا ہوتی ہے دوسرے حقارت اور دشمنی
تیسرے بدیقین کاہلی اور سستی علاوہ ازین جیسی کہے گا ویسی سنے گا۔
بیت یہ نکہوے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا
جیسی کہے ویسی سنے۔

علامت حاسد کی تین علامتین ہین ایک حاضر ہو تو خوشامد سے
پیش آے دوسرے غائب ہو تو غیبت سے نہ چوکے تیسرے مصیبت مین
دیکہے تو خوش ہو لیکن حاسد بہی رنج و الم سے خالی نہین رہتا **بیت**
تا نباشی در جہان اندوہگین - از حسد در روز گار کس مبین۔

علامت بدبخت کی تین علامتین ہین ایک صحبت مین نیکونکی رہے
اور نیکی قبول نکرے دوسرے علم پڑہے اور عمل نکرے **ابیات** چو کسب علم کردی در عمل کوش
+ کہ علم بے عمل زہریست بے نوش + چہ حاصل زانکہ دانی کیمیا را
مس خود را اگر دہی رز سارا + تیسرے توفیق عمل کی ہو اور اخلاص
نہو **مثنوی** ز توفیق عمل چون خلعت خاص + رسد آنرا مطرکن باخلاص
+ عمل کز معنی اخلاص عاریست + ہنر دیکتہ کار ان خام کاریست
نہ زکار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نکتہ تین شخص ہم پلہ تین شخصون کے ہین محسن ہم پلہ حاکم کا ہے اور
سایل ہم مرتبہ محکوم کا اور بے پروا مرتبہ ہر شخص سے تساوی کا
رکہتا ہے **مصرع** بے طمع باش اگر میل تساوی داری۔

علامت سنگین دل کی تین علامتین ہین ایک ضعیفون اور
نحیفون پر ظلم وستم کرنا **مصرع** باضعیفان باشدش جور وستم +

دوسرے قلیل وکثیر پر اکتفا کرنا **مصرع** ہم قناعت بنود ربیش وکم + تیسرے
پند ونصیحت کو ماننا **شعر** موعظت ہر چند گوئی بشنوید + در دل سخنش نباشد کارگر

نکتہ بنی آدم تین قسم پر منقسم ہیں اول فقرا کہ باطن اُن کا ظاہر سے بہتر ہے
دوسرے علما کہ ظاہر اور باطن اُن کا برابر ہے تیسرے جہلا کہ ظاہر اُنکا بہتر ہے
باطن سے **بیت** اے بجہل آراستہ زشت و پلید + خویش را گوئی منم چون بایزید

علامت تین چیزیں حماقت کی علامت ہیں ایک زیادہ گوئی علامت
حماقت ہے دوسرے معبود حقیقی کی عبادت میں سستی کرنا سفاہت کی
علامت ہے تیسرے پروردگار عالم کی یاد سے غفلت کرنا شقاوت کی علامت
ہے **بیت** ہر کہ او از یاد حق غافل بود + از حماقت در رہ باطل بود +

پند تین عادتیں دشمنی کا مبدا ہیں اول تلخ گوئی دوم زشت خوئی سوم
ترش روئی **شعر** غل و غش بگذار چون زر پاک شو + تا شوی ہر دل عزیز
خاک شو

نکتہ آدمی تین حصوں پر منقسم ہے ایک حصہ جسم کہ خوراک خاک ہے دوسرا
حصہ روح کہ عبارت ہے امر رب سے پس حقیقت حق بجانہ خوب جاننا ہے
شعر امر ربم روح کردہ نام ما + پردہ ہا سافی وجہت جام ما تیسرا حصہ نفس
کہ وہ مصدر ہے اعمال صالحہ اور افعال طالحہ کا اور اصلاح اُس کی مخالفت
میں ہے **شعر** پر مبا ورتا توانی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس

حکمت تین چیزوں کا کمال تین چیزوں سے ہوتا ہے اول دین کا پرہیزگاری
سے **مصرع** دین از پرہیز کامل میشود + دوسرے علم کا عقل سے **مصرع**
ہست دانش را کمالات از خرد + تیسرے نعمت کا شکرگزاری سے **مصرع**

شکر نعمت را کمالے مید ہد

حکمت تین چیزون کا ہر شخص طلبگار ہے اور تمام کسی کو دستیاب نہین ہوتین اول دوست خالص کہ حاضر اور غایب ظاہر اور باطن یکسان ہو دوسرے تندرستی تیسرے راستی

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے بے فایدہ ہین اول علم بے عمل دوسرے زندگی بے صحت تیسرے اولاد بے تعلیم و تربیت

نصیحت جو شخص اپنے پاس آے اُس کے ساتھ تین باتون سے پیش آے اول اس کو جاے دے دوسرے اُس کی طرف متوجہ ہو تیسرے جو بات وہ کہے اُس کو سنے اور جواب معقول دے

نصیحت تین باتون کے اختیار کرنے سے جاہل عاقل ہو جاتا ہے اول راستی کو ہر حال مین اختیار کرنے سے دوسرے خاموشی کو بغیر ضرورت کے تیسرے بدصحبت کے اجتناب سے

پند تین چیزین آدمی کو مقصود پر فایز کرتی ہین ایک مدام بزرگون سے ملنا اور اُن کی خدمت گزاری کرنا دوسرے مشورہ عقلمند اور نیکون سے لینا تیسرے فرمایون اور دشمنون سے احتراز کرنا اور دوستون سے مدد چاہنا

حکمت تین چیزین تین حال پر ہین اول حرص انسان کی دم بدم زیادہ ہوتی ہے نہ کم دوسرے عمر انسان کی دم بدم کم ہوتی ہے نہ زیادہ تیسرے رزق مقسوم انسان کا نہ کم ہوتا ہے نہ زیادہ۔

نصیحت تین باتین سچی بھی جھوٹی معلوم ہوتی ہین اول بہت جھوٹی تین تہوڑا تیہ دوسرے امیری اور آسودگی کے عیش و آرام کا اظہار مفلسی

اور فقیری مین تیسرے جوانی کے زور و قوت کا بیان ضعیفی اور پیری مین

بیت وقت پیری شباب کی باتین + ایسی ہین جیسے خواب کی باتین ۔

اگہی سایل تین قسم پر ہین ایک سایل طامع یعنی لالچی اس کے سوال پر کم التفاتی چاہیے تاکہ اپنی بری عادت سے باز آوے دوسرے سایل محتاج محتاج کے سوال کو جہانتک ہو سکے رد نکرے بلکہ ہمیشہ اس کی حتی الوسع مدد کرے تیسرے سایل شفیع یعنی سفارش کرنے والا اور شفیع اکثر ذی رتبہ اور عالی مرتبہ اور شریف ہوتا ہے پس رعایت ایسے شخص کی اور بات مانی اس کی ضرور چاہیے اور حاجت روائی کسی کی برہان نیکبختی کی ہے

نصیحت تین چیزین تین چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک بزرگی ترک خواہش سے دوسرے سلامتی گوشہ گیری سے تیسرے تونگری قناعت سے

بیت بشود چیانہ پر از نعمت عمی + حضر وقت سنت آنکہ قانع شد بقوت الیموت +

پند اصل الاصول خطاؤن کی تین چیزین ہین غرور اور حسد اور حرص

مصرع حرص و بغض و کینہ زہر قاتلند ۔

نصیحت عافیت تین چیزون کی تین چیزون مین ہے بدن کی عافیت اعتدال غذا اور جماع مین اور دین کی عافیت زہد و تقوی مین اور مال کی عافیت ادائے حقوق معبود اور عباد مین ۔

حکمت اس عالم عنصر آباد مین بنی نوع انسان تین نوع پر پائے جاتے ہین بعض محض سنگ طبیعت اور بعض محض آب طینت اور بعضے درمیانی خصلت باعث اس اختلاف کا ظاہر مین مسکن معلوم ہوتا ہے یعنی جو سنگستان کے رہنے والے ہین ان مین سنگ دلی محض ہوتی ہے اور جو

کوہستان سے نہایت دور بستے ہین ان مین نرم دلی زیادہ ہوتی ہے اور جو درمیانی ہین وہ درمیانی ہین ۔

پند انسان جبتک جان پر نہین کہیلتا دشمن پر ظفریاب نہین ہوتا اور جبتک تخم ریزی نہین کرتا غلہ ہاتہ نہین آتا اور جبتک رنج نہین اوٹہاتا گنج نہین پاتا **مثنوی** ے باش بجد جہد در کار + دامان طلب ز دست مگزار + ہر چیز کہ دل بران گراید + گر جہد کنی بدست آید ۔

نکتہ تین گروہون پر نہایت تعجب آتا ہے اول وہ کہ خوب جانتے ہین کہ حاصل جینے کا مرنا ہے اور جیسا کرنا ویسا بہرنا ہے پہر غفلت شعاری سے چین چان اور امن امان مین زندگانی گذرانتے ہین **شعر** کچہ عدم کا ہی خیال اے دل تجہے یہان چاہیے + گو عزیز مصر ہے پر یاد کنعان چاہیے + دوسرے وہ کہ ضامن رزق کا اپنے رزاق مطلق کو بفحوائے کلام رزقکم فی السماء کے پہچانتے ہین اور اعتماد کلی کاروبار پر رکہتے ہین **بیت** خلق میپندارند کہ روزی دہ دہد + این نمیپندارند کہ روزی دہ دہد تیسرے وہ کہ عقبیٰ کو بہتر دنیا سے جانتے ہین پہر بدلے عقبیٰ کے دنیا خریدتے ہین **بیت** اے بیخبر ز سود و زیان این چہ غافلی + کاقبال میفروشی و ادبار میخری

پند تین خصلتون کے اختیار کرنے سے آدمی ہر دل عزیز ہوتا ہے ازانجملہ ایک عدم آزاری ہے دوسرے صدق مقالی تیسرے ایفاے وعدہ او پیمان استواری **بیت** جان کہ از و بجہان یار نیست + ہیچ بہتر ز دو چو وفادار نیست ۔

پند تین عادتین باعث شہرت اور زیادت اہل سلطنت کی ہین اول عدالت دوم سخاوت سوم شجاعت **مثنوی** ہر کہ بدل تر بود در کارزار +

باشد کش جان بیقرار از کارزار + چرا نہ کن پیش مردان در نبرد ہنا آید
نامت از مردان مرد ـ
طریقت شعار اہل تقوی کا تین چیزین ہین اول صدق کو نجات دینے والا سمجھنا دوسرے ورع بے فروغ کو مہلک جان و ایمان کا جاننا الصدق ینجی و الکذب یہلک یعنی سچ بولنا نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے تیسرے یار بد اور صحبت بد سے کوسون بھاگنا اور نیکون کی دوستی اور صحبت کو غنیمت جاننا اور حلال و پاک کی جستجو مین رہنا اور حرام و مکروہ سے پرہیز کرنا **بیت** از حلال و پاک ہم گیرند کام + تا بنفگنند اہل تقوی در حرام ـ
طریقت درویش کے تین نشان ہین اول یہ کہ طمع نکرے دوسرے جو دیوین تو منع نکرے تیسرے جو لیوے تو جمع نکرے **بیت** زہد و تقوی چیست اے مرد فقیر + الطمع بودن ز سلطان و امیر ـ
طریقت نفس امارہ کے مقید کرنے اور قابو مین لانے کو تین طرح کے ہتیار درکار ہین اول خنجر خاموشی کا جو نہایت بار دار ہو دوسرے تلوار بھوکہ کی کہ بغایت آب دار ہو تیسرے تیر گوشہ گزینی کا کمان قبضہ مین رہے نشانہ تیار ہو **نظم** خنجر خاموشی و شمشیر جوع + نیز تنہائی و با ترک ہجوع + ہر کہ را شد مرتب این سلاح + نفس او ہرگز نیابد با صلاح ـ
حکمت بنی آدم باعتبار علم کے تین قسم پر منقسم ہین ایک صاحب علم ہین اور آپ کو صاحب علم نہین قرار دیتے دوسرے اہل علم ہین اور آپ کو اہل علم جانتے ہین تیسرے علم و فضل سے معری ہین اور آپ کو ذی علم اور دانشمند شمار کرتے ہین **نظم** آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند + اسپ طرب خویش با فلاک

رسانند۔ وانکس کہ بدانند و بداند کہ بداند + آنہم خرک لنگ بمنزل برساند + وانکس
کہ نداند و بداند کہ بداند + در جہل مرکب ابدالدہر بماند +

نصیحت جس نظر مین عبرت نہین لہو ہے اور جس خاموشی مین فکر نہین سہو ہے اور جس بات مین ذکر نہین لغو ہے **مثنوی** زندہ دار از ذکر صبح شام را + در تغافل مگذران ایام را + لب مجنبان جز بذکر کردگار + زانکہ پاکان راہمین بودست کار۔

پند تین چیزین نگاہ رکھنی ہین تین چیزون کو ایک سچ بولنا نگاہ رکھنا ہے زیادہ گوئی کو دوسرے مشورہ نگاہ رکھنا ہے عقل کو تیسرے سرگوشی نگاہ رکھنی ہے راز کو **فرد** بس درون خلوت اسرار خویش + ہیچکس را رہ مدہ در ہیچ حال

پند تین چیزون کے ترک کرنے مین تین چیزین حاصل ہوتی ہین اول زیادہ گوئی کے ترک کرنے مین حکمت حاصل ہوتی ہے **فرد** بسیار خامشی گنجینۂ گوہر کند + بیاد دارم از صدف این نکتہ سربستہ را + دوسرے ہنسی کے کرنے سے ہیبت زیادہ ہوتی ہے تیسرے غیرون کی عیب جوئی ترک کرنے سے اصلاح اپنے عیوب کی ہوتی ہے **مصرع** عیب خود بین عیب بر مردم مکن

نکتہ اس عالم وحشت آباد وعشرت برباد مین جہان آفرین نے تین چیزون کو باعث دلگیری و موجب دلجمعی کا بنایا ہے اول تحصیل مال دوم رفع ملال سوم کسب کمال۔

حکمت ارباب الباب نے تین خوابون کو بد او خراب قرار دیا ہے ایک کچہ دہوپ اور کچہ چہان مین سونا **شعر** اہل حکمت راشنیدہ ام صواب + درمیان آفتاب و سایہ خواب + دوسرے بوقت صبح اور بعد صبح کے خواب کو صبح خیزی پر مقدم کرنا تیسرے قبل غروب آفتاب کے خواب استراحت کو کار فرمانا۔

مصرع پیشتر از شام خواب آمد حرام۔

پند کیا خوب فرمایا ایک پیر سال خوردہ دانا زمانے نے کہ طلب کی مین نے
بزرگی اور بلندی تکبر مین اور پایا اُس کو تواضع مین **بیت** کسے را کہ عادت
تواضع بود + زجاہ و جلالش تمتع بود + اور تلاش کیا آرام اور راحت کو
کثرت اور جماعت مین اور دیکھا اُس کو تنہائی اور وحدت مین الافضین الکاشفین
اور جستجو کی مین نے روزی کی زمین پر اور ہے وہ آسمان مین رزقکم فی السما
بیت بہ تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا قانع نۂ بر خشک تر

حکمت محکوم کو حاکم کی فرمان برداری ضرور ہے اگرچہ غلام ہوا ور
قانع غنی ہے اگرچہ بہوکا ہو **بیت** دلا گر قناعت بدست آوری + در اقلیم
راحت کنی سروری۔ اور حریص فقیر ہے اگرچہ مالک ہفت اقلیم کا ہو
بیت کاسۂ چشم حریصان پر نشد + تا صدف قانع نشد پُر دُر نشد۔

پند جوانمردون کی عادت مین تین باتین ضرور داخل ہوتی ہین اول
جو اُن سے قطع محبت اور بے مروتی کرتا ہے وہ اُس سے نہایت الفت کے
ساتہ ملتے جلتے ہین اور ہر طرح اُس کی دلجوئی کرتے ہین دوسرے جو اُن سے
نا امید ہوتا ہے اور مایوسی جتاتا ہے وہ اُس کے ساتہ نیکی اور ہر طرح کے
سلوک سے حتی الوسع پیش آتے ہین تیسرے جو اُن کے ساتہ بدی سے پیش
آتا ہے وہ بجاے بدی کے نیکی کرتے ہین **مثنوی** بدی را مکافات کردن
بدی + سزا اہل صورت بود بیخبردی + بمعنی کسانیکہ پے بردہ اند + بدی دیدہ
نیکوئی کردہ اند۔

نصیحت لایق دوستی اور قابل یاری کے وہ شخص ہے کہ بر وقت حاجت
کے خزانہ ہوجاے اور کام پڑے پر سپر بنجاے اور وقت بیٹہنے کے آسایش دیوے

پند جو تجھسے خصومت کرے تو اُسسے عداوت مت رکہ کیونکہ صورت خصومت میں تین نقصان ہین ایک تو اُس کے خیال مین عمر مفت برباد ہوتی ہے دوسرے دشمن کی دشمنی زیادہ ہوتی ہے تیسرے طرفین کی دین کی تباہی صورت عداوت مین متصور ہے۔

پند طمع مال اور جاہ اور مدد سے خلق کی رکہنا نا ملایم ہے کیونکہ نتیجہ اُس کا سواے رنج و محن اور کچہ نہین معلوم ہوتا **بیت** طمع را سہ حرف ست ہر سہ تہی۔

نکتہ انسان تین قسم پر پاے جاتے ہین ایک مثل انبیا علیہم الصلوۃ والسلام کے کہ رات اور دن محبت اور طاعت مین خالق حقیقی کے سرگرم ہین دوسرے مانند فرشتون کے کہ شبانہ روز تسبیح اور تہلیل اور تقدیس مین مشغول ہین تیسرے صفات سے حیوانات کی مالامال ہین یعنی لیل و نہار اکل و شراب اور مجامعت سے سروکار رکہتے ہین اور ماخلقت الجن والانس الا لیعبدون سے بے بہرہ اور بے نصیب ہین۔

پند تین عادتین کامل الایمان کا نشان ہین اول حدود پر حق سبحانہ کے قایم رہنا دوسرے امر بالمعروف کرنا اور آپ بہی اسپر چلنا تیسرے نہی کرنا منکر سے اور نیز آپ باز رہنا۔

نکتہ تین چیزین قابلیت واپس ہونے کی نہین رکہتین اول سخن گفتہ دوم قضاے رفتہ **مصرع** کس نگرداند قضاے رفتہ را + سوم عمر گزشتہ **بیت** عمر تو باشد مثال آب جو + آب رفتہ باز کے آید بجو۔

حکمت تین چیزون سے تین چیزین حاصل ہوتی ہین ایک صبر سے مراد دوسرے کوشش سے آسایش **بیت** بہر کارے کہ ہمت بستہ گردد + اگر

خارے بود گلدستہ گردد ۔ تیسرے قناعت سے تونگری **بیت** قانع شو و
بر خویش مکن راہ طلب وا ۔ تا سد رمق ہست بجائے نتوان رفت

نصیحت تین چیزوں کا نتیجہ تین چیزیں ہیں نیک خلقی کا نتیجہ دوستی ہے اور خاموشی کا نتیجہ سلامتی ہیں سکت بجا اور شکر گزاری کا نتیجہ نعمت کی زیادتی

بیت شکر ناکردن زوال نعمت ست ۔ بہرہ شاکر کمال نعمت ست ۔

نکتہ راہ راست تین قسم پر ہے اول وہ راہ جس سے مطلوب قریب ہو کیونکہ جو راستہ نزدیک تر ہوتا ہے وہ بہ نسبت اوروں کے سیدھا زیادہ تر ہوتا ہے دوسرے صاف و پاک ہونا مسافت راہ کا خس و خار اور آب و گل اور سنگریزوں وغیرہ سے مطابق **مصرع** ہذا کے رہ راست برو اگرچہ دور ست ۔ تیسرے نڈر اور امین ہونا ہر نوع اور چوروں اور درندوں اور موذیوں سے اور ناموجود ہونے آب و دانہ سے پس ہر فرد بشر کو راہ راست کی طلب ہر امر میں ضرور ہے تا کہ گم کردہ راہوں میں شمار نہ ہو **بیت** راستی موجب رضائے خدا است ۔ کس ندیدم کہ گم شد از رہ راست ۔

حکمت تین چیزیں انسان پر نہایت سخت اور دشوار تر ہیں ایک سخاوت حالت افلاس میں دوسرے پرہیزگاری بوقت خلوت کے تیسرے بات حق کہنی جائے خوف یا طمع میں ۔

حکمت لائق صحبت کے وہ شخص ہے کہ اگر کوئی بات بری دیکھے پردہ پوشی کرے اور اگر نیکی دیکھے تو لوح دل پر قلم یاد سے رقم کرے اور جب کام پڑے امداد دے پیش آئے **شعر** دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست ۔ در پریشان حالی و درماندگی ۔

حکمت دوست تین قسم پر ہیں ایک دوست آخرت کا کہ محض دین دار

لباس زہد و تقوی سے آراستہ اور حلی تدین اور ورع سے پیراستہ ہو دوسرے
دوست دنیا کا کہ اس مین خوش اخلاقی اور نیک خوئی درکار ہے تیسرے
دوست واسطے زمانہ گزرانے اور وقت تیر کرنیکے اور اس مین اسیات کا لحاظ
ضرور ہے کہ شر اس کا تجھکو مضر نہو

نصیحت ستار العیوب نے تین چیزون کو تین چیزون مین پوشیدہ رکھا
ہے ایک اپنے غضب کو معصیت مین پس ہر معصیت سے اجتناب واجب ہے
کیونکہ شاید اسی مین غضب مستور ہو دوسرے رضامندی کو اپنی طاعت
مین پس ادنی طاعت کو چھوڑنا نامناسب ہے شاید اسی مین مرضی حق پوشیدہ
ہو تیسرے ولی کو آدمیون مین لہذا کسی کو حقیر سمجھنا چاہئے **بیت** خلق را
جہان را بحقارت منگر تو چہ دانی کہ درین گرد سوارے باشد

حکمت ہر بنی آدم منقسم ہے تین قسم پر دل اور زبان اور جوارح مین دل کو
خالق حقیقی نے واسطے توحید کے پیدا کیا ہے اور زبان کو واسطے شہادت کے
اور جوارح واسطے عبادت کے الہم ثبت علی طاعتک

پند اللہ سبحانہ و تعالی شانہ تین گروہون کو دشمن رکھتا ہے اور تین
گروہون کو زیادہ تر دشمن رکھتا ہے اول بخیل کو دشمن رکھتا ہے اور دولتمند بخیل کو زیادہ
دشمن رکھتا ہے دوسرے متکبر کو دشمن رکھتا ہے اور فقیر متکبر کو زیادہ تر دشمن تیسرے فاسق کو
دشمن رکھتا ہے اور پیر فاسق کو زیادہ تر دشمن **مصرع** کریما ببخشاے
بر حال ما

پند تمام حاکمون اور عاملون کو تین باتون کا لحاظ رکھنا اور ان کی مراعات
کرنی ضرور ہے اول جمیع کاروبار مین خواہ عادت سے ہون خواہ عبادت
سے خداوند عالم کی رضامندی کا جویان رہنا اور نیازمند حضرت بیچون ہو

سب پر اُس کی رضا کو مقدم اور منظور نظر رکہنا دوسرے خلوت دوست نہنا اور جلوت آشنا رہنا کیونکہ خلوت نشینی طرز اور انداز درویشون صحرا گزین کا ہے تیسرے عوام الناس کی صحبت کو ہمیشہ اختیار نکرنا اور اُس کی کثرت سے نفرت رکہنا اس واسطے کہ یہ طریقہ بازاریون کا ہے نتیجہ توسط اور میانہ روی کو کار فرمانا اور سررشتہ عدل وانصاف کو ہاتہ سے نچہوڑنا چاہیے بحکم خیر الامور اوسطہا **بیت** تو با ہمہ ہمنشین وہمراہ ہمگان را + در راہ روو نگس باش نہ عنقا

علاج نفس امارہ تین باتون سے قابو مین آتا ہے اور طاعت قبول کرتا ہے اول جمیع لذتون اور خواہشون سے باز رکہنا کیونکہ سرکش جانور کو جب کہانے اور پینے کو نہین ملے گا آپ شوخی سے باز رہے گا **ب** برہبا ور ناتوانی کام نفس + تا نیفتی اے پسر در دام نفس + دوسرے عبادت کے بار گران سے عاجز کرنا اس لئے کہ گدہے پر جب بہت بوجہ لادا جاتا ہے آپ نرمی قبول کرتا ہے اور سرکشی سے باز آتا ہے تیسرے امداد پروردگار عالم کی درکار ہے اور اُس کا ہونا اس واسطے ہے کہ بے مدد خدا تعالی کے کوئی کام نہین ہو سکتا ان النفس لامارۃ بالسوء الا مارحم ربی + **مثنوی**

نفس کافر تا بود ہمراہ تو + آتش دوزخ بود دنیا نگاہ تو + حرص تو دلق قناعت پارہ کرد + نفس امارہ ترا آوارہ کرد + اے گرفتار آمدی در بند نفس + نفس کافر ابکش بشکن قفس + ہر کہ او را نفس توسن رام شد + از خردمندان نیکونام شد

نکتہ تقوی تین قسم پر ہے اول تقوی شرک سے یعنی اللہ سبحانہ کی ذات اور صفات مین کسی کو شریک نکرنا دوسرے تقوی بدعات سے کل بدعۃ ضلالۃ

وکل ضلالۃ فی النار یعنی ہر گمراہی آگ مین ہے تقوی گناہون فرعیات سے کیونکہ دلیری فرع کی اصل تک نوبت پہنچاتی ہے نتیجہ ہر نافرمانی سے اجتناب واجب ہے

حکمت اللہ جل جلالہ وعم نوالہ تین گروہون کو دوست رکھتا ہے اور تین گروہون کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے ایک عابدون کو دوست رکھتا ہے اور عابدون جوان کو زیادہ تر دوست رکھتا ہے دوسرے جوانمردون کو دوست رکھتا ہے اور فقیرون جوان مرد کو زیادہ تر دوست تیسرے تواضع کرنے والون کو دوست رکھتا ہے اور امیرون متواضع کو زیادہ تر دوست **شعر** تواضع زگردن فرازان نکوست ✦ گدا اگر تواضع کند خوے اوست

حکمت تین چیزین بدون تین چیزون کے غیر معتبر اور ناشی محض ہین ایک بزرگی نسب کی بدون علم و ادب کے دوسرے عقل و دین بدون پرہیزگاری کے تیسرے تونگری بدون بخشش کے **مصرع** سخیان ز اموال برمے خورند

نصیحت ہر اک دوست سے مت کہو شاید گاہے دشمن ہو اور ہر برائی دشمن کو مت کہو شاید کبھی دوست ہو اور درمیان دو دشمنون کے ایسی بات کہو کہ جو باہم دوست ہو جاوین تو تم شرمسار نہو

حکمت تین چیزین تین چیزون مین حاصل ہوتی ہین اول علم بھوکا رہنے اور تکلیف اختیار کرنے مین دوسرے آرام اور راحت تھوڑے مال پر اکتفا کرنے مین تیسرے تونگری قناعت اختیار کرنے مین **شعر** ہر کہ چون من زد قدم در راہ استغنا غنی ✦ اطلس گردون بپاے ہمتش پاتابہ ایست

پند تین چیزین نہایت خوب ہین اول تواضع دوم قناعت سوم نصیحت اور موعظت۔

پند تین چیزین بغایت بد اور بری ہین ایک تکبر دوم حرص سوم حسد۔

عنایت حق سبحانہ وتعالی شانہ جس بندہ کو مقبول درگاہ کیا چاہتا ہے اور دوست بناتا ہے اُس کو تین خصلتین عنایت فرماتا ہے ایک تواضع مرحمت فرماتا ہے مثل تواضع زمین کی **مصرع** تواضع کند نیکبخت اختیار + دوسرے شفقت مانند شفقت خورشید کی تیسرے سخاوت مانند سخاوت دریا کی **بیت**

ہر کرا عادت شود جود وکرم + درمیان خلق گردد محترم۔

نصیحت جس شخص مین تین خصلتین نہین وہ دوست خدا تعالی کا نہین خصلت اول عبادت کو معبود حقیقی کی خدمت پر مخلوق کے مقدم رکھنا دوسرے ملاقات کو خلق کی ملاقات سے حق تعالی کی موخر کرنا تیسرے کلام کو اللہ تعالی کے تمام مخلوقات کے کلام سے بہتر جاننا اور اُسپر عمل کرنا اور جو اُس کے خلاف ہو اُس کو دل سے برا جاننا۔

پند تین چیزین نہایت دشوار اور مشکل ہین ایک ذکر اللہ تعالی کا ہر حال مین کرنا اور یاد سے اُس کی غافل نرہنا دوسرے جو اپنے واسطے دوست رکھتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بھی دوست رکھنے اور جو اپنے واسطے مکروہ جانتا ہے وہ دوسرون کے واسطے بھی مکروہ جانے تیسرے انصاف چاہنا اپنے نفس سے **بیت** خو دہد انصاف اے مرد خدا + تا شوی از رستگان نزد خدا۔

پند تین وقتون مین تعہد نفس کا ضرور درکار ہے اول جو عمل کرے تو ملحوظ نظر رکھے کہ عالم الغیب حاضر وناظر ہے دوسرے جو بات زبان سے کا

تو تصور کرے کہ اللہ سمیع و علیم سنتا ہے تیسرے جو خاموش ہووے تو تصور کرے
کہ دانائے راز ہر خاموشی کا خوب جاننے والا ہے وہو علیم بما فی الصدور
پند تین چیزین سیاہی دل کا باعث ہین ایک نہایت کثرت سے سوتا
دوسرے آرام اور راحت کو نہایت عزیز رکھنا تیسرے بہت کہانے کو
دوست رکھنا بلکہ زیادتی کہانے کی نوبت ہلاکت تک پہنچاتی ہے کیونکہ جو زیادہ
کہاوے گا یا سدّ لگجاوے گا یا اسہال ہو جاوے گا یا کوئی اور علت لاوے گا اور
یہ موجب ہلاکت ہین **مثنوی** مادہ عیش آدمی شکم ست + تا بتدریج
میرود چہ غم ست + گر بہ بندد چنانکہ نکشاید + گو دل از عمر بر کند شاید + ور
کشاید چنانکہ نتوان بست + گو بشو از حیات دنیا دست
پند تین چیزین ایسی ہین کہ ہر انسان کو ان سے اجتناب کرنا لازم ہے
ایک بہت ہنسی سے کیونکہ بہت ہنسی مناسبت کو کم کر دیتا ہے دوسرے آدمیون
کو خفیف جاننا اس واسطے کہ خفیف جاننے والا آدمیون کا لوگون کی نظر سے
گر جاتا ہے اور خود خفیف ہو جاتا ہے تیسرے بہت گفتگو کرنا کیونکہ زیادہ گفتگو
کرنے مین اکثر سخن بیہودہ سرزد ہو جاتا ہے اور باعث شرمندگی بیشمار
کا ہوتا ہے اور عیب جوئیون کی کشاکش مین گرفتار کرتا ہے پس گفتن سے
لب بستن بہتر ہے **بیت** ترک گویائی ز دخل نکتہ گیران رستن ست +
بستن لب خوشتر از مضمون رنگین بستن ست
حکمت تین باتون سے پایہ دوستی کا پائدار ہوتا ہے ایک ہر وقت ملاقات
کے سلام مین سبقت کرنا دوسرے جہان بیٹھے پہلے دوست کو اچھی جگہ بٹھانا
تیسرے دوست کی عدم موجودگی مین اس کی طبیعت کے موافق توصیف
اور تعریف کرنا اور اچھے نام کے ساتھ پکارنا

نکتہ عبادت ظاہری واسطے بیداری عنود گی باطن کے مقرر ہے اور عبادت باطنی واسطے مدعیان باطن کے کہ عبارت بیداری دونون سے ہے اور عبادت ظاہری موافق باطن کے اور باطنی مطابق ظاہر کے یعنی عبادت مع حضور قلب کے نہایت خوب اور نہایت محبوب ہے۔

نکتہ آدمی باعتبار خرچ اور دخل کے تین قسم پر پائے جاتے ہین ایک وہ کہ آمدنی قلیل رکھتے ہین اور خرچ زیادہ کرتے ہین اگر مصرف بیجا مین صرف کرتے ہین تو ان المبذرین کانوا اخوان الشیاطین کے تحت مین داخل ہین اور اگر بیجا نہین ہے تو بھی کم کرنا لازم ہے تاکہ قرض اور دیگر آفات سے محفوظ رہین دوسرے وہ کہ جسقدر آمدنی رکھتے ہین اوسی قدر خرچ کرتے ہین اگر بیجا صرف نہین کرتے تو متوسطین ہین ورنہ مبذرین تیسرے وہ کہ آمدنی کثیر رکھتے ہین اور خرچ قلیل کرتے ہین اگر یہ بسبب بخیلی کے ہے تو نہایت مذموم ہے ورنہ نہایت خوب اور نزدیک حزم مرغوب۔

حکمت جو شخص کہ موذی کو ایذارسانی سے باز رکھتا ہے تین فائدونکا بہرہ مند ہوتا ہے فائدہ اول آپ عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور رہتا ہے فائدہ دوسرا مخلوق کو خدائے عزوجل کی چین جہان اور امن امان اوس موذی کی ایذارسانی سے دیتا ہے فائدہ تیسرا اوس موذی کے نفس کو مواخذہ قیامت اور عذاب دوزخ سے نجات بخشتا ہے کیونکہ اگر موذی درپے ایذارسانی رہتا خلقت کو تکلیف دیتا خداوند عالم کے روبرو روز قیامت مین حساب دینا ماخوذ ہوتا دوزخ مین جاتا جلتا بلتا **مثنوی**

جہان ہوند اکشتہ بہتر چراغ + یکی بہ در آتش کہ خلقے بداغ + جفا پیشگان را بدہ سر بباد + ستم بر ستم پیشہ عدل و داد

باب چہارم

حکمت چار چیزین برہان دانشمندی اور دلیل خردمندی کی ہین ایک بدی کو نیکی سے دور کرنا دوسرے دوستون اہل تدبیر اور صاحب تمیز سے ہر امر مین مشورہ لینا تیسرے جواب باصواب دینا چوتھے علم اور اہل علم کا مرتبہ نگاہ رکھنا **بیت** ہر کہ دارد دانش و عقل و تمیز + اہل علم و علم را دارد عزیز۔

نصیحت عقلمند اور خردمند زمانے کا وہ شخص ہے جو اپنے معبود حقیقی کو ہر مکان اور زمان مین یاد رکھے اور حق سبحانہ سے کبھی غافل نہو۔ **شعر** گر زمانے غافل از رحمان شوی + اندران دم ہمدم شیطان شوی ہ اور موت کو ہر وقت اور ہر جگہ قریب تر جانے **بیت** خواب چون آید ترا اے بیحیا + چون پلنگ مرگ داری در قفا + اور جو نیکی کہ آپ نے کسی کے ساتھ کی ہو اور بدی کہ کسی نے اُس کے حق مین کی ہو لوح حافظہ سے یک لخت محو کر دے تاکہ سب کا محبوب اور مرغوب رہے **بیت** خلق گردد رام او با دلیری + سر فراز د بر سپہر چنبری۔

نصیحت چار چیزین مہلک جان ہین ایک بدون کے پاس بیٹھنا اور اُنسے الفت اور محبت رکھنا **بیت** صحبت سفلہ چو نکست نماید نقصان + گرم سوزد بدن و سرد کند جامہ سیاہ + دوسرے نزدیکی بادشاہونکی ڈھونڈنا اور ان کے قرب مین رہنا **مصرع** قرب سلطان آتش سوزان بود + تیسرے صحبت مین عورتون کی کثرت سے رہنا کیونکہ اس گروہ کو عقلمندون نے ناقص دین اور ناقص عقل شمار کیا ہے چوتھے دنیا سے دون سے

نہایت رغبت رکہنا **نظم** زہردار دوردرون دنیا چو مار + گرچہ ہمی ظاہرش
نقش و نگار + مینماید خوب و زیبا در نظر + لیکہ از زہرش بود جانرا ضرر
+ زہر این مار منقش قاتل ست + باشد از وے دور ہرکو عاقل ست
مرحمت جس شخص کو کریم کارساز نے چار چیزین مرحمت فرمائی ہین
گویا اُس کو نعمتین دنیا اور آخرت کی حاصل ہین ایک دل شاکر دوسرے
زبان ذاکر تیسرے بدن ہر بلا پر صابر چوتہے زوجہ ننگ و ناموس کی
پاس دار اور مال و منال کی امانت دار **نظم** زن پاک خوش سیرت و
پارسا + کند مرد درویش را پادشا + ہمہ روز گر غم خوری غم مدار + چو شب
غمگسارت بود در کنار + کرا خانہ آباد و ہم خواب دوست + خدا را برحمت
نظر سوے اوست + چو مستور باشد زن خوبروے + بدیدار او در بہشت است
شوے + کسے برگرفت از جہان کام دل + کہ یکدل بود با وے آرام دل
پند چار عادتین پادشاہون کو نہایت ہی مضر اور بہت ضرر پہنچانی
ہین ایک ہنسا فرمانروایون کا گاہ و بیگاہ ہیبت کو تباہ کرتا ہے دوسرے
مشغول رہنا فرمانروایون کا ہر فقیر سے اُن کو حقیر کرتا ہے تیسرے بہت
صحبت رکہنا عورتون سے پادشاہون کی ہیبت کو نہایت زیان اور
نقصان پہنچاتا ہے چوتہے ظلم و ستم کرنا پادشاہون کا باعث خرابی اور
بربادی مملکت کا ہوتا ہے **مثنوی** دادگری شرط جہانداری ست
+ دولت باقی ز کم آزاری ست + مملکت از عدل شود پائدار + کار تو
از عدل بگیرد قرار —
نصیحت ذلیل نیک انجامی اور برہان خوب انصرامی کی چار چیزین
ہین اول دشمنون سے مدارات کے ساتہ پیش آنا دوسرے دوستون سے

الفت اور موالات کرنا **بیت** آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرف است + با دوستان تلطف با دشمنان مدارا + تیسرے دروازہ حرص و آز کا بند رکہنا چوتہے سخن بد کو زبان پر نلانا **بیت** بد نکہوے زیر گردون گر کوئی میری سنے + یہ ہے گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے۔

حکمت چار چیزین حمیدہ اور پسندیدہ ہین اول غصہ کو ضبط کرنا دوسرے مشورہ سے کام کرنا تیسرے دشمنون سے مفارقت ڈہونڈنا چوتہے دوستون سے موافقت رکہنا **بیت** درمیان دوستان مسرور باش + گر خبرداری ز دشمن دور باش۔

حکمت چار چیزین آثار دولتمندی کی ہین ایک راز کو پنہان رکہنا اور کسی پر آشکارا نہونے دینا دوسرے راے صایب ہونا او عقل کو درست رکہنا تیسرے نیکی پہنچانے مین حتی الوسع سعی کرنا اور ایذا رسانی سے پہلو تہی چوتہے تکبر سے دور رہنا اور تواضع پیشہ ہونا **مثنوی** از تواضع خاک مردم میشود + نور نار از سرکشی گم میشود + دانہ پست افتد زیر دستش کنند + خوشہ چون سر کشد پستش کنند۔

حکمت چار چیزین نزدیک عقلمندون کے تہوڑی ہی بہت ہوتی ہین ایک بیماری دوسرے قرضداری تیسرے آتش چوتہے دشمنی۔

حکمت چار چیزین چار شخصون سے نہایت مذموم ہین اول سبکی عالمون سے دوسرے دروغگوئی حاکمون سے تیسرے بخیلی تونگرون سے چوتہے بے حیائی اور بے شرمی عورتون سے **مصرع** ڈیلے اچہے ہین جو ہووے نہ حیا انکہون مین۔

نصیحت چار چیزین مملکت کو نہایت مضرت پہنچاتی ہین اول غفلت

وزیر کی دوسرے بے انصافی امیر کی تیسرے خیانت وزیر کی
چوتھے موت امیر کی۔
حکمت ارکان جوانمردی کے چار ہین معاف کرنا باوجود قدرت کے
اور نصیحت کرنا باوجود عداوت کے اور خیرات کرنا باوجود محتاجی کے اور
بردباری باوجود قوت کے حالت غضب مین **شعر** خشم خود را اگر فرو نخوری
کیسے + عاقبت بیند پشیمانی بسے۔
نصیحت چار باتین چار شخصون سے ہر شخص کے نزدیک مذموم و
مکروہ ہین اول بخیلی دولتمندون سے دوسرے غرور فقیرون سے تیسرے
سستی اور کاہلی جوانون سے چوتھے ظلم و ستم پادشاہون سے **شعر**
ہر کرا فرجہانداری بود + میل او سوے کم آزاری بود۔
نصیحت بربان بدبختی اور کم نصیبی کی چار چیزین ہین ایک مدام
حرام کھانا دوسرے ہمیشہ بے طہارت رہنا تیسرے صبح کو بے وقت اٹھنا
چوتھے اہل علم سے دوری ڈھونڈنا۔
پند جن باتون مین اباحت ثابت ہے اور مباح ہونا اُن کا ظاہر ہے
اُن مین چار آفتین ایسی لاحق ہین کہ بسبب اُن کے کلام مباح کا ترک
کرنا مناسب ہے خرابی اول یہ کہ فرشتون یعنی کراماً کاتبین کو بے فائدہ
کام مین مصروف کرنا اور تکلیف دینا ہے دوسرے زیادہ گفتگو کرنا اور
بے فایدہ بولنا گویا حق سبحانہ و تعالی کی درگاہ مین لغو اور ہزلیات کا نامہ
لکھنا ہے تیسرے جو زبان سے صادر ہو گا قیامت کو سب کے روبرو پادشاہ
عالی شان کی دربار مین پڑھا جاے گا چوتھے قیامت مین ملامت کرینگے
کہ کیون یہ باتین بے فائدہ کین **بیت** بطبع ہیچ مضمون بر زبان بستن نمے آید

شعر خموشی معنی دارد که در گفتن نے آید + وصف خاموشی کے کچھ کہنے مین آسکتے نہین + جس نے اس لذت کو پایا ہے سدا خاموش ہے **قطعہ** مین اسے سود انہین طول سخن لازم + قلم کی طرح سر کٹتو آہنگی ایسی زباندانی

حکمت بنی آدم باعتبار خشم کے چار قسم پر منقسم ہین اول جنکو دیر مین غصہ آتا ہے اور نہایت سرعت سے فرو ہوجاتا ہے یہ گروہ سب سے بہتر ہے دوسرے جن کو جلد تر آتا ہے اور بہت دیر مین جاتا ہے یہ طایفہ نہایت بُرا ہے تیسرے جن کو نہایت عجلت سے آتا ہے اور ویسے ہی سرعت سے چلا جاتا ہے چوتھے جن کو دیر مین آتا ہے اور دیر ہی مین جاتا ہے یہ دونون گروہ مرتبہ توسط کا رکھتے ہین **بیت** خشم خود را چونکہ راند جاہلی + خبر پشیمانیش نبود حاصلی -

عنایت چار چیزین عنایت سے پروردگار کی حاصل ہوتی ہین اول خداوند تعالی کی فرمانبرداری مین سرگرم رہنا دوسرے اپنے والدین کو راضی اور خوش رکھنا تیسرے شیطان لعین سے جہاد کرنا چوتھے مخلوق خدا کے ساتھ مین نیکی سے پیش آنا -

حکمت جس کو چار چیزین حاصل ہین اُس کو آرام حاصل ہے اول الله سبحانہ نے جو عطا فرمایا ہے اُس پر قناعت **بیت** خدا را ندانست و طاعت نکرد + کہ بر بخت و روزی قناعت نکرد + دوسرے جہان سے امید منقطع کرنا تیسرے دل سے آزار کسی کے نہونا چوتھے مخلوقات سے بے نیاز ہونا **بیت** چنان خواہم اے داور کارساز + کزین با نیازان شوم بے نیاز -

نصیحت چار چیز سے چار چیز کو ضرر ہے نہایت بیداری سے قوت کو اور ناشکری سے نعمت کو اور تکبر سے محبت کو اور کاہلی سے عبادت کو **بیت** وقت طاعت تیز رو چون باد باش + وز ہمہ کار جہان آزاد باش -

نتایج نتیجہ چار چیزون کا چار چیزین ہین نتیجہ تکبر کا دشمنی ہے اور غصہ کا پشیمانی اور اسراف کا گدائی اور تنہائی کا رسوائی **مصرع** نتیجہ کار بد کار بد ہے ۔

ہدایت چار عادتون کو دوست خدا کے اور محب اللہ تعالی کے اختیار کرتے ہین ایک جسوقت کسی مصیبت و بلا مین گرفتار ہوتے ہین تو صبر جمیل کو اختیار کرتے ہین **بیت** تا شوی در روزگار از صابران + تخم کن از دیدن سختی گران + بے شکایت صبر تو باشد جمیل + با کسے کم کن شکایت از خلیل ۔ دوسرے گناہون سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین اور اگر مقتضائے بشریت سے سرزد ہوجاتا ہے تو نادم ہوتے اور توبہ استغفار مین سرگرم رہتے ہین **شعر** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ + حق نگہ دارد ورش در درگاہ + تیسرے ہر نعمت کی شکر گزاری کرتے ہین چوتھے سخاوت کو حتی المقدور اختیار کرتے ہین **مثنوی** در سخا کوش اے برادر در سخا + تا بیابی از بسی شدت رہا + باش پیوستہ جوانمرد اے اخی + زانکہ بود دور مرد سخی ۔

علامت زندگی شایستہ کے چار آثار ہین اول گفتار نیک دوسرے کردار نیک تیسرے نیت نیک چوتھے صحبت نیک **شعر** یار تو بہتر از تو بیابد + تا ترا عقل و دین بیفزاید ۔

بلایات چار چیزین دنیا کی بلائین ہین ایک کثرت عیال کی **بیت** تو را [illegible] کہ شاخ کو کثرت سے ثمر کی + دنیا مین گران باری اولاد غضب ہے ۔ دوسرے کمی مال کی تیسرے ہمسایہ بد چوتھے عورت بد + **شعر** زینہار از قرین بد زنہار + وقنا ربنا عذاب النار ۔

ہدایت چار چیزین چار شخصون کے حق مین نیک ہین اور چار شخصون کے حق مین زیادہ تر نیک ہین ایک عدل پیشہ ہونا اور انصاف اندیشہ رہنا ہر شخص کے حق مین نیک ہے اور امیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے دوسرے توبہ کرنا ضعیفون کے حق مین نیک ہے اور جوانون کے حق مین زیادہ نیک ہے تیسرے سخاوت کرنا دولتمندون کے حق مین نیک ہے اور فقیرون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے چوتھے شرم وحیا مردونکے حق مین نیک ہے اور عورتون کے حق مین زیادہ تر نیک ہے **بیت** صف شکن قلب مناہی حیاست + راہ زن خیل مناہی حیاست ۔

نصیحت چار چیزون کا ہونا چار شخصون مین مذموم ہے اور چار شخصون مین مذموم تر ہے اول سستی کرنا عبادت مین ہر شخص سے مذموم ہے اور عالمون اور طالب علمون سے مذموم تر دوسرے مشغول اور مخلوط ہونا دنیا مین ہر شخص کا مذموم ہے اور عالمون کا نہایت مذموم ہے تیسرے گناہون مین گرفتار رہنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور ضعیفون کا مقبوح تر ہے چوتھے تکبر کرنا ہر شخص کا مقبوح ہے اور فقیرون کا نہایت مقبوح ہے **بیت** گر تو بے کبر و بے ریا باشی + خاص درگاہ کبریا باشی ۔

پند چار چیزون سے چار چیزین حاصل ہوتی ہین سخاوت سے سرداری **مصرع** از سخاوت مرد یابد سروری + اور شکر گزاری سے نعمت **مصرع** شکر نعمت را دہد افزون تری + اور خاموشی سے امن امان اور چین چان مین سکت نجا اور نیکی سے سلامتی **شعر** گر سلامت بایدت خاموش باش + گشت آمن ہر کہ نیکی کرد فاش ۔

پند چار چیزون کو دانشمند مدام کام مین لاتا ہے ایک آئی چیز کو ہاتھ سے نہین جانے دینا دوسرے جاتی ہوئی شے کا افسوس نہین کرنا تیسرے قابو پاکر غفلت کو کام نہین فرمانا چوتھے بروقت عاجز ہونے کے ہمت نہین ہارنا **بیت** مرغ ہمت چو بال بکشاید + عز و اقبالش آشیان باشد

بیت پیش چوگان ہمت عالی + کمترین گوے آسمان باشد

حکمت چار چیزین چار وقتون مین معلوم ہوتی ہین اول الفت اور محبت زن و فرزند کی فقر و فاقہ مین معلوم ہوتی ہے دوسرے حقیقت یارون اور دوستون کی مفلسی اور بیکسی مین تیسرے جرات ارباب شجاعت کی وقت قتال وجدال کے چوتھے دیانت اصحاب امانت کی بروقت معاملہ کے لا تعرف الرجال بالصوم والصلوٰۃ الا بالمعاملہ

نصیحت چار چیزین پاے سلطنت کو لغزش مین لاتی ہین اول راضی ہونا ارباب سلطنت کا فساد پر مفسدون کے دوسرے ہنسنا اصحاب مملکت کا ساتھ عوام الناس کے تیسرے کار فرما ہونا فرمانروایون کا راے پر عورتون کی چوتھے صحبت اختیار کرنا پادشاہون کا کم ظرفون اور رذیلون سے **مثنوی** از حضور صالحان صالح شوی + ور نشینی بابدان طالح شوی + ہر کہ با صالحان ہمدم شود + در حریم خاص حق محرم شود

حکمت چار چیزون کو بقا اس عالم فنا آباد مین نہایت کم مدت رہتی ہے ایک ظلم و ستم ظالمون کا بغایت ہی قلیل مدت مین فنا اختیار کرتا ہے **بیت** با رعیت چون کند سلطان ستم + مر ورا باشد بقا در ملک کم + **بیت** ظلم کی ٹہنی کبھی پھلتی نہین + ناؤ کاغذ کی سدا بہتی نہین + دوسرا غصہ دوستون کا ایسا ہوتا ہے جیسا نقش اوپر پانی کے **شعر** گر ترا از دوستان آید عتاب

+ کم لقا باشد چو خط بر روی آب + تیسرے صحبت غیر جنس کی نہایت بے ثبات ہے چوتھے محبت اور مروت عورت کی مانند شبنم بر خار ہے +

ف گرچہ باشد زن زمانے مہربان + چون کم آید بہرہ بکشاید زبان ۔

علامت چار چیزین برہان بے دانشی اور دلیل کم عقلی کی ہین ایک ناآزمودہ کا اعتبار کرنا دوسرے جو آپ سے علم مین زیادہ ہو اُس سے مجادلہ کرنا تیسرے مکر و فریب سے عورتون کے ایمن اور نڈر رہنا اِنَّ کَیدَکُنَّ عظیم چوتھے صحبت لڑکون کی اختیار کرنا اور رغبت عورتون سے رکھنا **بیت** شد دو خصلت مرد نادان را نشان + صحبت طفلان و رغبت با زنان ۔

علامت چار چیزین نشان خواری کی ہین اول بزرگون اور نیکون کو بدی سے یاد کرنا دوسرے اپنی حقیقت کو نہ پہچاننا من عرف نفسہ فقد عرف حقہ تیسرے ہر امر مین آدمیون کے ساتھ بخل سے پیش آنا چوتھے کمینون اور رذیلون سے طمع رکھنا **مثنوی** گر بفاقہ جان برآید از قفس + چون مگس دست مزن بر نان کس تلخ بہ جلاب شیرین را مچش + پیش دونان بہر نان خواری مکش ۔

علامت چار چیزین علامت نادانی کی ہین ایک نصیحت پر احمقون کی چلنا دوسرے مشورہ عورتون سے کرنا تیسرے الفت مفسدون سے رکھنا چوتھے صحبت بے وقوفون کی اختیار کرنا **شعر** ہر کہ گرد کورہ انگشت گشت + جامہ از دودش سیاہ و زشت گشت ۔

حکمت عقلمندون نے چار چیزون کو چار چیزون کا دریا قرار دیا ہے ایک خواہش نفسانی کو دریا گناہون کا قرار دیا ہے

دوسرے نفس امارہ کو دریا شہوتون کا تیسرے موت کو دریا عمرون کا
چوتھے قبر کو دریا پشیانیون کا **مثنوی** فکر رفتن کن کہ مے آید پلنگ تا بکے
بنشینی اے مغلوب لنگ + خواب چون آید ترا اے بیحیا + چون پلنگ مرگ
داری در قفا + باش کز بر عدم خیز و نہنگ + تا قیامت خسپی اندر گور تنگ +
تا ترا فرصت بود کارے بساز + اسپ تازی زین کن و بازی بباز -
دلالت دلایل بے وقوفی اور براہین بے شعوری کی چار چیزین ہین
ایک اپنی بدخوئی اور کم عقلی سے مخلوق کو اللہ سبحانہ و تعالی شانہ کی رنج
دینا **شعر** خوے بد در تن بلاے جان بود + مردم بدخو نہ از انسان بود
+ دوسرے تخم بخیلی کا مزرعہ دل مین بونا **بیت** بخیل ار بود زاہد بحر و بر
بہشتی نباشد بحکم خبر + تیسرے اپنے عیبون کو ہنر جاننا + **مصرع** عیب خود را
بدنہ بیند در جہان + چوتھے اورون کی عیب جوئی کرنا اور مداح پر اپنے شاد
ہونا **فرد** از ستایش خویشتن را گم مکن + عیب خود بین عیب بر مردم مکن -
حکمت جہان آفرین نے حضرت انسان کو اپنے فضل و کرم سے چار جوہر
بے بہا اور گوہر بیش قیمت مرحمت فرمائے ہین اول ایمان دوسرے عقل
تیسرے حیا چوتھے اعمال صالحہ اور ان ہر ایک کا ایک ایک چور گھات مین
لگا ہے ایمان کا چور حسد ہے اور عقل کا غضب اور حیا کا طمع اور اعمال
صالحہ کا غیبت اور یہ چارون چور چار چیزون سے پیدا ہوتے ہین حسد حرص
سے پیدا ہوتا ہے اور غضب بہت کہانے سے اور طمع دنیا کی دوستی سے
شعر حب دنیا طمع را پیدا کند + طمع آید مرد را رسوا کند + اور غیبت بدون کی
صحبت سے **بیت** ثمرہ صحبت بدان غیبت بود + حبط اعمال جزاے
آن شود -

کربات اس دنیا کربت آباد مین چار سختیان نہایت دشوار ہین ایک پیری اور تنہائی اور بیکسی دوسرے زیادہ قرضداری اور مفلسی تیسرے حالت مسافرت اور غربت مین بیماری چوتھے دوری راہ کی اور پاپیادگی +

بیت حسرت ہے اُس مسافر بیکس کے رونے + جو تہک گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے ۔

حکمت چار شخص مانند چار شخصون کے ہین ایک طالب بے ارادہ مانند عاشق بے زرکی ہے دوسرے سالک بے معرفت مانند مرغ بے پر کی تیسرے زاہد بے علم مانند خانہ بے درکی چوتھے عالم بے عمل مانند شجر بے ثمر **بیت** کیمیا کو جانکر کیا فائدا + جو مس اپنے کو نہین زر سا کیا ۔

پند چار چیزین چار چیزون سے نقصان پذیر ہوتی ہین اور زیان قبول کرتی ہین قوت بہت جاگنے سے اور عزت بیجا ہنسنے سے اور نعمت ناشکری سے اور دولت سستی اور کاہلی سے **مصرع** تاتوانی دور باش از کاہلی

نصیحت چار شخص نزدیک خدا تعالیٰ کے نہایت مغضوب ہین ایک پیر زانی دوسرے ہر بات پر قسم کہانے والا تیسرے پادشاہ ظالم **بیت** ظالمون کو دوست حق رکہتا ہے کب + طعمۂ نار جہنم ہین وہ سب چوتھے فقیر حیلہ ساز اور مکر پرداز **مثنوی** مکر و تلبیس و ریاکارت بود + ہر نفس شیطان ترا یارت بود + خود بدہ انصاف اے اہل دغل + دل ز مکر و ضعف در بغل + باتو ہمراز ست شیطان دم بدم + کے شوی در راہ حق ثابت قدم + خود بدہ انصاف تو اے بیحیا + چون شوی مقبول درگاہ خدا ۔

پند چار چیزون سے دل کو نور عرفان حاصل ہوتا ہے اول یاد رکہنا

گناہوں ماسبق کو دوسرے کو نہ کرنا طول امل کو تیسرے اختیار کرنا نیکوں کی صحبت کو **بیت** صحبت نیکان بدہان را کیمیا ست + گر مس خود را رسانند زر شود + چوتھے اختیار کرنا شکم سیری پر بہوک کو **بیت** اندرون از طعام خالی دار + تا درو نور معرفت بینی۔

پند چار چیزوں سے ظلمت اور تاریکی دل پر طاری ہوتی ہے ایک صحبت سے ظالموں اور جابروں کی **مصرع** صحبت ظالم درون از دہا ست + دوسرے گناہوں سے بامعدکے فراموشی + تیسرے حد سے زیادہ کہانا کہلانے سے چوتھے طولانی سے آرزؤں کے **مثنوی** یکدے داری درآن صد آرزو ست + چاک دل از دست تو صد چار تو ست + آرزو ہاے تو ہرگز کم نشد + قامت حرص و ہواءیت خم نشد + دل چو آلودست از حرص و ہوا + کے شود مکشوف اسرار خدا + صد تمنا در دلست اے بوالفضول + کے کند نور خدا در دل نزول۔

حکمت اس عالم بربادآباد کے واسطے چار چیزیں باعث قیام اور انتظام کی ہیں اول علم علما کا دوسرے عدل امرا کا تیسرے سخاوت اغنیا کی چوتھے دعا فقرا کی۔

پند دنیا سے دون میں چار باتوں میں سے دو لایق یاد رکھنے کی ہیں اور دو قابل فراموش کرنے کے خالق حقیقی اور موت لایق یاد ہیں اور اپنی نیکی اور دوسرے کی بدی قابل فراموش **شعر** نکوئی کو اپنے بدی غیر کی + فراموش کرتا ہے مرد خدا۔

نصیحت چار چیزیں چار چیزوں کے اختیار کرنے سے ملتی ہیں اول زہد سے نقو ہیا دوسرے قناعت سے غنا **بیت** اگر جمعیت دل ہے تجہے منظور

قانع ہو کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین + تیسرے صبر سے
چوتہے کوشش اور سعی سے مطلوب السعی منی والاتمام من اللہ۔

نصیحت مال و منال پر فریفتہ ہونا اور اُس مین شبانہ روز منہمک رہنا
علامت سفاہت کی ہے اور عورتون پر اعتماد اور اُن کو معتمد علیہ جاننا
علامت حماقت کی اور علم غیر نافع کو جمع کرنا تضیع اوقات ہے اور مقدار سے
بہوک کے زیادہ کہانا عادت بہایم کی **بیت** احتراز پرخوری شکمت چاک
میشود + تا چند چون انار کنی دل پر دانہ بند۔

حکمت چار چیزین دنیا مین نہایت سخت اور نہایت درشت و زشت ہین
ایک سفر اگرچہ ایک ہی میل ہو السفر سقر و لوکان میلا دوسرے قرض اگرچہ
ایک ہی درم ہو تیسرے بیٹی اگرچہ ایک ہی ہو چوتہے سوال اگرچہ بابا سے ہی ہو
بیت ز شرم انگشت دارد در دہان طفل + سر پستان گرفتن ہم گدائیست

نصیحت چار شخصون سے امید وفا کی رکہنا خطا ہے اول دشمن سے
اگرچہ لباس مین دوستی کے آپ کو ظاہر کرے کیونکہ دوستی مین اُس کی
فریب ہے اور تغافل مین اُس کی مکر **فرد** بہ تواضع ہاے دشمن تکیہ
کردن ابلہی ست + پا بوسی سیل از پا فگند دیوار را + **بیت** ہرچند
تغافل کند ایمن مشو از خصم + پیوستہ بود پشت کمان سوے نشانہ دوسرے
احمق سے کیونکہ احمق اگرچہ ارادہ نیکی کا کرتا ہے لیکن مقتضاے حماقت
سے اُس کے بد سرزد ہوتا ہے **بیت** نیش عقرب نہ از پے کین ست
مقتضاے طبیعتش این ست + تیسرے عورت سے اور یہ از قبیل مجربات
ہے **بیت** چون نقش وفاے عہد بستند + بر نام زنان قلم شکستند +
چوتہے بد اصل کیونکہ جس کی ذات مین خمیر بدی کا پڑا ہے اُس سے

نیکی کا صادر ہونا محال ہے اس واسطے کہ معروض بد سے عوارض نیک کا صدور غیر ممکن ہے **مثنوی** درختے کہ تلخ ست اورا سرشت + گرش درنشانی بباغ بہشت + ور از جوے خلدش بہنگام آب + بہ بیخ انگبین ریزی و شیر ناب + سرانجام گوہر بکار آورد + ہمان میوۂ تلخ بار آورد

نکتہ چار چیزین آدمی کو سست اور کاہل کر دیتی ہین اول قرض بسیار دوسرے عقل بے شمار تیسرے دشمن غدار چوتھے زوجہ ناسزاوار + **بیت** زنے کہ غیر سزاوار و بے رضا باشد + فساد ہاے فراوان ز فتنہا دارد +

پند چار چیزین نشان کم عقلی کی ہین ایک دشمن سے امین رہنا **بیت** مشو اے پسر ایمن از دشمنی + نباید ز دشمن بجز دشمنی + دوسرے لڑکو تیز بنہنا تیسرے دوست ناآزمودہ پہ اعتماد کلی کرنا چوتھے عورت شوخ چشم سے امید وفا کی رکھنا **بیت** وفاداری مدار از بلبلان چشم + کہ ہر دم بر گل دیگر سرایند

حکمت چار چیزین مرد کی کمر کو ضرر پہنچاتی ہین ایک کثرت قرض خواہون کی دوسرے کثرت دشمنون کی تیسرے ناسازگاری عورت کی چوتھے زیادتی اولاد کی **شعر** توڑا ہے کمر شاخ کو کثرت سے ثمر کی + دنیا مین گران بار اولاد غضب ہے

نصیحت چار چیزون کے ترک کرنے سے راحت حاصل ہوتی ہے اور عافیت ہاتھ آتی ہے اول حرص ترک کرنے سے آدمی راحت پاتا ہے کیونکہ حریص ہمیشہ رنج و محن مین مبتلا رہتا ہے **بیت** گر بحرص و آز گردے مبتلا + با تو روآرد ز ہر سو صد بلا + دوسرے دنیا سے دون کے

دور رکھنے سے **بیت** اہل دنیا ہمہ سیم و مال و زر + گر بدست آید خورد خون جگر

شعر نیست رحمے در دل اہل دول + شیوہ اہل دول باشد دغل + تیسرے

خواہشون نفسانیکے ترک کرنے سے **بیت** اے بسا کس کز برائے نفس زار

در بلا افتاد و گشت از غم نزار + چوتھے پرہیز سے ایذا رسانی کے **قطعہ** اے یار

جو کوئی کسی کو کلپاوے گا + یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا + اس دار

مکافات مین سن اے غافل + بیداد کریگا آج کل پاوے گا +

پند چار شخص اہل نار سے ہین اول وہ امیر کہ حق اپنا لے اور داد غربت

کی نہ دے دوسرے جو حاکم باوجود جاننے حق کے حکم حق پر نکرے تیسرے جو شخص

اجرت مزدورون کی پوری نہ دے اور محنت بخوبی لے چوتھے جو شخص

اپنے ماتحتون کو ایذا پہنچاوے اور اُن کی غمخواری مین شریک نہو **بیت**

اے زبردست زیردست آزار + گرم تا کے بماند این بازار + **فرد** بعد مرنے

کے جہنم جاے گا + ہے یہی ایذا رسانی کی سزا +

حکمت اصل اصول چار چیزون کی چار چیزین ہین ایک اصل دوائیون کی

کم کہانا کہانا دوسرے اصل آدابون کی کم گفتگو کرنا تیسرے اصل عبادتون کی

گناہون سے باز رہنا چوتھے اصل ترک آرزوون کے صبر کرنا **بیت** گر نکالا چاہئے

دل سے آرزو + صبر کو رکہ دل مین دائم ٹہیک ہو

پند بادشاہون کو چار چیزون سے پرہیز کرنا نہایت ضرور ہے اول زیادتی

شکار سے دوسرے لہو لعب سے تیسرے مستی شرابخوری سے چوتھے سخن سخت و

درشت سے **بیت** نرمی کند در گفتگو ہر کس کہ کامل شد + کہ دائم میوہ باشد

بر درخت مینا سے پر مے زد

پند بادشاہ کو چار چیزون کا اختیار کرنا ضرور چاہئے اول دور اندیشی کی

دیتی **مصرع** اگر تو ہے نہیں دادر وند داد سے نسبت دوسرے فضل و کرم
سے رعیت اور سپاہ کو مالامال رکھنا **بیت** چو دارند گنج از سپاہی دریغ
دریغ آیدش دست بردن بہ تیغ + تیسرے پاکیزہ دین **بیت** دین
پاکیزہ نہو شہ کا اگر + خلق ابتر ہو جہان مین بیشتر + چوتھے وزیر امین +
بیت گر بود خاین وزیر بے خبر + ملک شہ گردد از و زیر و زبر

پند خداوند عالم سے ڈرنا اور اُس سے خوف کرنا امن امان اور چین
چان مین رہنا ہے اور اُس سے نڈر اور امین ہونا باعث کفر کا ہے اور
خایف اور ترسان رہنا مخلوق سے گویا مخلوق کی غلامی ہے اور بے خوف
اور نڈر رہنا اُس سے آزادی **بیت** آزاد کو کیا خوف ہے اشرار جہان سے
کب سرو کو ترسان کہین دیکھا ہے خزان سے

پند حاصل ہونا چار چیزون کا بدون چار چیزون کے محال عادی ہے
ایک سلطنت کا بدون عدالت کے دوسرے ہلاکت دشمن کی بدون موافقت
کے تیسرے حصول مراد کا بدون صبر کے چوتھے دستیاب ہونا دوست کا
بدون تواضع کے **بیت** گر تواضع مے کنی اندر جہان + دشمنان را
دوست گردانی چو جان

نصیحت انسان کو چار چیزین دام مین فکر و تدبیر کے گرفتار کراتی ہین
اول صحبت عورتون کی اختیار کرنا دوسرے نفرت مذہب سے رکھنا
تیسرے خدمت بادشاہون کی قبول کرنا چوتھے کار و بار مین جہان کے
پھنسنا **بیت** بیکار معطل رہے اس کار جہان سے + اپنی تو سمجھ مین ہی
بڑا کام یہی ہے

علامت سب سے بہتر وہ آدمی ہے کہ جو چار خصلتون سے مالامال ہو

اول کسی سے بدی نکرے دوسرے کسی سے امید نیکی کی نرکھے تیسرے منفعت رسانی مین خلقت کی سرگرم رہے چوتھے عبادت مین معبود حقیقی کی ہر شخص سے سبقت لیجاے **بیت** سرمایۂ سعادت دنیا عبادت ست + پیرایۂ کرامت عقبیٰ عبادت ست ۔

پند چار شخصون کو ہر شخص دشمن رکھتا ہے اور خوار و ذلیل جانتا ہے اول متکبر کو **بیت** تکبر عزازیل را خوار کرد + بزندان لعنت گرفتار کرد + دوسرے بخیل کو **شعر** بخیل ار چہ باشد تونگر بمال + بخواری چون مفلس خورد گوشمال + تیسرے فاسق اور بدکار کو چوتھے بسیار خوار کو **مصرع** کہ بسیار خوار است بسیار خوار ۔

حکمت امیدوار رہنا جناب مین حق سبحانہ کی عین تونگری ہے اور مایوس ہونا اُس کی درگاہ سے سراسر فقیری اور دل کی تونگری کو ظاہر کی فقیری ضرر نہین پہنچاتی اور دل کی فقیری کو ظاہر کی تونگری نفع نہین دیتی **بیت** روزی مار غیست بغیر از خاک + خاک بر فرق مالداری تو

حکمت چار چیزین آدمی کو تو ڑپھوڑ کر دیتی ہین ایک کثرت دشمنون کی ان کو شکست دیتی ہے **شعر** ہر کرا بسیار باشد دشمنش + خیرہ گردد ہر دو چشم روشنش دوسرے زیادتی گناہون کی برباد کرتی ہے تیسرے قرض کہ حیثیت سے زیادہ ہو **بیت** نوا سے بسکہ غرق دام شد + ہر دمش از غصہ خون آشام شد + چوتھے کثرت اہل و عیال کی + **شعر** ہر کرا اطفال بسیارش بود + در زمانہ زاری کارش بود ۔

نصیحت اہل دانش چار چیز و ان سے ہر حال مین پرہیز کرتے ہین ایک اپنے کاروبار نالایق کو سپرد کرنے سے دوسرے نالایق کے ساتھ جوانمردی سے

پیش آنے سے تیسرے بدکاری سے چوتھے سبکساری سے **بیت** عقل داری میل بدکاری مکن + وین چو گذشتی سبکساری ہم مکن

پند ادبار کے چار آثار ہین اول احمقون سے مشورہ کرنا دوسرے جاہلون کو دوست رکھنا اور مال دینا تیسرے دوستون صاحب راے کی نصیحت نہ ماننا **بیت** ہر کہ پند دوستان نکند قبول + در حقیقت مدبرست آن بوالفضول + چوتھے دنیاے دون سے عبرت پذیر نہونا اور رغبت رکھنا **بیت** حرص دنیا گوش کردن کار اہل ہوش نیست + مغز سر فرزانہ احتمہا سے گوش بشست

حکمت بنی آدم باعتبار قول وعمل کے چار قسم پر منقسم ہین اول وہ کہ جس کام کو کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پہلے کہنے کے کر لیتے ہین بعد کو زبان پر لاتے ہین یہ صاحب ارباب ہمت اور اولی العزم کہلاتے ہین دوسرے قبل ارادہ کے شہرت دیتے ہین اور کہتے پھرتے ہین لیکن کرتے نہین ع انتقام اُس کا کہین لے نہ فلک ڈرتا ہون + جہوٹے وعدون سے جو وہ شاد کیا کرتے ہین + تیسرے کہتے ہی ہین اور کرتے ہی ہین چوتھے نہ کہتے ہین اور نہ کرتے ہین یہ دو قسمین توسط کا مرتبہ رکھتی ہین

حکمت چار چیزین اصل اصول ہین اول دوستی خدا سے دوسرے حیا خلق اللہ سے تیسرے شکر گزاری چوتھے حسن اخلاق **مصرع** اخلاق سے تسخیر کرنا ہے تو یہ ہے

حکمت چار چیزین چار چیزون سے حاصل ہوتی ہین ایک نعمت شکر گزاری سے دوسرے سلامتی خاموشی سے من سکت نجا تیسرے سرداری سخاوت سے **مصرع** کہ مرد از سخاوت بود بختیار + چوتھے امن امان سیاست سے **بیت** از سیاست نظام یابد ملک + بے سیاست خلل پذیر بود

علامت چار چیزین بزرگی کی علامت ہین ایک علم کی عزت اور توقیر بیشمار کرنا دوسرے سوال کا جواب باصواب دینا تیسرے اہل علم کے ساتھ تعظیم وتکریم سے پیش آنا چوتھے دوستون نیک کردار کی صحبت کو غنیمت جاننا

مصرع صحبت نیک نیک داند نیک -

پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین سم قاتل کا حکم رکھتی ہین اول بے شرمی اور بے حیائی عورتون کے حق مین **بیت** بے حیائی آرسمہ بدتر و از زنان بر زبان پیرتر بود دوسرے دروغ گوئی مردونکے حق مین تیسرے عجب عالمونکے حق مین چوتھے بخل امیرون کے حق مین **بیت** کار اہل بخل را تلبیس دان در جہنم ہمدم ابلیس دان -

نصیحت آدمی کو لازم ہے کہ اپنے اوقات کو چار قسم پر منقسم کرے ایک وقت ایسا قرار دے کہ جسمین نفس سے افعال شبانہ روز کا حساب لے اور بعد حساب کے جو اعمال نفس سے بد صادر ہوے ہون اُس پر اُس کو زجر وتوبیخ کرے تاکہ ایسے کامون سے آئندہ کو باز رہے دوسرا وقت اسواسطے مقرر کرے کہ اپنے پروردگار سے دعاے خیر اور حاجات ضروری کا طالب ہو تیسرے وقت مین ایسے دوستونکی صحبت اختیار کرنی چاہیے کہ عیبون پر تیرے تجکو خبردار کرین اور اعمال صالحہ کی تحصیل کا رہنما ہون - چوتھے وقت مین اپنے نفس کو لذتون حلال کی اجازت دے کیونکہ نفس کا بھی تجہپر حق ہے -

پند چار چیزین آدمی کو چاہ ضلالت مین ڈالتے ہین اول محبت بیوقوفونکی دوسرے صحبت بدون کی تیسرے راے پر چلنا عورتون کی چوتھے نصیحت ماننا احمقون کی **مصرع** او خویشتن گم ست کرا رہبری کند -

آگاہی چار چیزین باعث مستی کا ہوتی ہین اول جوانی دوسرے عشق تیسرے

مال چوتھے شراب **بیت** بناے دولت خود آن کسے خراب کند + کہ شام
مے خورد و صبحگاہ خواب کند۔

پند جو شخص چار چیزین چھوڑے گا بدی سے محفوظ رہے گا اول شتابی دوسرے
کاہلی تیسرے غضب چوتھے سستی **بیت** اے پسر از نگر دگرد انحصال +
از برا اے آنکہ زشت ست این فعال۔

حکمت چار عادتون کا خوگر ہونا چار وقتون مین نہایت دشوار ہے
اول حالت تنگدستی مین سخاوت کا دوسرے عالم تنہائی مین پارسائی
کا تیسرے وقت غضب کے جرم کو معاف فرمانا چوتھے جاے خوف یا امید
مین حق بات کہنی **مصرع** راستی موجب رضاے خدا است۔

علامت آثار نفاق کے چار ہین ایک وعدے کے خلاف چلنا دوسرے
سخن دروغ آمیز کہنا **بیت** وعدہا ے او ہمہ باشد خلاف + قول او نبود
بغیر از کذب و لاف + تیسرے عہد پر استوار نہ رہنا چوتھے ہر وقت لڑائی جھگڑے
کے گالی گلوج پر اوتر پڑنا **مثنوی** از منافق اے پسر پرہیز کن + تیغ را
از بہر قتلش تیز کن + با منافق ہر کہ ہمرہ میشود + منزل او در نہ چہ میشود۔

پند افراط چار چیزون کی باعث ہلاکت کا ہے ایک ہنگار دوسرے قمار تیسرے
جماع چوتھے شراب **مصرع** مدام خوار شود ہر کہ شراب خوار ہی مرد۔

عزیز انسان کو جہان مین چار چیزین نہایت عزیز ہین اول جان دوسرے
مال تیسرے فرزند چوتھے وطن مالوف۔ **رباعی** حب الوطن از ملک سلیمان
خوشتر + خار وطن از سنبل و ریحان خوشتر + یوسف کہ بمصر پادشاہی مے کرد
مے گفت گدا بودن کنعان خوشتر **بیت** گندم سے سینہ چاک فراق بہشت سے
آدم کو کیا نہوگی محبت وطن کے ساتھ

پند عقلمند چار باتون کے ساتھ ہمیشہ کار فرما رہتے ہین ایک اہل زمانہ سے صلح رکھتے ہین اگرچہ تمام ناسزا ہون **بیت** ناسزائے را چون بینی بختیار + عاقلان تسلیم کردند اختیار + دوسرے انصاف کو پسند کرتے ہین اور منصف مزاجون سے دوستی اور اتحاد رکھتے ہین تیسرے حتی المقدور کھانا کھلاتے ہین اور مہمان نوازی مین سرگرم رہتے ہین **مثنوی** اے برادر میہمان را نیک دار + ہست مہمان از عطائے کردگار + میہمان روزی بخود مے آورد + پس گناہ میزبان را مے برد + چوتھے کلام پختہ اور سخن سنجیدہ فرماتے ہین اور بیہودہ بات کو زبان پر نہین لاتے **بیت** مزن بے تامل بگفتار دم + نکوگوے گر دیر گوئی چہ غم +

نصیحت محبت اور مروت کے لایق وہ شخص ہے کہ جسمین چار خصلتین موجود ہون اول جو رنج و محن تیرے در پیش آوے وہ آپ کو اُن کی سپر بناوے دوسرے جو راحت اُس کو دستیاب ہو وہ تیرے قربان کرے تیسرے جو بات تو کہے اُس کو سچ جانے چوتھے جو کام پاوے تجھکو امیر بناوے **بیت** جسے دیکھا سے خود مطلب خود غرض کا یار + آشنا پور اندیکھا ہین کوئی یاری مین +

علامت سعادت ارباب تمیز نے چار چیز کو آثار نیکبختی کے قرار دیے ہین اول اسباب جہالت پر کہ عبارت ہے مال و منال سے دنیا کے قناعت نکرنا بلکہ تحصیل علوم اور کسب فنون مین آپ کو مشغول رکھنا + **بیت** بنی آدم از علم یابد کمال + نہ از حشمت و جاہ و مال و منال + دوسرے اپنی عقل کو ہنر بخاسنا گو بہتر ہو تیسرے زیادہ چیز کے ساتھ بخل نکرنا بلکہ سخاوت سے پیش آنا چوتھے حرص کو دنیا کی ترک کرنا کیونکہ حریص مدام

رنج ومحنت مین گرفتار رہتا ہے **بیت** حرص قانع نیست بیدل ورنہ اسباب
معاش + آنچہ ما درکار داریم اکثری درکار نیست + **شعر** اگر جمعیت دل ہے
تجھے منظور قانع ہو + کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہین

پند چار چیزین تھوڑی ہی بہت خوب ہوتی ہین ایک کم گفتگو کرنا دوسرے
حلال مال تیسرے مونث بیار چوتھے رعایت ہمسایہ **بیت** سعی بہر راحت
ہمسایگان کردن خوش ست + بشنو دگوش از برائے خواب چشم افسانہ ہا

آگاہی جس کے پدر نہین اُس کے سایہ سر نہین اور جس کے برادر نہین
اُسکی قوت بازو نہین اور جس کی زن نہین اُس کو آرام تن نہین اور جس کے
کچھ نہین اُس کو کچھ غم نہین **بیت** میکند ویران تمول خانۂ معمور را + ہمچنین
سیلاب باشد خانۂ زنبور را + **شعر** خانہ خالی کن ز اسباب تعلق چون حباب
تا نیاید بر رہ کاشانہ ات سیل بلا

عنایت ایزدی چار چیزین عنایت سے خدائے عز وجل کی حاصل
ہوتی ہین اول راست گوئی صدق کی توصیف مین وارد ہے الصدق ینجی
والکذب یہلک **نظم** راستان رستہ اند زروز شمار + جہد کن تا تو زان شمار شوی
ہم اندرین رستہ رستگاری کن + تا درین رستہ رستگار شوی + دوسرے سخاوت
سخی کے حق مین صادر ہے السخی حبیب اللہ **بیت** تجربہ کردم بہر اندیشہ
نیست نکوتر ز سخا پیشہ + تیسرے حفظ امانت چوتھے ترک خیانت کیونکہ خیانت باعث
بربادی ہے اور ناراضی خالق ومخلوق اور امانت پر جملہ امور جزوی وکلی و
دنیوی ودینی موقوف ہین **نظم** شرع کہ بنیاد صیانت نہاد + قاعدہ دین بدیانت
نہاد + دولت ازمیل امانت بود + از ستر ناز امانت بود

پند چار چیزین انسان کو مدام ذلیل اور خوار رکھتی ہین ایک غفلت راسے

دوسرے کثرت اعدا سے تیسرے ناقدری نعمت کی چوتھے کم ہمتی +

بیت مرد کم ہمت حقیر ست در نظر + خوار باشد گر بود با صد ہنر +

بیت علو ہمت کے آتش از ہمسایہ میخواہد + بنان خویش میخواہم گرم چون گردن تنور خود —

آگہی چار چیزین ظاہر مین انسان کے پہانسنے کو صیاد دنیا کے دام کا دانہ واقع ہوئی ہین ایک زراعت دوسرے صناعت تیسرے عمارت چوتھے تجارت **مثنوی** ترک دنیا کن برائے آخرت + وز بدن برکش لباس فاخرت + گر بیابی از سعادت این مقام + صاحب تجرید باشی والسلام +

پند خردمند چار چیز پسند کرتا ہے ایک اپنی عقل کو جانچے رکھنا دوسرے منصف مزاج ہونا تیسرے اطمینان سے ملاقات کرنا چوتھے عزت اور حرمت آدمیون کی نگاہ رکھنا **بیت** گر تجھے عزت کا اپنے ہے خیال + حفظ حرمت غیر کی لازم ہے مدام

پند چار چیزون کو ہر شخص برا جانتا ہے اول حسد کو کیونکہ حاسد کو کسی آن مین جہان مین چین نہین **بیت** حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین رنج حسد سے جان ہے جبتک کہ جان مین دوسرے مغلوب الغضبی کیونکہ غضب والا مدام خوار رہتا ہے اور ضابط اس کا خوش حال **شعر** جو مارے نفس کو اور کرے اپنے غصہ کو زیر + نہ مارے سانپ کا کوڑا وہ شیر بر جگر تیسرے تکبر اور خود پسندی کو کیونکہ متکبر اور خود پسند ہمیشہ اہل زمانہ کی نظر مین ذلیل اور خوار رہتا ہے **بیت** از تکبر دشمنی خیزد مدام + خوار باشد در نظر ہر خاص و عام + چوتھے بخل کو کیونکہ بخل انسان کو بستر راحت سے اوٹھاتا ہے اور خاکستر بے رنج و محنت کے بٹھاتا ہے **بیت** بخیل ارچہ با

تونگر بمال + بخواری چو مفلس خورد گوشمال +
حکمت چار چیزون سے چار چیزون کو قوت حاصل ہوتی ہے اول
شکرگزاری سے نعمت کو **بیت** شکر الٰہی شہر سعادت برد + ہر کہ کند شکر زیاد
شود + دوسرے تقویٰ سے دین کو **مصرع** دین از پرہیز کامل میشود +
تیسرے نیت سے عمل کو انما الاعمال بالنیات چوتھے عدل سے ملک اور ملک کو
نظم تا پاے پادشاہ بود بر بساط عدل + بر فرق او نہادہ بود تاج سروری
+ چون دست ز استین تغلب برون کند + باشد نصیب گردن او طوق مدبری
نصیحت چار چیزون کی زیادتی آدمی کو کاہش مین ڈالتی ہے اول
کثرت آل وعیال کی دوسرے زیادتی سوال کی **بیت** الحذر از سوال و
خواہش الحذر + تا نگردی نزد مردم بے قدر + تیسرے جمع کرنا مال کا چوتھے
زیادہ ہونا قال کا **شعر** مہر خاموشی بلب نہ تا بود عیشت کام + بیزبانی
بستہ را در خندہ میدارد مدام -
نصیحت چار چیزون مین چار چیزون کا لحاظ رکھنا ضرور ہے ایک کسی
شے کے لینے مین طمع سے باز رہنا دوسرے کسی چیز کو بخل سے جمع نکرنا تیسرے
چیز دیکر احسان کا طالب نہونا چوتھے عمل مین ریا کو دخل ندینا **بیت** از ریا
افتد بایمانت خلل + پس نباید کار تو علم و عمل -
پند چار چیزین چار شخصون کے حق مین بمنزلہ مرگ ہین ایک فرمار وایون کے
حق مین فتنہ دوسرے دولتمندون کے حق مین پشیمانی تیسرے عالمون کے
حق مین رخنہ چوتھے درویشون کے حق مین راحت **ابیات** گر ہمے خواہی
کہ گردی سربلند + اے پسر بر خود در راحت ببند + ہر کہ بر بست او در
راحت تمام + باز شد بر وے در دار السلام -

حکمت چار چیزین بدن کو سست اور کاہل کرتی ہین ایک کثرت سے جماع کرنا دوسرے زیادہ پانی پینا تیسرے کثرت سے ترشی نوش فرمانا چوتھے نہایت غم کہانا **ابیات** یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور + کلبۂ احزان شود روزے گلستان غم مخور + ہان مشو نومید چون واقف نئی ز اسرار غیب + باشد اندر پردہ بازیہائے پنہان غم مخور + گرچہ منزل بس خطرناکست و مقصد ناپدید + ہیچ راہے نیست کو را نیست پایان غم مخور +

پند چار چیزین عقل کو نور وضیا بخشتی ہین ایک فضول کلام سے بچنا دوسرے مسواک کرنا تیسرے مجالست صلحار کی چوتھے مصاحبت علما کی + **بیت** ہمنشینے تو از تو بہ باید + تا ترا عقل و دین بیفزاید +

پند بادشاہون کو چار چیزون سے احتراز کرنا لازم ہے ایک خشم وغضب سے کیونکہ غضب اور غصہ عاجزون کا کام ہے اور بادشاہ عاجز نہین ہوتا بلکہ سب ماتحت اور زیردست اُس کے ہوتے ہین **بیت** غصہ میباید برائے عاجزان + نہ کہ غالب اند و باشند حاکمان + دوسرے قسم سے کیونکہ قسم واسطے دور کرنے تہمت کے ہے اور بادشاہ کو کون تہمت لگا سکتا ہے تیسرے زر وسیم اور مال ومنال مین بخل کے ساتھ پیش آنے سے کیونکہ بخیلی وہ کرے جس کو اندیشہ محتاجی کا ہو اور بادشاہ محتاج نہین ہوتا + اس واسطے کہ خرچ سے خراج زیادہ ہوتا ہے چوتھے کذب و دروغ سے کیونکہ دروغ گوئی بجہت امید یا بیم کے ہوتی ہے اور امید اور بیم کام زیردست کا ہے نہ زبردست کا **مثنوی** کسے را کہ گردد زبان دروغ + چراغ دلش را نباشد فروغ + ز نار استی نیست کار بتر + ازو کم شود نام نیک اے پسر +

پند جس شخص کو راحت منظور ہے اُس کو چار باتوں کا اختیار کرنا ضرور ہے ایک دوستوں کے ساتھ لطف اور احسان سے پیش آنا دوسرے دشمنوں کو ساتھ مدارات اور دلاسا کے مطمئن رکھنا تیسرے زن و فرزند کے ساتھ مراعات بے نہایت کرنا **بیت** اور عایت ساز با فرزند و زن + تا نگردی مطمئن اندر زمن چوتھے موافق طبیعت فرمارواؤں کی خدمت گزار رہنا **بیت**

گر تجھے مطلوب راحت ہے عزیز + کر تو خدمت حسب طبیعت باتمیز + **شعر**
ہر خدمت سرکہ بربندد میان + باشد از آفات دنیا در امان۔

نصیحت چار باتیں والد کو فرزند کی تربیت میں لازم ہیں اول اگر چند فرزند ہوں تو سب کو مساوی الحال رکھے کیونکہ رعایت ایک کی دوسرے اشخاص مساوی الحال میں باعث تبغیض و نفاق کا ہے اور تبغیض و نفاق باعث بربادی کا دوسرے تادیب آداب میں نہایت سخت کلامی کو کار نفرمائے کیونکہ اگر خوگر کلام سخت کا ہوگیا کلام سخت کی برداشت کرے گا خلاف شرافت ہوگا پس تعلیم میں امید و بیم درکار ہے تیسرے مال اپنے قبضہ اور تصرف میں رکھے اور فرزند کو بجز وقت ضرورت کے نہ دے ورنہ اسراف مال سے جنس بدنامی کی خریدیں گے چوتھے عیب کو فرزند کے ایسی حکمت سے دور کرے کہ اُس کو معلوم نہو ورنہ بعد معلوم ہونے کے ارتکاب میں دلیری ہوجاے گی۔

حکمت دوستی چار درجوں پر منقسم ہے درجہ اول یہ ہے کہ کبھی آپ دوست کے گھر جاے اور گاہے دوست کو اپنے گھر لاے اور جب آمد و شد جاری ہوجاے اور حجاب تکلف کا درمیان سے برطرف ہوجاے تو چوتھائی حصہ دوستی کا ہوتا ہے دوسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ دوست کو اپنے مکان پر

کوئی شئے کھلاوے اور جو دوست اپنے مکان پر کوئی چیز کھلاوے تو بے تکلف کھاوے اور اس مرتبہ پر نصف دوستی حاصل ہوتی ہے تیسرا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ کوئی چیز بطور ہدیہ کے دوست کو دیوے اور جو دوست کوئی شئے بطرز تحفہ کے دیوے لیوے اس حالت مین تین حصے دوستی کے حاصل ہوتے ہین چوتہا درجہ دوستی کا یہ ہے کہ راز قلبی سے اپنے دوست کو اطلاع دیوے اور دوست بہی اپنے اسرار دلی کو نہان نرکہے بلکہ دوست کو آگاہ کرے اور یہ مرتبہ تمام و کمال دوستی کا ہے **نظم** حال خود را از دوکس پنہان مدار + از طبیب حاذق و از یار غار + باصواب کارِ ہیچی سر بسر + بر مراد خود مکن کار است بسر +

پند جو شخص چار وقتون مین دوست سے تغیر پذیر اور تبدل قبول کرنے والا ہو وہ قابل محبت اور لایق الفت کے نہین ایک وقت خوشی کے دوسرے وقت غصہ کے تیسرے وقت خواہش نفسانی کے چوتہے وقت طمع کے + **بیت** وقت طمع طامع کب رہتا ہے یار + نخل طمع ایسے ہی لاتا ہے بار +

رباعی طامع کہ بلاک حرص گرددراہی + در سعی عبث نمی کند کوتاہی + قارون بتہ خاک رفت از طول امل + تا پر دارد درم زپشت ماہی -

پند نفس کی فہمایش اور اُس کی راہ نمایش کو چار باتین نہایت خوب ہین ایک یہ کہ اسے نفس معبود حقیقی کی بندگی مین شبانہ روز سرگرم رہ ورنہ روزی اُس کی مت کہا **ابیات** شکر نعمت کن کہ آن رب العباد + داد بر تو آنچہ بایست داد + چشم داد و گوش بینی ہم زبان + بر تو روشن کرد اسرار نہان + غافلی از رب خود اے بیخبر + چند باشی بے خبر چون گاو خر + دوسرے جو چیز کہ مالک حقیقی نے منع فرمائی ہے اُس سے

باز رہو ورنہ اُس کے ملک اور خلق سے باہر ہو **بیت** نفس را اسیر کوتہ دائم خوار دار + تا توانی ووَرش از مُردار دار + **شعر** گر حرامت مشتہیٰ بر خود کنی + پس در حرمت کراہت برکنی + تیسرے یہ کہ ارادہ گناہ کا کرا ور اگر کرے تو ایسی جگہ کر کہ جہان خالق کون و مکان کا نہ دیکھے **ابیات**

انچہ مے سازند مید انند تمام + انچہ مے گوئید مے شنود کلام - گر تو مید انی خبیر و ہم بصیر + پس چرا بر معصیت گردی دلیر + چوتھے یہ کہ قسمت پر راضی رہو ورنہ دوسرا خدا طلب کر **بیت** خدا اندانست و طاعت نکرد + کہ بر بخت روزی قناعت نکرد + **شعر** بر تو قسمت میرسد اے بیخبر + پس چرا قانع نئی بر خشک و تر

ہدایت حق حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کا نگاہ رکہ حق سبحانہ تیرا حق نگاہ رکہیگا اور زمانے آسایش و آرام مین اُس کو مت بہول تاکہ وقت شدت کے تیری مدد کرے **بیت** مددی گر بچراغے نکند آتش طور + چارہ تیرہ شب وادی ایمن چکنم + اور جو تجہکو مطلوب ہو اُسی سے طلب کر کیونکہ سب کا وہی حاجت روا ہے اور مشکل کشا ہے اور ہر کام مین اُس سے مدد چاہو کیونکہ تمام عالم اُسی کے طرف محتاج ہے **بیت** بسپردم بتو مایہ خویش را + تو دانی حساب کم و بیش را

باب پنجم

نصیحت اس عالم تمدن مین اگر رابطہ محبت صادقہ کا کرنا منظور ہو تو انسان کو لازم ہے کہ دوست مین قبل دوستی کے پانچ خصلتون کا مشاہدہ کر لیوے جب دوستی اور محبت کا نام لیوے اول زیور عقل سے

آراستہ ہو کیونکہ صحبت مین جاہل اور نادان کے سراسر زیان اور نقصان ہے وہ اپنی دانست مین نیکی کرتا ہے بدی سرزد ہوتی ہے **شعر** ز جاہل نیاید جز افعال بد + وز و نشنود کس جز اقوال بد دوسرے صلاحیت در کار ہے گنہ گار اور بدکار قابل محبت اور لایق الفت کے نہین کیونکہ جو خدا سے نہین ڈرتا بندہ سے کیا ڈرنے کا **بیت** نیکنامی خواہی اے دل با بدان صحبت مدار + خودپسندی جان من برہان نادانی بود تیسرے صادق القول اور راست گو ہو کیونکہ صحبت کذاب اور دروغگو کی ہمیشہ رنج دیتی ہے اور گفتگو اُس کی پایہ اعتماد سے مدام ساقط رہتی ہے **بیت** نہ چہوڑ تو کسی عالم مین راستی کہ یہ شے + عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جوان کے لئے + چوتہے حریص نہو کیونکہ حریص کی دوستی واسطے اُسی غرض کے ہوگی کہ اُس کا تجہکو علم نہین بعد نکالنے اپنی غرض کے نہری دوستی سے انحراف کریگا تجہکو رنج ہوگا **بیت** اگر انسان قانع ہو غنی ہو دو عالم سے + ہوا و حرص لیکن اُس کی مٹی خوار کرتی ہے پانچوین نیک عمل اور خوش اخلاق ہو کیونکہ بدخو سے اول تو اس آباد دوستی کا امر دشوار ہے دوسرے مصاحبت سے بد کی زیان جان اور نقصان ایمان کا ہے **نظم** دور شو از اختلاط یار بد + یار بد بدتر بود از مار بد + مار بد تنہا ہمین برجان زند + یار بد برجان و بر ایمان زند + **رباعی** با بد منشین دباش بیگانہ او + در دام افتی اگر خوری دانہ او + تیر از سر سخت کمان راکج دید + دیدی کہ چگونہ جست از خانہ او +

نصیحت جو شخص کسی شخص کی صحبت اختیار کیا چاہے تو اُس کو لازم ہے کہ پانچ باتون کا مدام لحاظ رکہے تا کہ صحبت راست اور درست آ سے

اور پاے ثبات کا پا سے اول یہ کہ اپنے دوست کے خلاف حکم نکرے کیونکہ عدول حکمی باعث رنج و ملال کا ہوتی ہے اور رنج و ملال صحبت مین خلل انداز ہے **بیت** مہر در مشرق و قمر در غرب طالع میشود + ہمچنین باشد خلل انداز یاری اختلاف + دوسرے دوست کے روبرو کوئی بات دروغ منہ زبان آشنا نہونی دے کیونکہ جھوٹ پاے محبت اور مصاحبت کو لغزش مین لاتا ہے اور مدام خوار و بے اعتبار رکھتا ہے تیسرے دوست کے راز کو افشا نکرے کیونکہ جو افشاے راز کرتا ہے وہ صحبت کی لیاقت نہین رکھتا **بیت** حدیث دوست نگوئی مگر بحضرت دوست + کہ آشنا سخن آشنا نگہدارد + چوتھے دوست کی کوئی خیانت نکیجیے کیونکہ خاین پاے اعتبار سے ساقط ہو جاتا ہے اور پاے اعتبار سے ساقط ہونا صحبت مین خرابی لاتا ہے **بیت** از خلاف و از خیانت باش دور + تا بود پیوستہ در روے تو نور + پانچوین دوست کے سامنے کسی کی غیبت اور برائی بیان نکرنا کیونکہ وہ تصور کرے گا کہ ایسی ہی میری غیبت اور ون کے روبرو کرتا ہوگا اور یہ بات مخل صحبت ہے **بیت** مران غیبت مجلس بہر زبان + کہ صحبت زغیبت فتد در زیان + اور خرد کے نزدیک سب سے بہتر صحبت کتاب کی ہے کیونکہ اس مین نہ کوئی شرط ہے نہ اس کو رنج ہے نہ اس کو ملال نعم ما قیل + **مثنوی** ہمنشینی بہ از کتاب مخواہ + کہ مصاحب بود گہ و بیگاہ + صحبت افزاے جان و راحت دل + ہر چہ دلخواہ تست از و حاصل + انچنین ہمدم لطیف کہ دید + کہ نہ رنجید و ہم نرنجانید

نصیحت پانچ شخصون کی صحبت سے حذر کرنا اور ان کی مصاحبت سے دور رہنا ضرور چاہیے ایک احمق کی صحبت سے کیونکہ احمق کی حماقت سے

یہ بات ممکن ہے کہ وہ ارادہ بھلائی کا کرے اور مقتضائے حمق سے کوئی
کام ایسا کر بیٹھے کہ جو برائی کا باعث ہو **بیت** نیش کب مارے ہے عقرب
آپ سے + ہے طبیعت کا یہ اُس کے مقتضا + اور پہچان احمق کی یہ ہے
کہ حقیقت سے کامون کی ماہر نہو اور اگر اُسکے روبرو بیان کرین تو بھی نہ سمجھے
اور اگر سمجھے تو اولٹا سمجھے دوسرے بزدل اور پست ہمت کی صحبت سے
اس واسطے کہ بروقت ضرورت کے تجھکو طرح دیگا اور دوستی سے انحراف
کرے گا **بیت** ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق + باشد بقدر ہمت تو اعتبار
تو تیسرے بدخصلت کی صحبت سے کیونکہ بدخو سے امید سلامتی کی منقطع ہے
اس لئے کہ جب اُس کی خو بدحرکت مین آوے گی تمام حقوق صحبت
کے بالائے طاق رکھے گا اور جو اُس کے دل مین آوے گا کرے گا
بیت اگر صد سال گبر آتش فروزد + چو یکدم اندران افتد بسوزد +
چوتھے جھوٹے کی اس واسطے کہ دروغ گو اپنی دروغ گوئی سے باز نہ
آوے گا تو ہمیشہ فریب کھاوے گا پانچوین فاسق اور بدکار کی صحبت سے
کیونکہ جو شخص فسق و فجور پر مصر ہوتا ہے اور رات دن اس مین غرق
رہتا ہے وہ حق سبحانہ تعالیٰ شانہ سے نہین ڈرتا اور جو شخص خدا تعالیٰ سے نہین ڈرتا
وہ بندہ کے ساتھ کیا سلوک کرے گا **بیت** ہمنشین صالحان باش اے پسر
دور باش از زندہ قلاش اے پسر

نتائج بعد تصور کے مرتبہ تصدیق کو یہ بات پہنچی ہے کہ نتیجہ پانچ چیزون کا
پانچ چیزین ہین اول نتیجہ سوال کا ذلت اور خواری ہے **مصرع** چون سوال
آورد گردد خوار مرد + دوسرے تأمل کار سے غفلت شعاری کا نتیجہ ندامت
اور پشیمانی ہے **مصرع** مرد آخر بین مبارک بندہ ایست + تیسرے کار و بار مین

عدم احتیاطی کا نتیجہ ناسازگی کام کی اور گرفتاری اپنی چوتھے خوے بد کے اختیار
کرنے کا نتیجہ دوستون کو دشمن بنانا ہے **ع** کہ جو دخوے بد دشمنش در قفاست
پانچوین استخفاف کا نتیجہ تنہائی ہے اور جدائی **مصرع** ماند تنہا ہر کہ استخفاف کرد
نصیحت طالب تقوی کو لازم ہے کہ پانچ چیزون کو پانچ پر اختیار کرے
تا کہ منزل مقصود پر فایز ہو ایک سختی اور درشتی کو اختیار کرے عیش و عشرت پر
دوسرے محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر تیسرے خواری و ذلت کو
عزت اور حرمت پر چوتھے خاموشی کو زیادہ گوئی پر پانچوین موت کو زندگی پر
بیت اتقا باید ترا گر اے پسر + قبل مردن میر تا یابی خبر
پند آدمی کو چاہیے کہ پانچ چیزونکو قبل پانچ چیزون کے غنیمت شمار کرے اول
تندرستی کو قبل بیماری دوسرے جوانی کو پہلے بڑھاپے کے **بیت** جوانا رہ طاعت
امروز گیر + کہ فردا نیاید جوانی ز پیر + تیسرے تونگری کو قبل فقیری کے **بیت**
دریاب کنون کہ نعمتے ہست بدست + کین دولت و ملک میرود دست بدست
چوتھے زندگی کو قبل موت کے **شعر** توشۂ راہی بمنزل پیشتر از خود فرست
+ ہر کجا موے بہ بینی دانہ بر خاک ریز + پانچوین وقت فراغت کو قبل مشغولی
کے **بیت** یک ساعت یک لحظہ یک دم + دیگرگون میشود احوال عالم +
نصیحت اس عالم خود پرست اور سراسیمہ آبادمین پانچ چیزون کا
یاد رکہنا تکبر اور غرور کو دور کرتا ہے اول یاد رکہنا اپنی بنیاد کا کہ ایسے
قطرہ ناپاک سے ہے جس کے خروج سے تمام بدن پاک ناپاک ہوجاتا ہے +
دوسرے لحاظ رکہنا اس امر کا کہ اول غذا جو مجھکو عطا ہوئی تھی اور میںنے
تناول کی تھی وہ چیز تھی جو تمام عالم کے نزدیک ناپاک ہے تیسرے نگاہ رکہنا
اس بات کو کہ مخرج میرا اس جگہ سے ہے کہ جو مصدر نجاست ہے چوتھے

ملحوظ رکھنا اس بات کا کہ مجھ مین ایسی شے بھری ہے کہ جو باہر آتی ہے مین
خود نفرت کرتا ہون پانچوین نظر کرنا اس بات پر کہ آخر مجھکو خاک مین ملنا ہے
خاک ہو جاؤنگا **بیت** اے برادر چو عاقبت خاکست ٭ خاک شو پیش
از ان کہ خاک شوی ٭ **بیت** چو دانی نکو بر چرا میکنی ٭ خطا میکنی و خطا میکنی
پند پانچ چیزین لایق اعتماد اور قابل اعتبار کے نہین ہین ایک ظرف کی
مروت اور محبت **مصرع** سفلہ را با مروت نگری ٭ دوسرے پادشاہون کی
دوستی تیسرے سخن دروغ بے فروغ **بیت** آنکہ کذاب ست و میگوید دروغ
٭ غیبت اور راد رو وفاداری فروغ ٭ چوتھے بدخو کی سرداری نہایت بے
ثبات اور ناپائدار ہے پانچوین مال پر غیرون کے حسد کرنا **بیت** ہر کہ بر حال
کسان دارد حسد ٭ بوے رحمت بر دماغش کے رسد ۔

پند شتابی ہر کام مین بری ہے بلکہ تعجیل کام شیطان کا ہے لیکن پانچ جگہ
جایز ہے بلکہ ضرور اول اگر مقتضاے بشریت سے کوئی گناہ سرزد ہو جاے
تو درگاہ مین غفور و رحیم کے نہایت جلدی سے توبہ کرے **رباعی** باز آ باز آ
ہر انچہ ہستی باز آ ٭ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ ٭ این درگہ ما درگہ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ ٭ دوسرے ادا کرنے مین قرض کے سرعت ضرور ہے
تیسرے میت کی تجہیز و تکفین مین شتابی درکار ہے چوتھے جب لڑکی حد بلوغ
کو پہنچے اُس کے نکاح مین جلدی سزاوار ہے پانچوین جب اپنے کوئی مہمان آے
اُس کے کھانا کھلانے مین عجلت لازم ہے اور خدمت اُس کی اپنے ذمہ
ہمت پر واجب جانے **قطعہ** مہمان را عزیز باید داشت ٭ از رہ مردی و
جوانمردی ٭ گر بزرگ ست و لائق خدمت ٭ خود حق او بجا آوردی ٭ ور بود
سفلہ کس نخواہد گفت ٭ کہ چرا بادی این کرم کردی ۔

حکمت پانچ چیزین دنیا مین نہایت خوب ہین اگر ساتھ پانچ چیزون کے ہون ورنہ مانند پانچ چیزون بے فائدہ اور لاطایل کے ہین ایک فقیری ساتھ صبر کے اور اگر فقیر بے صبر ہے تو مانند چاہ بے آب کے ہے **بیت** گر نباشد صبر در درویشیت ٭ کے باید فقر باشد خویشیت ٭ دوسرے بادشاہی ساتھ عدل اور داد کے اور اگر بادشاہ عادل اور داد ور نہین تو مانند ابر بے باران کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ بادشاہ بے انصاف سے مواخذہ ہوگا اور ابر بے باران سے کچھ نہین **رباعی** دوران بقا چو باد صحرا بگذشت ٭ تلخی و خوشی و زشت و زیبا بگذشت ٭ پنداشت ستمگر کہ ستم بر ما کرد ٭ بر گردن او بماند و بر ما بگذشت تیسرے جوانی ساتھ علم اور فضل کے اور اگر جوان بے علم و فضل ہے تو مانند خانہ بے چراغ کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ بباعث بے علمی کے مثل چوپایون کے جو چاہے گا سو کرے گا گرفتار ہوگا خوار ہوگا عبادات اور معاملات درکنار بلکہ معرفت سے کردگار کی بے بہرہ اور بے نصیب ہوگا **مصرع** کہ بے علم نتوان خدا را شناخت ٭ چوتھے عورت خوبصورت اور صاحب جمال ساتھ حیا اور شرم کے اور اگر بے شرم اور بے حیا ہے تو مانند کھانے بے نمک کی ہے پانچوین تونگری اور دولتمندی ساتھ سخاوت کے اور اگر صاحب اس کا سخی نہین تو مانند شجر بے ثمر کی ہے بلکہ بدتر کیونکہ شجر بے ثمر کے سایہ مین آدمی راحت پاتے ہین اور لکڑی وغیرہ لیے فائدہ اوٹھاتے ہین اور اس سے کچھ نہین **بیت** شرف مرد بجود ست و کرامت بسجود ٭ ہر کہ این ہر دو ندارد عدمش بہ ز وجود

نصیحت جوانمرد پانچ چیزون کو پانچ چیزون پر اختیار کرتا ہے اول درویشی کو تونگری پر دوسرے عجز و انکسار کو جبر و زور پر تیسرے

تواضع کو تکبر پر چوتھے خواری اور ذلت کو عزت اور حرمت پر پانچوین محنت اور مشقت کو آرام اور راحت پر **بیت** در ریاضت نفس بدرا گوشمال + تا نیند از دتر اندر وبال۔

حکمت پانچ چیزین عمر کو تباہ اور بے لطف کرتی ہین اول حالت پیرین نیازمندی دوسرے غربت مین گرفتاری تیسرے رنج و محن مین مبتلا ہونا چوتھے دشمنون سے ڈرتے رہنا پانچوین مُردون کو دیکھنا **بیت** ہر کرا دبر مردہ انداز د نظر + عمر او بیشک بکاہد اے پسر۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے انسان مانند شیطان کے بدبخت ہوجاتا ہے اول اپنے گناہ کو گناہ نجاننا اور گنہگار ہونے پر اقرار نکرنا دوسرے اپنے گناہ پر پشیمان نہونا اور اُس پر مصر رہنا تیسرے اپنے نفس کو گناہ پر ملامت نکرنا اور گناہ کرنے کو سہل جاننا چوتھے گناہ کے بعد توبہ نکرنا اور نادم نہونا **بیت** رانده شد ابلیس از مستکبری گشت مقبل آدم از مستغفری + **فرد** کم ز حیوانات باشد پیش ارباب تمیز + آدمی کز انفعال جرم سر در پیش نیست + پانچوین مایوس ہونا رحمت سے اللہ تعالی کی + لاتقنطو من رحمۃ اللہ **بیت** بحر الطاف تو بے پایان بود + نا امید از رحمتت شیطان بود۔

نصیحت پانچ چیزون کے اختیار کرنے سے آدمی نیک بخت ہوتا ہے جیسے کہ نیکبخت ہوئے آدم علیہ السلام ایک اقرار اپنے گناہ کا کہ مجھسے گناہ ہوا دوسرے پشیمان ہونا اپنے گناہ پر تیسرے ملامت کرنا اپنے نفس کو کہ کیون گناہ کیا چوتھے اگر مقتضائے بشریت سے گناہ سرزد ہو جاے تو نہایت سرعت سے توبہ کرنا **ابیات** ہر کہ مستغفر بود اندر گناہ + حق ز نار دوزخش دارد نگاہ + ہر کہ تر

از الہ خویشتن + خواہد او عذر گناہ خویشتن + شد عزیز آدم چو استغفار کرد +
خوار شد شیطان چو استکبار کرد + اے پسر دایم با ستغفار باش + وز گناہ و معصیت
بیزار باش + پانچوین امیدوار رہنا رحمت سے پروردگار عالم کے ہر حال مین
بیت مغفرت دارم امید از لطف تو + زانکہ خود فرمودۂ لاتقنطو + **بیت** اُسے فضل
کرتے نہین لگتی بار + نہو اس سے مایوس امیدوار +

پند حاسد بسبب حسد کے پانچ بلاؤن مین مدام مبتلا رہتا ہے اول حسد حاسد
کی نیکیون کو اسطرح کہاتا ہے کہ جیسے آگ سوکہی لکڑیون کو دوسرے حاسد جو
کام کرتا ہے بباعث حسد کے بدسرزد ہوتا ہے تیسرے حاسد بے فائدہ
رنج اور غم اور بوجہ گناہ کا اوٹہاتا ہے چوتہے حاسد کی دل کی بینائی بسبب
حسد کے سلب ہو جاتی ہے **شعر** پہونک دیتا ہے لیے نور حسد جسطرح نار برق خرمن
جان پانچوین راحت اور نیکیون سے محروم رہتا ہے اور بدیون اور برائیون
کے سات مشہور اور رسوا ہوتا ہے اعوذ باللہ من شر حاسد اذا حسد +
بیت حاسد کو ایکدم نہین راحت جہان مین + رنج حسد ہے جان ہے
جبتک کہ جان نہین -

روایت راویان صدق بیان اور خاکپان حق نبیان الحان داؤدی
سے یون نغمہ سنج ہین کہ حق سبحانہ تعالیٰ شانہ نے ایک خاص بندہ سے فرمایا
کہ جبتک تو ہمارے ملک بے زوال کو زوال نہ دیکہے ملوک دنیا کے دروازہ پر
مت جا اور جبتک ہمارے خزانہ بے شمار کو خالی نپاوے طمع مال مین
آدمیون کی مت رکہ **شعر** گندم از بہر طمع خندہ بر آدم دارد + بار پاین
در بجہان بر روے کس باز مباد + اور جبتک کہ تو اپنے عیب سے فارغ
نہووے اورون کی عیب جوئی مت کر اور جبتک شیطان علیہ اللعن کو

مردہ نجان لے شر وفساد سے اُس کے امین امت ہوا اور جب تک دونون
پانون اپنے جنت مین نہ رکہیلے قہر سے ہمارے نہ رمت رہ **بیت** جسے چاہے
جنت مین دیوے مقام + جسے چاہے دوزخ مین رکہے مدام۔

علامت سعادت پانچ چیزین آثار سعادتمندی کے ہین ایک
صاف طبیعت اور پاک طینت ہونا **مصرع** اصل پاک آمد دلیل نیک بخت
دوسرے عتاب اور عذاب سے پروردگار عالم کی خایف اور ترسان رہنا
تیسرے دنیاے دون کو بے ثبات اور ناپایدار جاننا **بیت** وادی ہستی
مین آتی ہے عدم کی راہ لے + ساتہ اپنے توسن عمر دوان پیدا ہوا **مصرع**
عمر دنیا چند روزی بیش نیست + چوتہے عقلمند اور دانش پسند ہونا **مصرع**
نیکبختان را بود راے صواب + پانچوین علم اور اہل علم کو دوست رکہنا +
مصرع خردمند باشد طلبگار علم۔

علامت شقاوت پانچ چیزین شقاوت کی علامت ہین ایک علم سے
بے بہرہ اور بے نصیب رہنا اور جہل اور جاہلون کو دوست رکہنا **بیت**
چو جاہل کسے در جہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست + دوسرے
نالایق اور فرومایہ ہونا تیسرے سستی اور کاہلی کو دوست رکہنا چوتہے
سختی اور تنگی مین گرفتار رہنا پانچوین نیکون سے نفرت کرنا اور بدون سے
الفت اور محبت رکہنا **شعر** ہمس ناقص از طفیل کیمیا زر مے شود + اختیار صحبت
کامل کن و کامل برا۔

پند جو پادشاہ کہ زیور عدل سے معری ہو مانند ابر بے باران کی ہے اور
جو پیر کہ لباس دانش سے بے بہرہ اور عاری ہو مثل چشمہ بے آب کی ہے
اور جو صاحب جمال کہ حلیہ حیا سے مزین نہو مانند کہانے بے نمک کی ہے

اور جو جوان کہ تاج ادب سے برہنہ سر ہو مثل آنکھہ بے نور کی ہے **شعر** ادب تاجیست از لطف الہی + بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی + اور جو صاحب دولت کہ جامہ احسان سے بے نصیب اور عاری ہو مانند درخت بے ثمر کی ہے **بیت** زندگی مین صرف کرتا ہو سیکد و شی حصول + مثل قارون خاکین جا کرنہ بار زر ادتہا۔

حکمت حضرت انسان مین پانچ گوہر مین اور پانچ ہی ان کے دشمن ہین گوہر اول ایمان ہے اور کفر اس کا دشمن ہے دوسرا گوہر عقل ہے اور غصہ اُس کا دشمن ہے **بیت** جوانمرد اُنکو کہتے ہین کہ جو غصہ کی حالت مین + کرین مین زیر غصہ کو رکہین ہین عقل کو قایم + تیسرا گوہر علم ہے اور تکبر اُس کا دشمن ہے چوتہا گوہر سخاوت ہے اور طمع اُس کی دشمن ہے **بیت** طمع خام ہے پہیلی جو کسی کے آگے + یارب ایسا تو مجھے ہو نہ میسر دامن + **شعر** جو نسبت کی چاہے کرے مال سے تہی پہلو + صدف کے سینہ کو کرتے مین دیکہ تا دان چاک + پانچوان گوہر فقر ہے اور حرص اُس کی دشمن ہے **بیت** ہر انکس کہ در بند حرص او فتاد + دہد خرمن زندگانی بباد۔

نصیحت پانچ چیزون سے طمع نفع کی رکہنا خلاف ذرا سے اولی الالباب ہے اول نصیحت سے کہ جس پر اپنا عمل نہو دوسرے اُس مال سے کہ جسکو آپ کو خبر نہو تیسرے اُس صدقہ سے کہ جس کو بے نیت دیا ہو چوتھے اُس دوست سے کہ بے تجربہ کیا ہو پانچوین اُس علم سے کہ بے عمل ہوا اور اُس عمل سے کہ بے اخلاص ہوا **ابیات** عمل کز معنی اخلاص عاریست + ہنرد پختہ کاران خام کاریست + زکار خام کس سودے ندارد + چو حلوا خام باشد علت آرد۔

نصیحت پانچ چیزین زوال سلطنت کا باعث ہین ایک فرمانروا کا سیاست کو کار نفرمانا دوسرے امیرون کا ظلم کرنا **بیت** مدہ حضرت ظلم در ہیچ حال + کہ خورشید ملکت نیاید زوال + تیسرے غافل رہنا پادشاہ کا وزیر پر چوتھے خیانت دبیرون کی پانچوین قوت قیدیون کی **شعر** گر ازین چار شود قوت پدید + در ولایت فتنہا گردد جدید۔

پند پانچ چیزین اسباب خلاصی کا ہین اول پروردگار سے خایف اور ترسان رہنا دوسرے راہ راست پر چلنا تیسرے تواضع سے پیش آنا چوتھے روزی حلال کی تلاش مین رہنا پانچوین حرص سے دور ہونا + **بیت** اگر خواہی کہ مستغنی شوی از دو عالم + قناعت پیشہ گیر و حرص بگذار

پند پانچ چیزین بدون پانچ چیزون کی ناقص ہین ایک پادشاہت بدون عدالت کے دوسرے خوشی بدون امن کے تیسرے فقیری بدون قناعت کے چوتھے بزرگی بدون علم کے پانچوین بلندی شان بدون تواضع **بیت** کسے را کہ عادت تواضع بود + زجاہ و جلالش تمتع بود۔

پند جو شخص مقبول خدا تعالی کی درگاہ کا ہے اُس کے پانچ آثار ہین ایک نیک اور بد پر یکسان شفقت رکھنا **بیت** جو سراج دہوپ مین برابر اسفل و اعلی + ہمیشہ سنگ و زر ہو نظر سے دیکھو ترازو مین + دوسرے خوش اخلاق ہونا تیسرے خندہ رو رہنا چوتھے لوگون سے شیرین کلامی کے ساتھ پیش آنا پانچوین مہمان نوازی اختیار کرنا **شعر** بزرگان مسافر بجان پرورند + کہ نام نکویش بہ عالم برند۔

پند پانچ امر خوش گذرانی کی دشمن ہین ایک عورتون سے نہایت رغبت رکھنا دوسرے سست اور کاہل ہونا تیسرے خوف و خطر مین رہنا

چوتھے ہمیشہ مریض رہنا پانچوین پابند وطن ہونا **بیت** ہر کہ پابند وطن
شد میکشد آزارہا + پائے گل اندر چمن دایم پرست از خارہا۔

حکمت جس شخص کو مال جمع کرنا منظور ہوتا ہے اُس کو پانچ چیزون کا
اختیار کرنا لازم پڑتا ہے اول جمع کرنے مین مال کے ہر طرح کی تکلیف کو
گوارا کرنا اور شدائد ہر نوع کی اُٹھانی پڑتی ہین دوسرے سخاوت سے
بعید اور بخل سے قریب ہونا پڑتا ہے تیسرے نیکبختون اور حمیدہ خصلتون سے جدائی
اختیار کرنی پڑتی ہے چوتھے چورون اور اُچکون سے خائف اور ترسان
رہنا پڑتا ہے پانچوین اصلاح مین مال کی یاد الہی سے بے پروائی اختیار کرنی
پڑتی ہے **نظم** حرص افزون میشود از مال و زر + قطع گردد حب فرزند و پدر +
بلکہ روتابی چو مرخود از خدا + گم کنی خود را انترسی از خدا۔

حکمت جو شخص مال جمع کرنے کے درپے ہین اُس کو پانچ چیزین
حاصل ہین ایک راحت جان کی اور آرام بدن کا اُن مصائب سے کہ
جو طلب مین مال کی لاحق ہوتی ہین دوسرے فارغ البال ہونا واسطے عبادت
معبود حقیقی کی حفاظت سے اس کے تیسرے امن امان اور چین جہان مین
رہنا چورون اور اُچکون سے چوتھے حصول نام نیک کا پانچوین شہرت
پانا ساتھ سخاوت کے **شعر** خدا نے زر کیا پیدا صرف کرنے کو دنیا مین + زمین مین
جسکو پنہان کرتے ہین وہ گنج قارون ہے۔

نصیحت پانچ خصلتین انسان کی بے آبروئی کا باعث ہین اول دروغگوئی
اختیار کرنا **بیت** خر حدیث راست با مردم مگوے + تا نگردد آبرو بیت آبجوے
دوسرے بزرگون سے مقابلہ کرنا اور لڑائی ڈھونڈنا **شعر** ہر کہ استہزا کند
با مہتران + آبروے خود بریزد بیگمان + تیسرے چھچھوراپن اختیار کرنا **مصرع**

از سبکساری بریزد آبروے چوتھے خیانت پیشہ ہونا **مصرع** خیانت بود پیشہ مدبران ہہ پانچوین بے ادبیون مین نشست و برخاست رکھنا اور بے ادبی اختیار کرنا **بیت** از خدا خواہیم توفیق ادب ہ بے ادب محروم شد از لطف رب۔

نصیحت پانچ عادتین آدمی کی آبرو کو زیادہ کرتی ہین اول حلیم اور بردبار ہونا دوسرے وفادار اور عہد و پیمان پر استوار رہنا **بیت** بردباری و وفاداری گزین ہ زانکہ آبروے افزاید ازین ہ تیسرے جس کام پر مقرر ہو اُس کو خوب انجام دینا چوتھے سخاوت پیشہ ہونا **مصرع** از سخاوت آبرو افزون شود ہ پانچوین تواضع اندیشہ **مصرع** تواضع بود حرمت افزاے تو۔

نصیحت خُردون کو لازم ہے کہ جب بزرگون کی حضور مین حاضر ہونے کا ارادہ کرین تو پانچ چیزون کو ملحوظ نظر رکھین اول بے محابا حضور مین بزرگون کے نہ جائین کیونکہ بزرگون کو نصیحت کرنے مین خردون کے کسی طرح کا خوف و خطر نہین آغوش مادر سے حد پیری تک یکسان تصور کرتے ہین اور خردون کو جناب مین بزرگون کی ہر طرح تربیت اور تعلیم کی احتیاج ہے بلکہ بے محابا کسی کے مکان مین جانا روا نہین و اتوا البیوت من ابوابہا کا اشارہ اُسی طرف ہے یعنی بے اذن اور بغیر اطلاع صاحب خانہ کے بے محابا نجاو دوسرے حضور مین بزرگون کی جسوقت باریابی سے مشرف ہون سلام مسنون عرض کرین بلکہ جس شخص سے ملاقی ہون سبقت قبل کلام کے سلام مین لازم ہے بعد عرض سلام کے ایسی جگہ بیٹھین کہ جاے رونق افروز بزرگون سے فروتر اور کمتر ہو مثلاً اگر بزرگ مسند نشین ہو تو

خُرد کو لازم ہے کہ حاشیہ گزین ہو تا کہ نہال محبت کا اُن کے دل نشین ہو
اور درخت عزت کا حدقہ وقعت مین جاے گزین کیونکہ جو تکریم واجب التکریم
اور تعظیم صاحب تعظیم کی کرتا ہے نظر مین دانش اور بصر مین بینش کے عزیز
معلوم ہوتا ہے تیسرے مجلس مین بزرگون کی لباس نفیس اور جامہ لطیف
حسب مقدور پہنکر جانا لازم ہے اور اگر بجہت عدم مساعدت طالع اور بخوف
افلاس کے تبدیل لباس سے عاجز ہو یا بسبب عروض عوارض امراض
اور حدوث حوادث اسقام کے لطافت اور نظافت سے قاصر ہو تو اس صورت
مین نہایت دور بیٹھے کیونکہ بزرگون کو تعلیم اور تربیت مین خُردون کے مجاز
اور ہر طرحکا اختیار ہے پس اگر جامہ کثیف اور میلا پہنکر جاے گا اور قریب
بیٹھے گا کثافت ظاہری سے تنبیہ کیا جاے گا ہمچشمون مین ندامت اُٹھایگا
اور اگر خود ایسی حالت مین نزدیکی سے دوری ڈھونڈے گا تو تادیب سے
کہ ہمخُردون مین باعث ندامت اور اہانت کا ہے محفوظ و مصئون رہے گا
چوتھے حضور مین بزرگون کے خُردون کو لازم ہے کہ کوئی بات عشوہ اور اشارہ
سے نکرین جیسا کہ ہمچشمون مین اشارہ سے چشم یا ابرو وغیرہ کے کسی بات کو ادا
کرتے ہین کیونکہ اس مین بے ادبی اور کم خردی اپنی ظاہر ہو گی اس لیے
کہ واقف کہے گا کہ لباس آدب سے قد اس شخص کا سراپا عاری ہے اور پیرایہ
تہذیب سے سراسر برہنہ پانچوین اگر خُرد باقتضاے تقدیر اعلیٰ رتبہ اور والا
مرتبہ ہو جاے تو حضور مین بزرگون کی از راہ غرور و تکبر کے خاموشی گزین نہو
اور لایق جواب اور خطاب کے نجانکر مہر سکوت دہن پر نرکھے اور حالت اصلی
کو اپنے پیش نظر رکھے تا کہ رعونت سے باز رہے۔

حکمت پانچ نوع مین پانچ چیزین افضل اور برگزیدہ ہین ایک لباسون مین

لباس تقوی کی اور پرہیزگاری سے آراستہ رہنا **بیت** چیست تقوی
ترک شبہات وحرام + از لباس و از شراب و از طعام + دوسرے اموال ہیز
سے مال قناعت کا اختیار کرنا **بیت** از نور قناعت برافروز جان + اگر
واری از تنگبختی نشان + تیسرے دوستون سے دوست زبان کو باز رکھنا
یاوہ گوئی اور ہزلیات سے چوتھے نیکیون سے پند ونصیحت اختیار کرنا پانچوین
کہانون سے کہانا صبر کا کہانا **بیت** صبر بہتر مرد را از ہر چہ ہست + تا بیابد
بر مراد خویش دست۔

آگاہی پانچ چیزین پانچ شخصون کو حاصل نہین ہوتین اول آرام اور
راحت بدخواہون کو دوسرے مروت دروغ گویون کو تیسرے سرداری بد
خویون کو چوتھے وفا پادشاہون کو پانچوین حیلہ سازی بخیلون کو۔

پند پانچ چیزین انسان کو ذلیل وخوار وحقیر کردیتی ہین ایک حاجت کو اپنی
دشمنون کے روبرو بیان کرنا **بیت** حاجت خود را مگو با دشمنان + زین بتر
خواری نباشد در جہان + دوسرے عورتون کے ساتھ لہو ولعب مین مدام
رہنا تیسرے بیشتر اطفال کی صحبت مین رہنا اور ان کے کہیل کود مین
شریک ہونا **شعر** بازن و کودک مکن بازی ہلا + تا نگردی خوار وزار و مبتلا چوتھے
بلا اجازت صاحب خانہ کے دسترخوان پر اس کے دست دراز کرنا **شعر** ہر کہ
او مہمان کس ناخواندہ شد + نزد مردم خوار و زار و راندہ شد + پانچوین ذلیل و
خوار سے مطلب کا خواہان ہوتا **بیت** از فرومایہ مراد خود مجوے + تا نیابد
مر ترا خواری بروے

حکمت اس عالم عدم قیام مین پانچ چیزون سے پانچ چیزون کو قیام
ہے ایک قیام جاہلون کا ساتھ عالمون کے کیونکہ اگر علما اور فضلا نہوتے تو تمام

بنی آدم مانند جانورون اور چارپایون کے ہو جاتے بلکہ اُن سے بھی ذلیل تر
بیت چو جاہل کسے درجہان خوار نیست + کہ نادان تر از جاہلی کار نیست
دوسرے قیام بدون کا ساتھ نیکون کے کیونکہ اگر نیک نہوتے تو بدبسبب
اپنی بدی کے غار ہلاکت مین پڑتے **مصرع** بدان را بہ نیکان ببخشد کریم +
تیسرے خوش عیشی اور نیک حشر ق کا باعث ہو واقع ہوئی ہے کیونکہ اگر موانہوتا
تو تمام عالم سڑجاتا اور ہر چیز فساد برپا کرتی چوتھے رعیت کا قیام ساتھ
بادشاہون کے کیونکہ اگر پادشاہ نہوتے تو بعضے بعضون کو مار ڈالتے پانچوین
دنیا کا قیام ساتھ احمقون کے کیونکہ اگر احمق نہوتے تو دنیا خراب ہوجاتی لولا
الحمقاء لخربت الدنیا۔

پند طہارت پانچ چیزون کی پانچ چیزون سے ہوتی ہے ایک نجاست کفر کی
طہارت ایمان سے دوسرے نجاست معصیت کی طہارت توبہ سے تیسرے
نجاست نفاق کی طہارت اخلاص سے چوتھے نجاست جنابت کی طہارت
غسل سے پانچوین نجاست حدث کی طہارت وضو سے **بیت** اے عقلمند
طہارت کر + خانۂ دین کی عمارت کر۔

نصیحت بدترین موجودات کا وہ شخص ہے جس مین پانچ خصلتین ہون
ایک ایذا رسانی مین سرگرم رہنا دوسرے فسق مین مستغرق ہونا تیسرے
معذرت کسی کی قبول نکرنا چوتھے آدمیون کو دشمن بنانا پانچوین آدمی بدخو
سے اُس کی دشمن ہون۔

نصیحت عقلمند زاہد کا وہ شخص ہے کہ اختیار کرے پانچ چیزون کو پانچ
چیزون پر ایک تواضع کو تکبر پر **مصرع** تواضع کند ہر کہ ہست آدمی +
دوسرے فقیری کو تونگری پر تیسرے فروتنی کو سرفرازی پر چوتھے

بہوک کو شکم سیری پر پانچوین مرنے کو جینے پر **شعر** کسکی مرگ پر اے دل نکیجے چشم تر
ہرگز + بہت سا روئی اُن پر جو اس جینے پے مرتے ہین۔

حکمت پانچ چیزین خوش نصیب اور نیکبخت کو حق سبحانہ عنایت فرماتا ہے
ایک یار غمگسار دوسرے کہانا خوشگوار تیسرے فہم فراوان + چوتھے مخدوم مہربان
پانچوین اولاد صالح اور نیک طالع۔

نصیحت پادشاہون کو پانچ شخصون کی تلاش اور اُن کا بہم پہنچانا ضرور
چاہیے اول وزیر دانشمند دوسرے دبیر خوش تحریر و تقریر تیسرے عالم
اور فاضل کامل چوتھے ندیم اور مصاحب جامع جمیع کمالات پانچوین طبیب
حاذق فقط۔

نصیحت فرزند ارجمند کو حضور مین والد ماجد کے پانچ چیزون کی پذیرائی
ضرور ہے اول جو والد بزرگوار نصیحت فرمائے گوش ہوش سے سنے اور
سمع قبول مین جاے دے دوسرے نصیحت پدری سے کہ خلاف شرع شریف
نہو ہرگز انکار نکرے اگرچہ نفس پر دشوار ہو کیونکہ نصیحت مین فواید مطوی
ہوتے ہین اور نفس پر عمل ان کا دشوار۔ **شعر** نصیحت حکمت بشنو و
بہانہ بگیر + کہ ہرچہ ناصح مشفق بگوید ت بپذیر + تیسرے اگر کچھ استفسار
یا اظہار منظور ہو تو تامل سے اور مختصر کہے اس لئے کہ زیادہ گوئی حضور مین
بزرگون کے بے ادبی ہے چوتھے سوائے راز عورت کے کہ محل حیا و شرم کا ہے
کوئی بات والد ماجد سے پوشیدہ نرکہے پانچوین کسی چیز کا احسان پدر
بزرگوار پر نہ جتاے کیونکہ روئیدگی گوشت و پوست کی اور تمام عزت و
آبرو اُس کے باعث ہے پس ایسے شخص پر احسان جتانا تہمت لگانا ہے

نصیحت جو کہ نخلبند چمنستان جہان نے آبا اور امہات کو مانند شجر کی بنایا ہے

اور فرزند مثل بار و ثمر کی قرار پایا ہے اور دیرماندگی اور خوبی شجر کی ثمر پر
موقوف ہے لہذا آبا اور امہات کو لازم ہے کہ اولاد کے باب مین پانچ
باتون کو ہر حال مین مرعی رکہین تاکہ نفرین اور بدنامی سے جہان کے
بچین اول جو پیشہ نیک کہ آپ کرتے ہون اور باعث معاش اور سبب
زاد معاد کا ہو اولاد کو تعلیم کرین تاکہ بعد کو صراط مستقیم پر قایم رہین
اور طریقہ آبائی کو ہاتہ سے نہ دین مثلاً پدر عالم ہو تو پسر کو علوم تعلیم کرے
تاکہ سعادت دارین پاے اور علم خاندانی اور آبائی کہلاے دوسرے
جس علم اور فن کے طبیعت مناسب جانے اُسکی تعلیم مین سعی کرے مثلاً اگر
طبیعت مناسب انشا پردازی کے ہو تو اشعار عجیب اور نثر غریب یاد کراے
تاکہ مناسب حال کے مضمون یا شعر برجستہ نوک خامہ سے نکل جاے یا جس
ہنر کی طرف خود راغب ہو اُس کی تحصیل سے مانع نہو اگرچہ وہ فن اُسکے
قدر اور مرتبہ کے لایق نہو اس لیے کہ حیلہ رزق کا ضروریات کافی ہوگا
تیسرے تمام اولاد کو برابر ہر بات مین رکہین خصوصاً بیٹون کو کیونکہ کمی
اور زیادتی رعایت کی اشخاص مساوی الحال مین بلا وجہ موجب فتنہ و
فساد کی ہے اور فتنہ و فساد رافع عافیت چوتہے نعوذ باللہ من شرور انفسنا
اگر والدین بدوضع اور افعال ناپسندیدہ کرتے ہون تو اولاد کے روبرو
ارتکاب سے ایسے افعال کے باز رہین تاکہ وہ مرتکب بدفعلی کے ہوکر ذخیرہ
بدی کا نہ جمع کرین اور مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کے نہون پانچوین
اولاد کی خوراک و پوشاک کا فکر اپنی پوشاک و خوراک پر مقدم رکہین کیونکہ
اپنے نفس پر تکلیف گوارا کرنے مین موجب بدنامی کا نہین اور جس کا نفقہ
اس کے ذمے ہے اُس کی تکلیف باعث بدنامی کا اور جو شخص دیکہے سنے گا

کہے گا کہ جو اپنی اولاد سے ایسی بے پروائی کرتا ہے اوروں سے کیا سلوک کرے گا لیکن اولاد کے کہانے پینے مین میانہ روی درکار ہے اور اس بات کا ذہن نشین کرنا ضرور ہے کہ بہوک پیاس مانند بیماری کی ہے اور کہانا پینا مانند دوا شفا کی پس دوا کا اس قدر استعمال لازم ہے کہ جس سے بیماری دور ہو اور تندرسی حاصل اور بعد محنت اور مشقت یا ورزش کے کہانا نہایت خوب ہے ❊

پند پانچ چیزون کو ہرگز حقیر اور صغیر سمجہنا نہین چاہئے اگرچہ صغیر اور حقیر ہون ایک دشمن کو کیونکہ اُس کے صغیر اور حقیر تصور کرنے مین آدمی اُس کی مضرت رسانی سے غفلت شعاری اختیار کرتا ہے اور وہ ان ایام مین قوی زور اور زبردست ہوکر مستعد ایذا رسانی اور خصومت کا ہوتا ہے پہر اُس کا مقابلہ دشوار پڑجاتا ہے **مصرع** دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد دوسرے تہوڑی بیماری کو تہوڑا جانکر اُس کی مداوات سے تغافل اور تساہل نکرنا چاہئے کیونکہ جب وہ طولانی پکڑ جاے گی تو اُس کا معالجہ مشکل ہو جاے گا بلکہ بے چارہ ❊ **بیت** رنج اندک را بکن غمخوارگی ❊ ورنہ بینی عمر در بیچارگی تیسرے گناہ صغیر کو حقیر نہین جاننا چاہئے کیونکہ صغیرہ کو حقیر جانکر انسان پہر بکر کر مبتلا ہوتا ہے اور اصرار سے صغیرہ حد کبیرہ کو پہونچتا ہے لا تحقرن صغیرۃ ان الجبال من الحصی ❊ چوتہے تہوڑے ظلم کو بہت خیال کرنا چاہئے کیونکہ ظلم و ستم مانند آگ کی ہے تہوڑی سے بہت ہو جاتا ہے جیسے آگ ذرا سی بہت ہو جاتی ہے **شعر** ذرہ آتش چون شد افروختہ ❊ عنبر و عود ہمہ سوختہ ❊ پانچوین علم قلیل کو کثیر جاننا چاہئے کیونکہ اُسکی قدر و منزلت بے پایان ہے **بیت** علم اگر اندک بود خوارش مدار ❊ زانکہ دارد علم قدر بیشمار

حکمت پانچ چیزون کا عود کرنا اور پہر پہرنا محال عادی ہے اول وقت کہ جاتا ہے پہر نہین آتا **مصرع** گیا وقت پہر ہاتہ آتا نہین + دوسرے عمر گزشتہ مانند آب زیر پل کی پہر نہین عود کرتی **ابیات** پریشانم ز عمر رفتۂ خویش + ملول از سال و ماہ و ہفتۂ خویش + ز من گشتہ کہ کار آید نیاید + گلے کافزون ز خار آید نیاید + تیسرے بات کو سوچ سمجہکر کہنا بہتر ہے منہ سے نکلکر پہر نہین پہرتی **شعر** ہر کہ بے اندیشہ گفتارش بود + بس ندامتہا بسیارش بود + تا نگفتی میتوانی گفتنش + چون بگفتی کے توان نہفتنش + چوتہے تیر جستہ پہر عود نہین کرتا **مصرع** تیر جستہ باز کے آید بدست + پانچوین قضا الہی بعد نافذ ہونے کے پہر نہین پہرتی **بیت** انچہ در روز ازل رفتہ قلم + حک نگردد بعد ازان حرف رقم +

حکمت حصول پانچ چیزون کا بدون پانچ چیزون کے ظاہر مین غیر ممکن معلوم ہوتا ہے اول ملازمت بادشاہون کی بغیر آفت کے دوسرے طمع ہر چیز کی بدون ذلت کے تیسرے حاصل ہونا مال دنیا کا بدون نخوت کے چوتہے مصاحبت بدون کی بدون ندامت کے پانچوین مجالست عورتون کی بدون اختیار کرنے بلا کے +

پند امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مین پانچ چیزون کا ہونا ضرور ہے اول جس چیز کا امر فرماوے اور جس چیز سے باز رکہا چاہے اُس کو اول آپ بخوبی تمام جانتا ہو اور اُس کی ماہیت سے کماہی آگاہی رکہتا ہو دوسرے مقصود نصایح اور پند سے رضاے حق منظور ہو اور خوشنودی خدا نہ براے سماع اور ریا تیسرے امر اور نہی کو نرمی اور آہستگی سے سمجہاوے اور سختی و درشتی کو کام مین نلاوے چوتہے نفسانیت اور ہوا و ہوس سے

دور ہوا ور متواضع اور بردبار اور صابر ہر آزار پر ہو پانچوین جس چیز کا
حکم فرمائے اُس کو پہلے آپ عمل مین لاے اور جس چیز کی کہ لوگون کو نہی فرمائے
آپ اُس سے پاک وصاف ہووے ۔

نصیحت علما کی مجالس مین بلا ارادہ طالب علمی اور عدم استفسار مسایل
کے بہی پانچ فایدے متصور ہین اول جب تک کہ حضور مین علما کے حاضر رہیگا
گناہون صغیری اور کبیری سے مصئون اور محفوظ رہیگا دوسرے جبتک
حلقہ مین علم اور طالب علمون اور علما کے حاضر رہتا ہے مورد رحمت ہوتا
ہے اور طلبا مین معدود اور ثواب مین اُنکے شریک تیسرے جب تک مسائل
اور مذکورات علمی کو سنتا ہے گویا عبادت کرتا ہے چوتہے عزت علم کی اور منزلت
ارباب علم کی اور ذلت فسق اور جہل کی اور مذلت فاسقون اور جاہلونکی
خاطر نشین ہوتی ہے پانچوین جو مسئلہ دقیق سنتا ہے اور اُس کی کُنہ اُسکی
سمجہ مین نہین آتی پس خاطر سامع کی انکسار قبول کرتی ہے اور بسبب
اس کے منکسرون مین شمار ہوتا ہے اور بسا اوقات یون طبیعت مین
آجاتا ہے کہ ہم بہی علم کو حاصل کرین پس حاصل کر لیتے ہین اور دارین کی
نعمتون سے بہرہ مند ہوتے ہین ۔

حکمت فضیلت علم کی مال پر پانچ معنی کر ہے اول مال خرچ کرنے سے
نقصان پذیر ہوتا ہے اور علم جس قدر صرف کرو اُسی قدر زیادہ ہوتا ہے
دوسرے مال میراث فرعون اور قارون اور ہامان اور نمرود اور شداد
کی ہے اور علم ورثہ پیغمبران دین اور بزرگان اہل یقین کا تیسرے
بہت فرقے ایسے ہین کہ مالدارون کی طرف محتاج نہین اور کوئی فرقہ
ایسا نہین کہ احتیاج امور دینی یا دنیوی مین ارباب علم اور اصحاب

فضل سے نہ رکھتا ہو بلکہ ہر فرقہ خواہ امر دین خواہ امر دنیا مین محتاج ہے
طرف اہل علم کی چوتھے مال محتاج نگہبان کا ہے اور علم خود نگہبان انسان
کا پانچوین آدمی مرجاتا ہے مال چھوڑ جاتا ہے اچھے برون کے ہاتھ آتا ہے بد
جا و بیجا صرف ہوتا ہے ۔ مال حرام بود بجاے حرام رفت + کہا جاتا ہے
اور علم آدمی کا ہمراہ قبر مین اُس کے جاتا ہے اور جو باتنا انسان بسبب علم کے
دانائی کی کرجاتا ہے ہر زمانے مین اہل زمانہ اُس کو دعا خیر سے یاد کرتے
ہین بلکہ یہ ایسا یادگار ہے کہ اس کو کوئی یادگار لگا نہین کہتا کیا اہل وجاہ
اور کیا باغ و سرا اور کیا فرزند و دیگر اشیا کیونکہ ان چیزون کو نہایت جلد گرد
عدم دامنگیر ہوتا ہے اور علم کا قیام تا قیام قیامت ہے **بیت** زدانایان
شدہ این نکتہ مشہور کہ دانش در کتب داناست در گور **بیت** رہتا ہے سخن
نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت
آثار محب صادق اور دوست موافق کے پانچ آثار مین ایک اگر ہنر
اور خوبی پر دوست کی آگاہ ہو تو ایک کو دس گونہ اظہار کرے اور حیز بیان مین
لاے دوسرے اگر عیب پر دوست کے مطلع ہو اخفا مین اُس کے سرگرم
رہے اور حتی الوسع سعی کرے تیسرے منفعت رسانی کے درپے رہے اور
اگر احسان کرے تو لوح حافظہ سے نشانہ چھری سہو کے محو کرے چوتھے اگر
اُس کو تجھسے کسی طرح کا فایدہ پہونچے صفحہ حافظہ پر قلم یاد سے اُس کو رقم
کرے اور سہو و نسیان کو اُس کے گرد نہ پہرنے دے پانچوین اگر کوئی
خطا دوست کی دیکھ پاوے اُس سے اعراض کرے اور درپے کتمان رہے
نصیحت اگر محبت کی پایداری منظور ہے تو پانچ باتون کا لحاظ رکھنا
ضرور ہے اول دوست کی جانب سے طبیعت کو نہایت صاف اور پاک رکھے

اور غبار کدورت کو ہرگز راہ ندے کیونکہ یہ غبار دوستی کی باب مین سد سکندر رہے
برکرتے ہے دوسرے مال و منال کو دوست سے عزیز نرکہے کیونکہ جو چیز پوشیدہ کو
علانیہ دیگا تو باعث مزید محبت کا ہوگا اور جو چیز عزیز کو بے دریغ بخشنے گا دشمن دوستی
کا دم بہریگا **مصرع** با دوستان مضایقہ در عمر و مال نیست تیسرے بروقت
گفتگو کے دوست کے کلام کو نہایت توجہ سے سنے اور اگر کوئی بات لایق ملال ہو
تو چین بہ جبین نہو کیونکہ دوست گمان کریگا کہ میرا کلام ناگوار معلوم ہوا یہ خلاف
اتحاد اور وداد کے ہے چوتھے نکتہ چینی کلام مین دوست کے نکرے مگر ہان اگر مشورہ
ہو تو بعد اتمام کلام کے عیب و صواب کا اظہار سزاوار ہے پانچوین دوست سے
بروقت گفتگو کے ایسی باتین نکرے کہ جو باعث غصہ اور غضب کی ہون کیونکہ گفتگو
خلاف دوستون کو اسطرح جدا کردیتی ہے جسطرح لبون کو سخن

حکمت مسبب الاسباب نے اس عالم اسباب پسند مین پانچ سبب محبت کے
زاویہ عدم سے حیز وجود مین موجود کیے ہین سبب اول یہ کہ جو چیز انسان کی ذات
اور صفات کو فائدہ مند اور نفع رسان ہوتی ہے اسکو دوست رکہتا ہے جیسے زن
و فرزند اور خویش و اقارب کہ انکو انسان اپنا پر و بال اور قوت بازو جانتا ہے
کیونکہ ہر وقت آفت اور مصیبت کے کام آتے ہین اور بیماری مین غمگساری اور چارہ سازی
کرتے ہین جسقدر ان لوگون مین یہ منفعت زیادہ ہوتی ہے اسیقدر محبت بہی زیادہ
ہوتی ہے اور جسقدر کم ہوتی ہے اسیقدر محبت بہی کم ہوتی ہے اور آدمی مال
منال کو اسواسطے دوست رکہتا ہے کہ اس کی زیادتی کمالات کا آلہ اور نتائج
صفات کا باعث ہے دوسرا سبب محبت کا موافقت مزاجون اور مناسبت طبیعتون
سے ہے کیونکہ جو شخص کسی شخص کی طبیعت کے مناسب اور مزاج کے موافق ہوتا ہے
وہ اس سے محبت اور الفت رکہتا ہے جیسے عالم کو عالم سے محبت ہوتی ہے اور

زاہد کو زاہد سے اور بازاری کو بازاری سے انس ہوتا ہے اور اوباش کو اوباش سے وعلیٰ ہذا القیاس **بیت** کند ہمجنس باہمجنس پرواز ٭ کبوتر با کبوتر باز با باز ٭ تیسرا سبب نیکی ہے یعنی جو شخص کسی شخص کے ساتھ نیکی کرتا ہے وہ شخص اُس شخص کو دوست رکھتا ہے لہذا بزرگون نے فرمایا ہے الانسان عبید الاحسان یعنی انسان بندہ ہے احسان کا چوتھا سبب صالح اور نیک ہونا یعنی انسان نیک اور صالح کو دوست بالطبع رکھتا ہے اگرچہ اُسنے اُسکے ساتھ کسیطرحکا احسان نکیا ہو مثلاً جب انسان سنتا ہے کہ فلان ملک مین ایک بادشاہ بڑا فاضل اور نہایت عادل ہے علم اور اہل علم کی قدر و منزلت کرتا ہے اور رعیت کو مانند اپنی اولاد کے پالتا ہے اور سب مخلوق اُسکے باعث سے چین چان اور امن امان مین ہے تو انسان کی طبیعت اُس بادشاہ کی محبت کی طرف رغبت کرتی ہے اگرچہ جانتا ہو کہ نہین مین اُس ملک مین جاؤنگا نہ بادشاہ کا احسان اوٹھاؤنگا پانچوان سبب حسن وجمال ہے جو شخص حسین اور صاحب جمال ہوتا ہے اُسکی طرف طبیعت محبت کے ساتھ رغبت کرتی ہے بلکہ ہر خوبصورت شئے طبیعت کو بالطبع مرغوب و محبوب ہے مثلاً گل و ریحان اور سبزہ و آب روان اور خوبصورت عمارات اور عمدہ باغات ٭ ان اللّٰہ جمیل و یحب الجمیل ٭ و آخر دعوٰنا ان الحمد للّٰہ رب العالمین ٭

قطعۂ تاریخ طبع

از نتیجۂ طبع لاد شنگا جناب مولوی مفتی محمد عصمت اللہ صاحب تخلص شاکر شبیہ مصنف رسالہ

گلشن فیض سائیہ گستر خلق	طبع گردید این نو بہار	سال تاریخ آن شاخ قلم	نسخۂ بوستان پند

۱۲۹۰ ہجری

ایضاً فصلی بزبان اردو

مژدہ اے دوستان دانشمند	یہ رسالۂ دلکش و دلبند	ہین مضامین مفید عام سبھی	پہر ہو کسطرح سے خاص پسند

ایضاً فقرات تاریخی و صفی

ہیچ تاریخ طبع لکہ جلدی	ایضاً فقرات تاریخی و صفی	چہپ چکا نسخۂ نکات و پند

مرآت نصیحت نما ۱۲۹۰ ہجری	نکات کاوش انتما ۱۲۹۰ ہجری	حبل المتین طریقت ۱۲۹۰ ہجری	در حقیقت حکمت ۱۲۹۰ ہجری

صحت نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹	۱	نکل	نکل	۲۸	۲	تردد	متردد	۷۱	۹	پاس	یاس
"	"	للعم	للعلم	۳۳	۱۵	سنجاوت	سخاوت	۷۲	۱۸	الضاف	احسان
"	۳	عزیزی	پذیری	۳۴	۹	کہان ہے	کہانی ہے	"	۲۱	رہوا وردوست	رہ اور دوست
"	۱۳	ندازی	نداری	"	۱۱	بیشک	بےبس	۷۵	۱۵	بات	بات بد
"	۱۹	بادشاہ	بادشاہ	"	۲۱	جسکے فائدہ	جس فائدہ	۷۷	۷	نلعتون	ملعونون
"	"	فن	فکر	۳۶	۱۰	بناتا ہے	بن جاتا ہے	۷۹	۱۵	زلال سے واسطے	زلال کبھی واسطے
۱۱	۱	دستیات	دستیاب	۳۷	۱۸	اسے	این	۸۰	۱۷	جہان	جہان کے
"	۱۱	آلائش	آرایش	"	۲۱	روز	ترور	۸۳	۱۷	کرتے ہیں [illegible]	کرتے ہیں [illegible]
۱۲	۱۳	ہر	بر	۳۸	۲	جیون پیدا	جیون کا پیدا ہونا	۸۴	۴	عوالم عام	انعام
۱۵	۱	درادارو	وادارو	۴۱	۱۶	پاش	رلیش	"	۷	زبان	دہان
۱۷	۱	۰	باچار ایر	۴۳	۱۳	نہو	ہو	۸۵	۱	ہنود بیش	ہنود باہیش
۲۳	۴	کذاب	کذاب	۴۴	۱۶	ثبات	نبات	"	۹	سخاوت	سخاوت
۲۶	۱	۰	ونا خلفی	۴۶	۲۱	اور	اورر	"	۱۵	حقیقت	حقیقت اسکی
"	۱۰	نکل	کل	۵۰	۱۹	پشیان	پشیمان	۹۱	۱۷	عبادتین	عبادتین
"	"	وجہ	وجیہ	۵۹	۱	کرتا	کرنا	۹۲	۱۲	شراب	شُرب
۲۷	۳	مگر	نگر	۶۸	۶	لعنا	لنا	۱۴۸	۱۹	پزرگوار	بزرگوار
"	۵	اور	اوراد	۶۹	۱۹	ــ	یہ	۱۱	۲۰	گورا	گوارا

مئی ۱۸۷۳ء کو یہ کتاب مطبع محب کشور ہند میرٹھ میں باہتمام شیخ جمیل الدین صاحب مالک مطبع کے چھپی

مولف کوئی صاحب بلا اجازت ہمارے اس کتاب کو خلاف قانون طبع نہ فرمائیں

قیمت فی جلد

ت ل ۸۹۱۶۷۳۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار لی گئی تھی، مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائیگا۔

کتب خانہ جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس عالیہ، مجلس اعلیٰ، مجلس رفقاء، مجلس انتظامی، مجالس شعبہ جات و نصاب پانچ کتابیں ایک ماہ کی مدت تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیات ملحقہ و گزیٹیڈ عہدہ داران جامعہ تین کتابیں ایک ماہ کے لئے اپنے پاس رکھ سکیں گے اور نان گزیٹیڈ عہدہ داران دار الترجمہ دو کتابیں لے سکتے ہیں۔

۳۔ طلبائے ایم اے، ایل ایل بی و تحقیقاتی جماعتوں کے طلباء [illegible] دو کتابیں ایک ہفتہ کی مدت تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ [illegible] طلباء ایک کتاب ایک ہفتہ کے لئے [illegible]

۴۔ مدت مقررہ کے بعد کتابیں واپس نہ ہوں تو طلباء سے بحساب [illegible] فی کتاب روزانہ لیا جائے گا۔

۵۔ بشرط موقع کتابیں گھر لے جانے کی اجازت ہوگی ... کا لانا لازم ہے۔

۶۔ کتابیں گم ہو جائیں یا خراب ہو جائیں تو ... قیمت یا اس کا تاوان ادا کرنا ہوگا۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان یا حاشیہ نہ لکھا جائے۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں باہر نہیں دی جا سکیں گی۔ فقط